جنرل نالج

2

دوسری جماعت کے لیے

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ

اس کتاب کو وی ایم انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن، کراچی کے اشتراک سے تیار کیا گیا ہے اور
صوبائی محکمۂ تعلیم و خواندگی نے بمراسلہ نمبر SO(G-I) E&L/Curriculum-2014
بتاریخ 20-3-2014 کے تحت سندھ کے پرائمری اسکولوں میں تدریس کے لیے منظور کیا۔
جبکہ بیورو آف کریکیولم اینڈ ایکسٹنشن ونگ، جام شورو نے اس کتاب کا بغور جائزہ لیا۔

نگرانِ اعلیٰ

آغا سہیل احمد

چیئرمین سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ

نگران

- علی محمد ساہڑ
- عبدالودود

مُصنّفین

- پروفیسر ڈاکٹر برناڈیٹ ایل ڈین
- شبنم خان
- عروسہ حفیظ
- عطیہ ناز
- کنول زاہد

اراکینِ جائزہ کمیٹی

- ڈاکٹر منظور الحق آرائیں
- محمد بخش کھوکھر
- قائم الدین بلال
- محمد ناطق میمن
- تنویر احمد خان
- محمد عارف لودھی
- ڈاکٹر خلیل احمد کورائی

مترجم

پروفیسر بدرالدّجی خان

لے آوٹ

- محمد عمران
- بختیار بھٹو

فہرست

پہلا یونٹ

اللہ تعالیٰ کی نعمتیں

طلباء کے تدریسی نتائج (ایس۔ایل۔اوز)

پہلا باب　　اللہ تعالیٰ کی نعمتیں

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- یہ شناخت کر سکیں کہ اللہ تعالیٰ نے بے شمار نعمتوں اور انعامات (مثلاً گھر، خاندان، رزق وغیرہ) سے نوازا ہے۔
- یہ احساس کر سکیں کہ ہر شخص کو ان نعمتوں اور انعامات کے لیے اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔
- عربی کے وہ الفاظ اور محاورے دہرا سکیں اور اُن کے معنی سمجھ سکیں جو مسلمان اپنی روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں۔ (انشاء اللہ، ماشاء اللہ، الحمد اللہ، یارحمک اللہ)

دوسرا باب　　روزے رکھنا

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- تمام عقائد کے لوگوں کے لیے روزہ رکھنے کی اہمیت جان سکیں۔
- یہ جان سکیں کہ تمام عقائد کے پیروکار سال کے مختلف اوقات میں روزے رکھتے ہیں۔
- یہ جان سکیں گے کہ رمضان مسلمانوں کے لیے روزے رکھنے کا مہینہ ہے۔
- اس کی پہچان کر سکیں گے کہ رمضان کے مہینے میں مسلمان کیا کرتے ہیں۔

تیسرا باب　　مذہبی تہوار

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- یہ بیان کر سکیں کہ لوگ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کس طرح مناتے ہیں۔
- اُن کے اپنے شہر / گاؤں میں منائے جانے والے ثقافتی اور مذہبی تہواروں / میلوں کی نشاندہی کر سکیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پہلا باب

اللہ تعالیٰ کی نعمتیں

اللہ تعالیٰ نے ہمیں پیدا کیا ہے۔ وہ ہم سب سے محبت کرتا ہے۔ اُس نے مختلف طریقوں سے ہمیں نوازا ہے۔ وہ ہوا جس میں ہم سانس لیتے ہیں۔ وہ پانی جو ہم پیتے ہیں اور جو غذا ہم کھاتے ہیں سب اُس کی نعمتیں ہیں۔ اپنے گھر بنانے کے لیے جو چیزیں ہم استعمال کرتے ہیں اور ہمارا خاندان جس کے ساتھ ہم رہتے ہیں وہ بھی اُس کی نعمتیں ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی نعمتیں
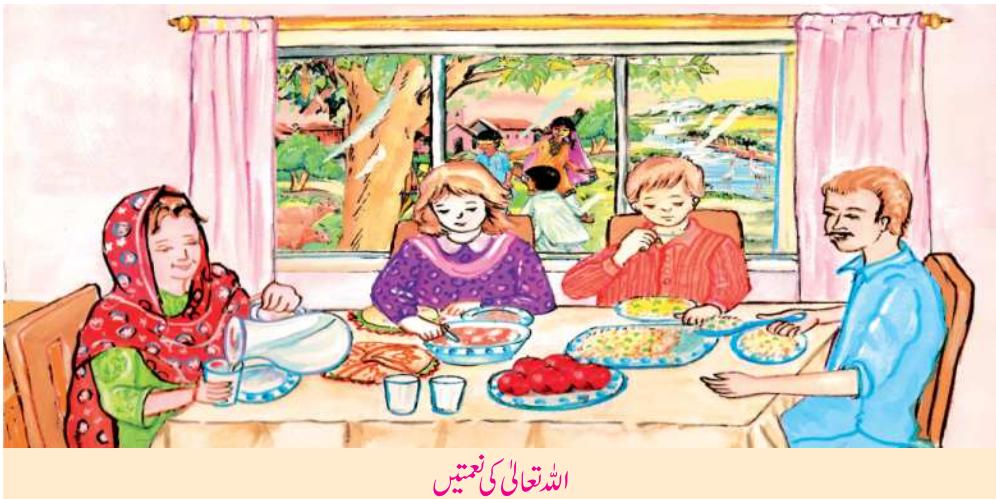
سرگرمی:

1. اللہ تعالیٰ کی کچھ نعمتیں کالم (الف) میں دی گئی ہیں کالم (ب) میں لکھیے کہ ہم اُنہیں کیسے استعمال کرتے ہیں۔

کالم (الف) اللہ تعالیٰ کی نعمتیں	کالم (ب) استعمال
(i) ہوا	
(ii) حیوانات (جانور)	
(iii) سورج	
(iv) پودے	
(v) پانی	

اساتذہ کے لیے ہدایت:

پس منظر میں دی گئی چیزوں کے بارے میں بچوں سے پوچھیں تا کہ ان میں مشاہدے اور تلاش کی جستجو کے ساتھ ساتھ بات چیت کی عادت بھی فروغ پائے۔

ہمیں اُس کی نعمتوں کے لیے لازماً اللہ سبحانہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

دیے گئے الفاظ سے خالی جگہیں پر کیجیے۔

انشاءاللہ	ماشاءاللہ	الحمدللہ
یرحمک اللہ	سبحان اللہ	

(i) جب کسی کام کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو مسلمان ------------- کہتے ہیں۔

(ii) جب کوئی اچھی خبر سنتے یا اچھی چیز دیکھتے ہیں تو مسلمان ------------- کہتے ہیں۔

(iii) جب کوئی شخص چھینکتا ہے تو مسلمان ------------- کہتے ہیں۔

(iv) اللہ کا شکر ادا کرنے کے لیے مسلمان ------------- کہتے ہیں۔

(v) اللہ کی تعریف (حمد) بیان کرنے کے لیے مسلمان ------------- کہتے ہیں۔

اساتذہ کے لیے ہدایت: بچوں کو یہ بتائیں کہ جب مسلمان آئندہ (مستقبل) کے کاموں اور واقعات کے بارے میں بات کرتے ہوئے انشاءاللہ کہتے ہیں تو اس کا مطلب ہوتا ہے۔ اگر اللہ چاہے یا اللہ کی مرضی شامل ہو۔ کسی اچھی خبر سننے کے بعد ماشاءاللہ کہتے ہیں۔ اُس کا مطلب ہوتا ہے جیسا کہ اللہ چاہے۔ اللہ کی کاملیت پر یقین رکھنے کے لیے سبحان اللہ کہتے ہیں، جس کا مطلب ہے اللہ کو عظمت اور بزرگی حاصل ہے۔ اور جب کسی کو چھینک آتی ہے تو مسلمان یرحمک اللہ کہتے ہیں جس کا مطلب ہے کہ اللہ آپ پر رحم کرے۔ اور الحمدللہ کہہ کر مسلمان اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں۔

دوسرا باب

روزے رکھنا

روزے رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ ایک مخصوص وقت کے لیے اللہ تعالیٰ کے لیے کھانا پینا چھوڑ دیا جائے۔ اکثر مذاہب کے پیروکار (ماننے والے) روزہ رکھتے ہیں۔ وہ سال کے مختلف اوقات میں روزہ رکھتے ہیں۔ روزوں میں ہر نیک کام کرنے کا ثواب زیادہ ملتا ہے۔ روزے رکھنے سے ہم بہت سی اچھی چیزیں سیکھتے ہیں۔ یہ ہمیں صبر و برداشت سکھاتا ہے۔ یہ ہمیں غریب لوگوں کے احساسات سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔

ایک غریب خاتون کھانے پینے کا سامان لیتے ہوئے

کیا آپ کو معلوم ہے؟

مسلمان رمضان کے مہینے میں روزے رکھتے ہیں۔
عیسائی (Lent) کے دوران روزہ رکھتے ہیں۔
یہودی یوم کپور اور تشا با کو روزہ رکھتے ہیں۔
ہندو مہا شیوارتری اور دیوالی سے ذرا پہلے جیسے مذہبی تہواروں میں روزہ رکھتے ہیں

سرگرمی

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

(i) روزے رکھنے کا کیا مطلب ہے؟

____

(ii) ایسی تین چیزیں گنائیے جو ہم روزہ رکھ کر سیکھتے ہیں۔

____

____

____

مسلمان رمضان کے مہینے میں روزہ رکھتے ہیں۔ وہ طلوعِ آفتاب (سورج نکلنے) سے پہلے اور غروبِ آفتاب (سورج ڈوبنے) تک روزہ رکھتے ہیں۔

سورج نکلنے سے پہلے وہ سحری کھاتے ہیں اور اپنا روزہ شروع کر دیتے ہیں۔ غروبِ آفتاب پر وہ افطار کر کے اپنا روزہ ختم کرتے ہیں۔

افطار کے وقت ایک مسلمان خاندان

رمضان کے مہینے میں مسلمان بعد نمازِ عشاء ایک خصوصی عبادت تراویح ادا کرتے ہیں۔ جس میں قرآن پاک کی تلاوت کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ اِس مہینے میں مسلمان قرآن پاک کی تلاوت بھی روزانہ باقاعدگی سے کرتے ہیں۔

مسلمان تراویح پڑھتے ہوئے

سرگرمی

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔

1. مسلمانوں، عیسائیوں اور ہندوؤں کے روزہ رکھنے کے مہینوں (اوقات) کے نام بتائیں۔

   (i) مسلمان ____________________

   (ii) عیسائی ____________________

   (iii) ہندو ____________________

2. روزہ رکھنے کے وقت مسلمان جو کھانا کھاتے ہیں اس کو ____________ کہتے ہیں۔

3. روزہ کھولنے کے وقت جو کھانا کھاتے ہیں اُس کو مسلمان ____________ کہتے ہیں۔

4. رمضان کے دوران مسلمان جو خصوصی عبادت (نماز) ادا کرتے ہیں اُس کا نام بتائیں ____________

تیسرا باب

مذہبی تہوار

مذہبی تہوار ہر سال مذہبی واقعات کو منانے کا نام ہے۔

مسلمان عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ مناتے ہیں۔

عیدالاضحیٰ مناتے ہوئے ایک مسلمان خاندان

عیسائی کرسمس اور ایسٹر مناتے ہیں۔

کرسمس مناتے ہوئے ایک عیسائی خاندان

یہودی ہنوکہ اور پاس اوور مناتے ہیں۔

ہنوکہ مناتے ہوئے ایک یہوی خاندان

ہندو دیوالی اور ہولی مناتے ہیں۔

دیوالی مناتے ہوئے ایک ہندو خاندان

عیدالفطر

رمضان کا مہینہ ختم ہونے پر پہلی شوال کو مسلمان عیدالفطر مناتے ہیں۔ یہ ایک خوشی کا دن ہے۔ اپنے گھروں کی سجاوٹ کر کے مسلمان عید کی تیاری کرتے ہیں۔ وہ نئے کپڑے سلواتے ہیں اور نئے جوتے خریدتے ہیں۔

وہ غریبوں اور ضرورت مندوں میں فطرہ تقسیم کرتے ہیں تا کہ وہ بھی عید کی خوشیاں مناسکیں۔

عید کی نماز ادا کرتے ہوئے

عید کے دن نئے کپڑے پہنتے ہیں اور عید کی نماز ادا کرنے مسجدوں یا عیدگاہوں کو جاتے ہیں۔

گلے مل کر عید کی مبارک باد دیتے ہوئے

عید کی نماز کے بعد وہ گلے مل کر ایک دوسرے کو عید کی مبارک باد دیتے ہیں۔

وہ عید کی مبارک باد دینے کے لیے خاندان کے دیگر افراد اور دوستوں کو ٹیلیفون کرتے ہیں یا ملنے جاتے ہیں۔

عیدی وصول کرتے ہوئے بچے

وہ بچوں کو عیدی دیتے ہیں۔

وہ اپنے گھر والوں اور دوستوں کے ساتھ لذیذ کھانے اور شیر خرما کھاتے ہیں۔

عید کے موقع پر کھانوں سے لطف اندوز ہوتا ہوا ایک خاندان

عید کا جشن عام طور پر تین روز جاری رہتا ہے۔

سرگرمی

آپ کس طرح مذہبی تہوار مناتے ہیں۔ اُس کے بارے میں پانچ یا زیادہ جملے لکھیں۔

عیدالاضحیٰ

عید کی نماز پڑھتے ہوئے مسلمان

عیدالاضحیٰ قربانی کا تہوار ہے۔ اللہ کے پیارے نبی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کو یاد کرتے ہوئے مسلمان اللہ کی راہ میں جانوروں کی قربانی کرتے ہیں۔

عیدالاضحیٰ دس(10) ذی الحج کو منائی جاتی ہے۔

مویشی منڈی

عیدالاضحیٰ پر بھی عید کی نماز ادا کرنے کے لیے مسلمان مسجد یا عید گاہ کو جاتے ہیں۔ اِس کے بعد وہ بکرا، بھیڑ، گائے یا اونٹ کی قربانی کرتے ہیں۔

قربانی کا گوشت حصے بنانے کے لیے تیار کیا جا رہا ہے

قربانی کے جانور کا گوشت غریبوں، دوست احباب اور رشتہ داروں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

پہلے یونٹ کی اختتامی مشقیں

1. اللہ نے جو نعمتیں آپ کو عطا کی ہیں اُن کی تصویر بنائیے۔

2. اللہ نے جن نعمتوں سے آپ کو نوازا ہے اُن سے مندرجہ ذیل خانوں کو پُر کیجیے۔ آپ کی مدد کے لیے پہلا خانہ بھر دیا گیا ہے۔

غذا (رزق)		

یہ صرف وہ چند نعمتیں ہیں جن کے لیے ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہیے۔

3. خالی جگہیں کو پُر کیجیے۔

(i) ایسٹر کو ______________ مذہب کے منانے والے مناتے ہیں۔

(ii) روزوں کے مہینے رمضان کے اختتام پر مسلمان ______________ مناتے ہیں۔

(iii) عیدالاضحیٰ اسلامی مہینے کی ______________ تاریخ کو مناتے ہیں۔

(iv) ہندو ہولی __________ اور __________ مناتے ہیں۔

(v) عیدالاضحیٰ کو ______________ بھی کہا جاتا ہے۔

(vi) یہودی ______________ اور ______________ مناتے ہیں۔

(vii) مسلمان بھیڑ، بکرے، گائے اور اونٹ جیسے جانوروں کی ______________ پر قربانی کرتے ہیں۔

(viii) عیدالفطر پر کھائی جانے والی اور مہمانوں کے سامنے پیش کی جانے والی میٹھی ڈش ______________ ہے۔

(ix) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کا مذہبی جشن ______________ ہے۔

(x) ______________ دیوالی کا جشن مناتے ہیں۔

4. کالم (الف) میں مختلف مذاہب میں منائے جانے والے تہواروں کی تصاویر دی گئی ہیں۔ آپ کالم (ب) میں ان تہواروں کا نام لکھیے۔ کالم (ج) میں اُن مذہبی گروہوں کا نام لکھیے جو ان کا جشن مناتے ہیں۔

کالم (الف) تہواروں کی تصاویر	کالم (ب) تہواروں کے نام	کالم (ج) مذہبی گروہ کا نام

5. الف۔ آپ کے گاؤں/شہر میں جو ثقافتی میلے منائے جاتے ہیں اُن کو تلاش کیجیے اور اُن کو شمار کیجیے۔

(i) ____________ (ii) ____________ (iii) ____________

ب۔ مندرجہ بالا ثقافتی میلوں/تہواروں کے بارے میں کسی سے معلوم کیجیے۔ اُن صاحب یا خاتون سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھیئے اور دی گئی جگہوں میں اُن کے جواب لکھیں۔

(i) اُس ثقافتی میلے کا نام بتائیے جو منایا جاتا ہے۔ ____________

(ii) یہ کب منایا جاتا ہے؟ ____________

(iii) یہ کیوں منایا جاتا ہے؟ ____________

(iv) اُس خاص دن آپ کیا کرتے ہیں؟ ____________

____

اساتذہ کے لیے ہدایت: ثقافتی میلوں میں صوفیائے کرام۔ مثلاً شاہ عبداللطیف بھٹائی، حضرت لعل شہباز قلندر اور سچل سرمست کے عرس و جشن بھی شامل ہیں۔ ان کے علاوہ وہ ہارس اور کیٹل (گھوڑوں اور مویشی) نمائش، آم کا میلہ، سندھی ثقافت کا دن (ٹوپی اجرک کے دن) نوروز اور راکھی رکھشا بندھن بھی شامل ہیں۔

ہمارا ملک

طلباء کے تدریسی نتائج (ایس۔ایل۔اوز)

پہلا باب ہمارا ملک پاکستان

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- پاکستان کے نقشے کو شناخت کر سکیں۔
- پاکستان کے چاروں صوبوں کے نام بتا سکیں۔

دوسرا باب ہمارا پرچم (جھنڈا)

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- قومی پرچم کی اہمیت کو پہچان سکیں۔
- قومی پرچم کی تصویر بنا سکیں (پرچم)۔
- اس بات کی شناخت کر سکیں کہ جھنڈا (پرچم) کے رنگ اور علامتیں کیا ظاہر کرتی ہیں۔
- اس بات کو پہچان سکیں کہ تمام ممالک کے پرچم (جھنڈے) ہوتے ہیں۔

تیسرا باب قائدِ اعظم

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- قائدِ اعظم کی زندگی کے بڑے اور اہم واقعات زبانی بیان کر سکیں (یعنی تاریخ پیدائش، بانیٔ پاکستان کی چند عظیم اور اعلیٰ خدمات اور اُن کا یومِ وفات)۔

چوتھا باب حکومت

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- اس بات کی پہچان کر سکیں کہ جس طرح والدین کسی خاندان کے سربراہ ہوتے ہیں۔ کسی اسکول کو کوئی پرنسپل چلاتا ہے۔ اسی طرح کچھ لوگ ہوتے ہیں جو اپنے گاؤں یا شہر کی ذمہ داریاں سنبھالتے ہیں۔
- اُن چند اشیاء اور خدمات کی نشاندہی کر سکیں جو حکومت اُن کے گاؤں یا شہر کے لیے مہیا کرتی ہے۔ (مثلاً پانی، سڑکیں، بجلی، تعلیم اور اسپتال)۔
- اُن کو جو حقوق حاصل ہیں اُن میں سے تین نام گنا سکیں (تعلیم کا حق، کھیل کود اور صحت کی دیکھ بھال)۔

ہمارا ملک پاکستان

ہمارے ملک کا نام پاکستان ہے۔ پاکستان 14 اگست 1947ء کو وجود میں آیا۔ پاکستان کا دارالحکومت اسلام آباد ہے۔ پاکستان کے چار صوبے ہیں۔ 1. سندھ 2. پنجاب 3. خیبر پختونخوا (کے پی کے) 4. بلوچستان۔

ذیل میں دیئے گئے پاکستان کے نقشے کو غور سے دیکھیے۔ آپ اس کے صوبے دیکھ سکتے ہیں۔
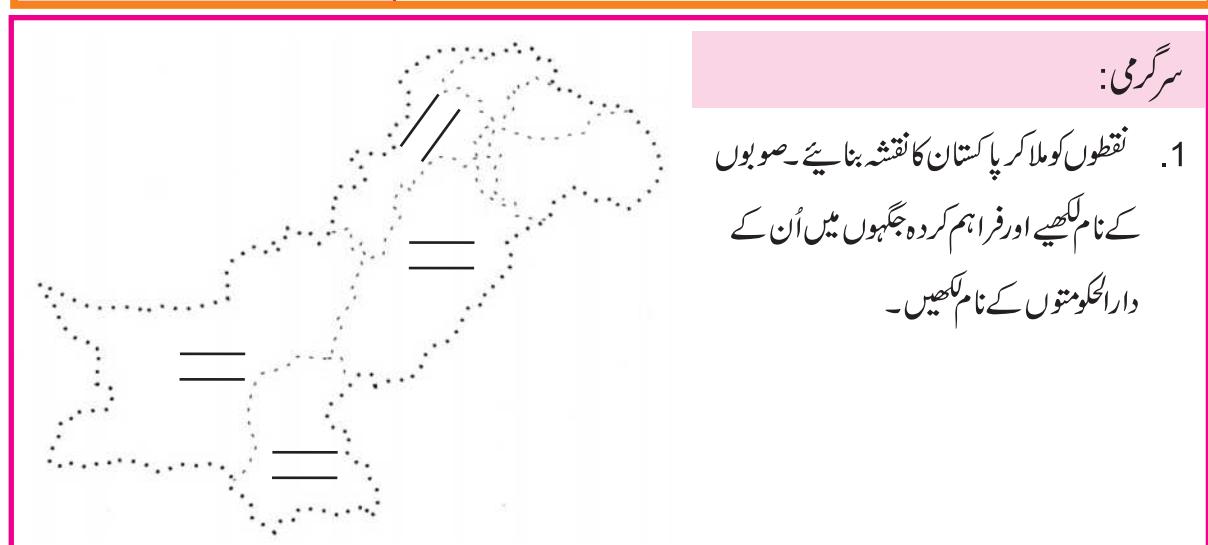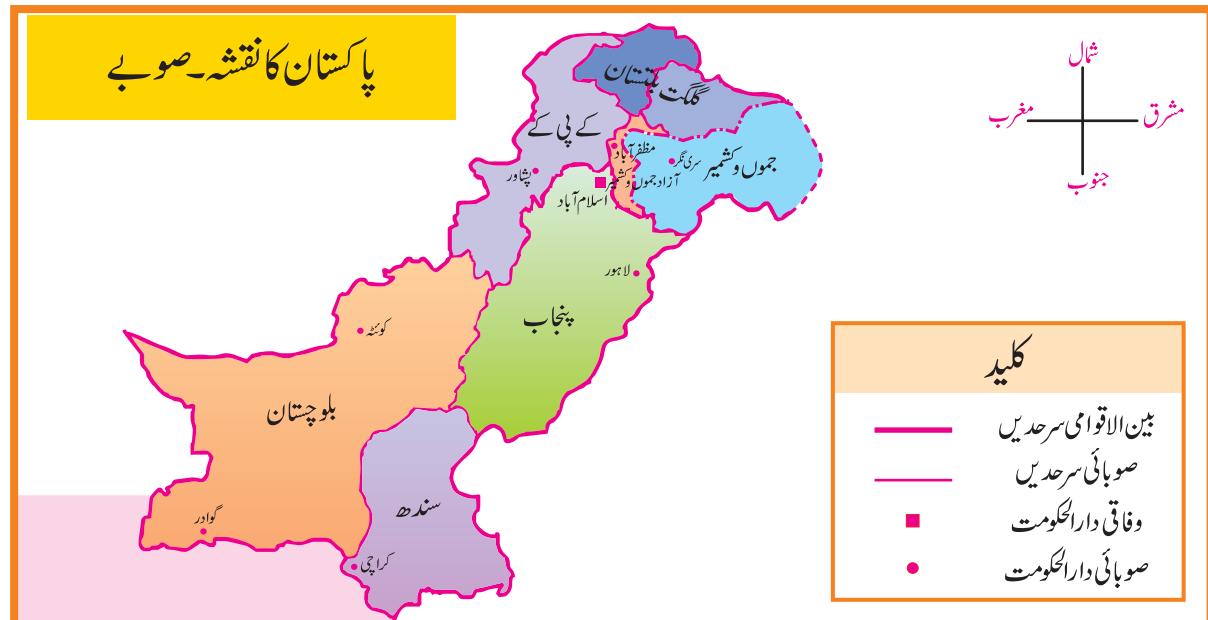
سرگرمی:

1. نقطوں کو ملا کر پاکستان کا نقشہ بنائیے۔ صوبوں کے نام لکھیے اور فراہم کردہ جگہوں میں اُن کے دارالحکومتوں کے نام لکھیں۔

اساتذہ کے لیے ہدایت: طلباء کو پاکستان کے صوبوں کے دارالحکومتوں کے بارے میں اور وہاں بولی جانے والی زبانوں کے بارے میں تعلیم دی جائے۔ اُن کو واضح کیجیے کہ گلگت بلتستان، پاکستان کا ہی ایک حصہ ہے۔

دوسرا باب

ہمارا پرچم
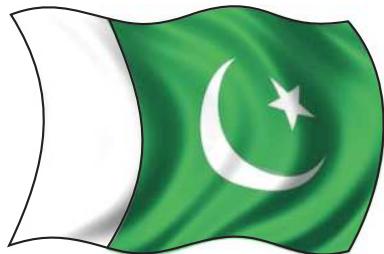
پاکستان کا قومی پرچم

پاکستان کے پرچم (جھنڈے) کو غور سے دیکھیے پرچم میں دو رنگ سبز (ہرا) اور سفید ہیں۔ یہ رنگ کیا ظاہر کرتے ہیں؟ سبز رنگ کامیابی و کامرانی اور مسلم اکثریت کی عکاسی کرتا ہے۔ جبکہ سفید رنگ امن اور اقلیتوں کی علامت ہے۔ پرچم پر ہلال اور ستارے کی علامتیں (نشانات) ہیں۔ ہلال ترقی کو ظاہر کرتا ہے۔ ستارہ امن اور علم کی عکاسی کرتا ہے۔

کیا آپ کو معلوم ہے؟
پاکستان کا جھنڈا امیر الدین قدوائی نے ڈیزائن کیا تھا۔

سرگرمیاں

1. پاکستان کا پرچم بنائیے اور اس میں رنگ بھریے۔

پاکستان کی طرح دوسرے ممالک کے بھی اپنے پرچم ہیں۔

بھارت کا پرچم

چین کا پرچم

افغانستان کا پرچم

ایران کا پرچم

2. جدول (ٹیبل) مکمل کیجیے۔

ہمسایہ ملک کا نام	جھنڈے کے رنگوں کے نام	علامت بیان کیجیے

اساتذہ کے لیے ہدایت: طلباء سے مندرجہ بالا دیئے گئے پرچموں (جھنڈوں) کے رنگ اور نشانات کے بارے میں گفتگو کیجیے۔

قائدِ اعظم

قائدِاعظم محمد علی جناح پاکستان کے بانی ہیں۔ وہ 25 دسمبر 1876ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم انہوں نے کراچی سے حاصل کی۔ اسکول کی تعلیم مکمل ہونے کے بعد وہ قانون کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے انگلستان چلے گئے۔ اس طرح وہ ایک قانون دان (وکیل) بن گئے۔

مطالعہ کرتے ہوئے قائدِاعظم

قائدِاعظم بطور قانون دان (وکیل)

قائدِاعظم مسلم لیگ سے خطاب کرتے ہوئے

جب وہ اپنے وطن واپس آئے تو وہ برطانوی حکومت (انگریز حکومت) سے آزادی کے لیے جدو جہد میں شریک ہو گئے۔ بعدازاں انہوں نے پاکستان بنانے کے لیے جدو جہد کی۔

قائدِاعظم انگریزوں سے ملاقات کرتے ہوئے
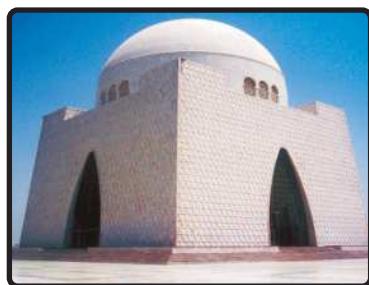
قائدِاعظم بحیثیت گورنر جنرل حلف اُٹھاتے ہوئے

مزارِ قائد

پاکستان قائم کرنے کے لیے انہوں نے دوسروں کے ساتھ مل کر سخت محنت کی۔ پاکستان 14 اگست 1947ء کو وجود میں آیا۔ وہ پاکستان کے پہلے گورنر جنرل بنے۔ 11 ستمبر 1948ء کو اُن کا انتقال ہوا۔ اُن کا مزار کراچی میں ہے۔

سرگرمی

مندرجہ ذیل جملوں کو مکمل کرتے ہوئے قائدِاعظم محمد علی جناح کی حقیقی زندگی کی فائل بنائیے۔

نام ____________ تاریخ پیدائش ____________ پیدائش کا مقام ____________

اسکول کا نام ____________ پیشہ ____________

کارہائے نمایاں ____________ انتقال کی تاریخ ____________ وہ مقام جہاں اُن کو دفن کیا گیا ہے ____________

چوتھا باب

حکومت

آپ کے خاندان کے لیے ہر چیز کا کون خیال کرتا ہے؟ آپ کی امی اور ابو یہ کام کرتے ہیں۔ آپ کے خاندان کی طرح منتخب شدہ افراد کا ایک گروہ ملک کی ہر ضرورت کا خیال رکھتا ہے۔ افراد کا یہ گروہ ہی حکومت کہلاتا ہے۔ حکومت ملک کے تمام عوام کی بہتری کے لیے کام کرتی ہے وہ اُن کے لیے بنیادی ضروریات مثلاً تعلیم کھیل اور حفظانِ صحت کی سہولتیں مہیا کرتی ہے۔

سرکاری اسکول

بجلی کی فراہمی کے لیے بجلی کا کھمبا

ریلوے اسٹیشن

زیرِ تعمیر سڑک

حکومت صاف پانی، گیس اور بجلی کی فراہمی کو یقینی بناتی ہے۔ حکومت سڑکیں، ریلوے اسٹیشن اور ہوائی اڈے تعمیر کرتی ہے۔ یہ اس بات کی بھی یقین دہانی کرتی ہے کہ عوام کی جان و مال (جائیداد اور عزت و آبرو) محفوظ رہیں۔

سرگرمی

1. مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

(i) حکومت کیا ہوتی ہے؟

____

(ii) حکومت کی تین ذمہ داریاں لکھیے۔

____

(iii) اپنے ملک کے لیے آپ کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟

____

____

اساتذہ کے لیے ہدایت: سوال نمبر (iii) کے متوقع جواب یہ ہو سکتے ہیں۔ اسکول جانا اور سخت محنت کرنا۔ اپنے ملک کو صاف ستھرا رکھنا۔ ٹریفک کے قوانین کی پابندی کرنا۔

دوسرے یونٹ کی اختتامی مشقیں

1. خالی جگہیں پُر کیجیے (پاکستان کا پرچم ذہن میں رہے)۔
   (i) سبز رنگ ________ اور مسلم ________ کی عکاسی کرتا ہے۔
   (ii) سفید رنگ ________ اور ________ اقلیت کی عکاسی کرتا ہے۔
   (iii) چاند کا نشان ________ ترقی کو ظاہر کرتا ہے۔
   (iv) ستارے کا نشان ________ روشنی اور ________ کی عکاسی کرتا ہے۔

2. مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔
   (i) ہمارے ملک کا کیا نام ہے؟

   ____

   (ii) پاکستان کے دارالحکومت کا نام بتائیے۔

   ____

   (iii) پاکستان کی قومی زبان کون سی ہے؟

   ____

   (iv) آپ کس صوبے میں رہتے ہیں؟

   ____

   (v) آپ جس صوبے میں رہتے ہیں اُس کے دارالحکومت کا نام بتائیے۔

   ____

   (vi) آپ کتنی مختلف زبانیں بول سکتے ہیں؟

   ____

   (vii) پاکستان کا بانی کون ہے؟

   ____

3. کالم (الف) میں پاکستان کے صوبوں کے نام دیئے گئے ہیں۔ کالم (ب) میں ان کے دارالحکومتوں کے نام اور کالم (ج) میں یہاں بولی جانے والی زبانوں کے نام لکھیں۔ اس طرح جدول (ٹیبل) کو مکمل کیجیے۔

کالم (الف) صوبہ	کالم (ب) دارالحکومت	کالم (ج) زبان
سندھ		
پنجاب		
خیبر پختونخوا		
بلوچستان		

4. پرچموں کو غور سے دیکھیے ۔ اِن کے رنگوں (علامات) کو شناخت کیجیے اور خالی جگہیں پُر کیجیے ۔ ملک کا نام تلاش کیجیے ۔

ملک کا نام ____________________

جھنڈے کا رنگ ____________________
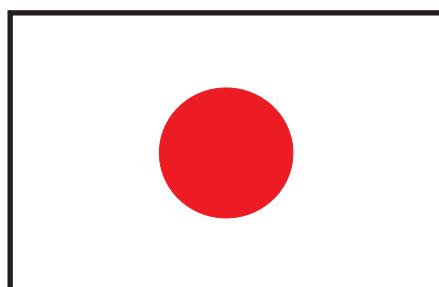
جھنڈے پر علامت ____________________

ملک کا نام ____________________

جھنڈے کا رنگ ____________________

جھنڈے پر علامت ____________________

ملک کا نام ____________________

جھنڈے کا رنگ ____________________
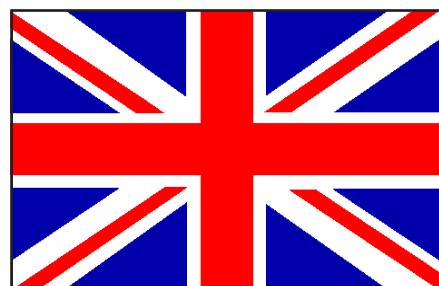
جھنڈے پر علامت ____________________

ملک کا نام ____________________

جھنڈے کا رنگ ____________________

جھنڈے پر علامت ____________________

جوابات یہ ہیں: سعودی عرب ۔ جاپان ۔ سری لنکا ۔ برطانیہ

طلباء کے تدریسی نتائج (ایس۔ایل۔اوز)

پہلا باب　　دیہی زندگی

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- اس بات کی شناخت کرسکیں گے کہ پاکستان کے عوام زیادہ تر دیہات میں رہتے ہیں۔
- دیہات کے کلیدی خواص (عمارتوں، سہولیات، لوگ جو کام کرتے ہیں) کو شناخت کرسکیں۔
- دیہات (مرد اور عورت) کی زندگی کے ایک دن کو بیان کرسکیں۔

دوسرا باب　　کسی دیہات میں وقت کے ساتھ کس طرح چیزیں بدل گئی ہیں؟

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- اس بات کی تحقیق اور تفتیش کرسکیں کہ گزرتے ہوئے وقت کے ساتھ ساتھ اُن کا گاؤں کس طرح تبدیل ہوا ہے (اپنے بزرگوں سے پوچھ کر، کتابوں کی مدد سے اور دیگر ذرائع سے) اور اپنی تحقیق کو زبانی طور پر پیش کرسکیں۔
- اپنے گاؤں/دیہات کی تاریخ میں کلیدی شخصیات (سیاست دان، سماجی اور مذہبی) کی شناخت کرسکیں۔
- اپنے گاؤں/دیہات کی تاریخ میں کلیدی شخصیات کے اعلیٰ کردار اور ذاتی خوبیوں کو پہچان سکیں۔
- اُن کے گاؤں میں پیش آنے والے کلیدی واقعات کی بلحاظ خطِ وقت تصویری خاکہ بنا سکیں۔

تیسرا باب　　شہری زندگی

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- شہر کے اہم واقعات کی تصویری خطِ وقت بنا سکیں۔
- شہر کی اہم شخصیات کا تعارف کرواسکیں۔
- شہر کی سیاسی اور سماجی شخصیات کے بارے میں معلومات حاصل کرسکیں۔
- شہر کے مشہور لوگوں کے اعلیٰ کردار اور اُن کی ذاتی خوبیوں کے بارے میں جان سکیں۔

چوتھا باب　　وہ کام جو لوگ کرتے ہیں

- دیہات/شہر میں چند مشترکہ پیشوں اور ہنروں کو شمار کرسکیں (مثلاً مداری، موسیقار، گلوکار، درزی، قصاب وغیرہ)۔

پانچواں باب　　ایک دوسرے کا خیال رکھنا

- اُن اشیاء کی فہرست بنائیں جن سے وہ دوسروں کو شریک کرتے ہیں (دوستوں کے ساتھ کھلونے)۔
- پیش کردہ تصاویر اور کہانیوں سے اس کی شناخت کرسکیں کہ لوگ کس طرح ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں (گھر پر، جماعت میں، دیہات/شہر میں)۔
- ایسے کسی ایک واقعے کو بیان کرسکیں جس میں انہوں نے کھانے، کھلونے اور کتابوں میں شریک ہو کر کسی کی مدد کی ہو۔

دیہی زندگی

پاکستان کے زیادہ تر باشندے دیہات اور گاؤں میں رہتے ہیں۔ کسی بھی دیہات میں صرف چند مکانات ہوتے ہیں۔ زیادہ تر زمین کھیتی باڑی کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

مٹی سے بنے ہوئے مکانات جن کی چھت گھاس پھوس سے بنی ہے

اینٹوں سے بنایا ہوا مکان

اکثر دیہات میں لوگ مٹی سے بنے ہوئے چھوٹے مکانات میں رہتے ہیں۔ ان کی چھتیں گھاس پھوس کی ہوتی ہیں۔ آج کل کچھ لوگ اینٹوں سے بنے مکانات میں بھی رہتے ہیں۔ زیادہ تر دیہی عوام کسان ہیں۔ وہ فصلیں اُگاتے ہیں اور جانور پالتے ہیں۔

گاؤں کی کھیت کا ایک منظر

گاؤں میں جانور پالنے کا ایک منظر

وہ کچھ فصلوں کو بطور غذا استعمال کرتے ہیں۔ وہ کھیتی باڑی میں کچھ جانور استعمال کرتے ہیں۔ وہ زیادہ تر فصلیں اور جانور منڈی میں فروخت کر دیتے ہیں اور اُس سے گزارے کے لیے رقم کماتے ہیں۔ کچھ کسان (کاشتکار) بیل استعمال کرتے ہیں۔ چند دوسرے لوگ کھیتوں میں ہل چلانے کے لیے ٹریکٹر استعمال کرتے ہیں اور اس طرح فصلیں اُگانے کے لیے زمین کو تیار کرتے ہیں۔

زمین میں ہل چلانے کے لیے ایک کسان بیل استعمال کر رہا ہے

زمین میں ہل چلانے کے لیے ایک کسان ٹریکٹر استعمال کر رہا ہے

وہ بیج بوتے ہیں اور پھر اُن کا خیال رکھتے ہیں۔

کاشتکار چاول کاشت کر رہے ہیں

کاشتکار بیج بو رہے ہیں

ایک کسان کھیت میں کام کر رہا ہے

کھیتوں کو پانی پہنچایا جا رہا ہے

جب فصل پک کر تیار ہو جاتی ہے تو مرد اور عورتیں مل کر چھوٹے اوزاروں کی مدد سے فصل کاٹتے ہیں جبکہ کچھ دوسرے لوگ اس کام کے لیے مشینیں استعمال کرتے ہیں۔

کاشتکار ہاتھوں سے فصل کاٹ رہے ہیں

تھریشر سے گندم صاف کی جا رہی ہے

وہ گائیں، بھینسوں اور بکریوں کا دودھ دوہتے ہیں اور اس دودھ کو منڈی میں فروخت کرتے ہیں۔

ایک آدمی بھینس کا دودھ دوہ رہا ہے

دودھ لے جاتے ہوئے ایک ٹرک

کھیت کی پیداوار کو منڈی تک پہنچانے اور اُنہیں فروخت کرنے کے لیے گدھے، گھوڑے، اونٹ، بیل، بھینسے اور ٹرک استعمال ہوتے ہیں۔

ایک بیل گاڑی اور ٹرک کھیتوں کی پیداوار کو منڈی تک پہنچا رہے ہیں

سرگرمی

کسی دیہات میں کسی عورت اور مرد کی ایک دن کی زندگی کے بارے میں جانئے۔ پھر ذیل میں دیئے گئے جملوں کو مکمل کیجیے۔

الف۔ عورت

(i) وہ ____________ سو کر اُٹھتی ہے۔

(ii) وہ ناشتے میں کھانے کے لیے ____________ بناتی ہے۔

(iii) صبح کے وقت وہ ____________

(iv) وہ ____________ دوپہر کا کھانا (لنچ) کھاتی ہے۔

(v) دوپہر کے کھانے (لنچ) کے بعد وہ ____________

(vi) شام کے وقت وہ ____________

(vii) وہ رات کو سونے کے لیے ____________ پر لیٹ جاتی ہے۔

ب۔ مرد

(i) وہ ____________ سو کر اٹھتا ہے۔

(ii) وہ ناشتے میں ____________ کھاتا ہے۔

(iii) صبح کے وقت ____________

(iv) وہ ____________ دوپہر کا کھانا (لنچ) کھاتا ہے۔

(v) دوپہر کے کھانے (لنچ) کے بعد وہ ____________

(vi) شام کے وقت وہ ____________

(vii) وہ ____________ رات کو سونے کے لیے لیٹتا ہے۔

کسانوں کو اپنے اوزار اور مشینوں کی مرمّت ، اصلاح اور درستگی کے لیے دوسرے لوگوں کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ استاد چاہئیں جو اُن کے بچوں کو پڑھائیں اور جب وہ بیمار پڑیں تو اُن کی دیکھ بھال اور علاج کے لیے ڈاکٹر چاہئیں اور چیزیں بیچنے والے دکاندار چاہئیں ۔ دیہات کے قریب اور اُن کے ہمسایوں میں چھوٹے شہر اور قصبے ہوتے ہیں جہاں ورکشاپ اسکول، حفظانِ صحت کے مراکز اور چھوٹے بازار اور دکانیں ہوتی ہیں جہاں اُن کی ان ضروریات کا خیال رکھا جاتا ہے۔

ایک کاریگر کھیتی باڑی کی مشینوں کی مرمت کر رہا ہے

ایک بڑھئی کسی کسان کے چند اوزاروں کو درست کر رہا ہے

تحفظِ صحت کی ایک کارکن کسی مریض کا معائنہ کر رہی ہے

ایک استانی بچوں کو تختی پر لکھنا سکھا رہی ہے

سرگرمی

1. گاؤں کے لوگ شہر اور قصبہ کیوں جاتے ہیں؟

دیہات کے لوگ شہر اور قصبہ اس لیے جاتے ہیں کہ

(i) ____________________

(ii) ____________________

(iii) ____________________

(iv) ____________________

(v) ____________________

کسی دیہات (گاؤں) میں وقت کے ساتھ کس طرح چیزیں بدل گئی ہیں

علی اور ثناء کی دادی اُنہیں اُس وقت کا قصہ سُنا رہی تھیں جو جب وہ خود چھوٹی تھیں۔

دادی اماں بچوں کو کہانی سناتے ہوئے

ایک پرانا اسکول

میں اُن چند خوش قسمت بچوں میں شامل تھی کہ جنہیں اسکول جانے کا موقع ملا۔ ہمارا اسکول ہمارے گاؤں کے قریب ایک چھوٹے قصبے میں تھا۔ اسکول پہنچنے کے لیے مجھے روزانہ کافی فاصلہ پیدل چلنا ہوتا تھا۔ میرا اسکول ایک چھوٹی سی عمارت کے ایک کمرے میں تھا۔

ایک نیا اسکول

تمام قریبی دیہات کے بچے اس اسکول میں آتے تھے۔ اب ہمارے گاؤں میں دو کمروں کا پرائمری اسکول ہے اور زیادہ تر بچے اس اسکول میں آتے ہیں۔ جب وہ پرائمری میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو وہ سواری میں بیٹھ کے قصبے کے ثانوی (سیکنڈری) اسکول جاتے ہیں۔

سرگرمی

1. وقت کے ساتھ کس طرح دیہات کا اسکول تبدیل ہوا۔

	ماضی میں	آج کل
کتنے بچے اسکول جاتے تھے؟		
بچے کس طرح اسکول جاتے تھے؟		
اسکول میں کتنے کمرے تھے؟		
اسکول کہاں تھا؟		

2. اپنے والدین سے پوچھ کر یہ دریافت کریں کہ آپ کے گاؤں میں سفر کے ذرائع کس طرح تبدیل ہو گئے ہیں۔
ان تبدیلیوں کو ظاہر کرتی ہوئی ایک تصویر بنائیے۔
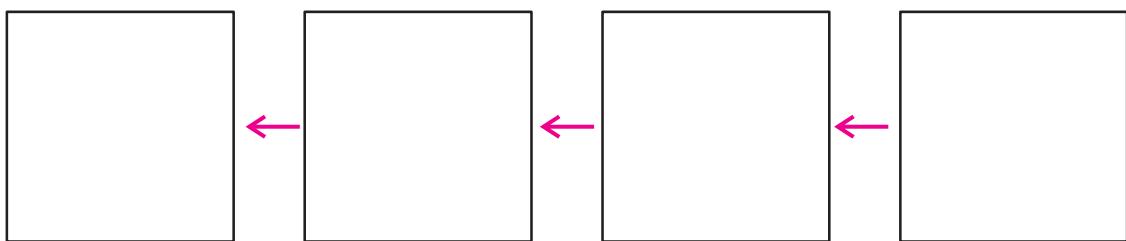
3. پہلا باب پڑھیے اور یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ دیہی زندگی کس طرح تبدیل ہو رہی ہے؟ یہ جدول (ٹیبل) مکمل کیجیے۔

	ماضی میں	آج کل
زمین میں ہل چلانا		
فصل بونا		
فصل کو پانی دینا		
فصل کی کٹائی کرنا		
کھیتوں کی پیداوار کو منڈی تک پہنچانا		

اساتذہ کے لیے ہدایت: اگر طالبِ علم تصویر نہ بنا سکیں تو وہ تصویریں کاٹ کے چسپاں کریں۔

شہری زندگی

شہر دیہات سے مختلف ہوتے ہیں۔ شہر بے شمار افراد کے ساتھ بہت مصروف ہوتے ہیں۔

شکار پور شہر

کراچی شہر

شہروں میں لوگوں کے رہنے کے لیے کئی طرح کے مکانات ہوتے ہیں۔

اپارٹمنٹ

بنگلہ

شہروں میں تعلیم کے لیے کئی اسکول، کالج اور جامعات (یونیورسٹیاں) ہوتی ہیں۔

سید پناہ علی شاہ ماڈل اسکول

ایس ایم لا کالج کراچی

سکھر میں یونیورسٹی

شہروں میں عوام کی صحت کی دیکھ بھال اور علاج و معالجے کے لیے اسپتال اور شفاخانے ہوتے ہیں۔

حیدرآباد میں ایک شفاخانہ

شکارپور میں ایک اسپتال

شہروں میں سیر و تفریح کے لیے باغیچے (پارک) اور کھیل کے میدان ہوتے ہیں۔

کھیل کا میدان

ایک (پارک)

شہروں میں اشیاء کی خریداری کے لیے بازار اور خریداری کے مراکز (شاپنگ سینٹر) ہوتے ہیں۔

حیدرآباد کا ایک بازار

کراچی کا ایک شاپنگ مال

شہروں میں دفاتر اور کارخانے ہوتے ہیں جہاں لوگ کام کرتے ہیں۔

گارمنٹ فیکٹری

حبیب بینک پلازہ

شہروں میں کئی بڑی اور چھوٹی سڑکیں ہوتی ہیں جن پر کاریں، بسیں رکشہ اور موٹر سائیکلیں چلتی ہیں۔ شہر میں ادھر سے اُدھر جانے کے لیے لوگ سفر کے ان مختلف ذرائع کو استعمال کرتے ہیں۔

کراچی شہر کی ایک سڑک

حیدرآباد شہر کی ایک سڑک

شہروں میں اسکولوں، اسپتالوں، باغیچوں (پارک)، کھیل کے میدانوں، سڑکوں اور عوامی ٹرانسپورٹ جیسی اکثر سہولیات سرکار اپنے عوام کی بہبود کے لیے مہیا کرتی ہے۔ سرکار ہر شخص کو اسکول اور اسپتال کی سہولت مہیا کرنے کے قابل نہیں ہو سکتی ہے۔ نجی اداروں اور افراد نے اسکول اور اسپتال کھولے ہیں تاکہ اس کو یقینی بنایا جائے کہ عوام کو اُن کے حقوق حاصل ہو سکیں۔

سرگرمیاں

1. کالم (الف) میں لوگوں کو جو سہولتیں شہروں میں حاصل ہیں کالم (ب) میں اُن کو بیان کیجیے۔اور کالم (ب) میں یہ لکھیے کہ یہ سہولتیں کیوں مہیا کی گئیں ہیں۔

کالم (الف) شہر میں سہولیات	کالم (ب) یہ سہولیات کیوں مہیا کی گئیں ہیں؟

2. پیش کردہ جدول (ٹیبل) میں دیہات اور شہروں کے فرق بیان کیجیے۔

	دیہات	شہر
افراد کی تعداد		
مکانات کی تعداد		
وہ کام جو لوگ کرتے ہیں		
سفر کے ذرائع		
ماحول		

وہ کام جو لوگ کرتے ہیں

زندہ رہنے کے لیے پیسہ (رقم) کمایا جاتا ہے۔اس کے لیے دیہات اور شہروں میں لوگ کئی طرح کے کام کرتے ہیں۔ جوکام وہ کرتے ہیں وہ اُن کا پیشہ کہلاتا ہے۔ پیسے کمانے کے علاوہ جو کام وہ کرتے ہیں وہ دوسروں کی مدد کرنا کہلاتا ہے اور ہمارے ملک کو ترقی دلاتا ہے۔

دیہات میں زیادہ تر لوگ کسان (کاشتکار) ہیں۔کسان فصلیں اُگاتے ہیں اور مویشی (جانور) پالتے ہیں تاکہ ہمارے لیے غذا مہیا ہو سکے اور ہماری فیکٹریوں (کارخانوں) اور صنعتوں کے لیے درکار خام مال مل سکے۔

مویشی پالنا

ایک کسان غذا اُگاتے ہوئے

دیہات اور شہروں دونوں جگہ لوگ بطور استاد، ڈاکٹر، نرس اور دکاندار کی حیثیت سے کام کرتے ہیں۔

دکاندار

ایک استانی (ٹیچر)

شہروں میں لوگ اِن کاموں کے علاوہ کئی دیگر کام بھی کرتے ہیں۔ طبّ کے ہر میدان میں کئی ڈاکٹر اور

ماہرین (اسپیشلسٹ) ہیں۔

ایک ڈاکٹر

ایک دندان ساز

انصاف مہیا کرنے کے لیے وکیل اور جج ہوتے ہیں۔

ایک وکیل

ایک جج

لوگوں کے جان و مال کی حفاظت کرنے اور ٹریفک کو کنٹرول کرنے کے لیے پولیس ہوتی ہے۔

پولیس والا

ٹریفک پولیس

بڑی صنعتوں اور کارخانوں میں ملازمین اور منیجر ہوتے ہیں۔

کارخانے کے ملازمین

صنعتی منیجر

لوگوں کی خدمت کرنے کے لیے خاکروب (جمعدار) پلمبر اور (مکینک) مستری ہوتے ہیں۔

مکینک (مستری)

پلمبر

خاکروب (جمعدار)

ہر شخص جو کام کرتا ہے وہ کسی نہ کسی طرح مددگار رہوتا ہے۔ اسی لیے ہر پیشہ اہم ہے۔ اگر کسی پیشے کے افراد کام کرنا چھوڑ دیں تو اس سے ہمارے لیے بے شمار مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ اسی لیے ہر شخص اور اُس کے کام کی عزت افزائی اور احترام کرنا چاہیے اور کسی کام کو ادنیٰ یا چھوٹا کام نہیں سمجھنا چاہیے۔

سرگرمیاں

الف۔ ذیل میں دیئے گئے افراد جو کام کرتے ہیں۔ اُن کے لیے دو جملے لکھیے۔ نیز یہ بھی بتائیے کہ اُن کا کام کیوں اہم ہے۔ آپ کی آسانی کے لیے نمبر 1 حل کر دیا گیا ہے۔

1. بس ڈرائیور بس چلاتا ہے۔
   بس کا ڈرائیور: لوگوں کو گھر سے اسکول، کام کی جگہ اور دکان تک لے جاتا ہے۔
2. کسان: ____________________
3. استاد: ____________________
4. معمار (میسن)/مستری: ____________________
5. پولیس والا/ پولیس والی: ____________________
6. درزی: ____________________
7. ڈاکٹر: ____________________
8. خاکروب (جمعدار): ____________________
9. کارخانے کا ملازم (صنعتی مزدور): ____________________
10. دکاندار: ____________________

ب۔ اندازہ لگائیے کہ یہ کون ہیں اور خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔ اپنی مدد کے لیے الفاظ کا خانہ استعمال کیجیے۔

قصائی	موچی	صنعت کار	درزن	دودھ والا	گوالا	دکاندار	گلوکارہ	سبزی فروش

میں لباس سی رہی ہوں

میں ایک ________ ہوں

میں جوتے کی مرمت کر رہا ہوں

میں ایک ________ ہوں

میں گانا گا رہی ہوں
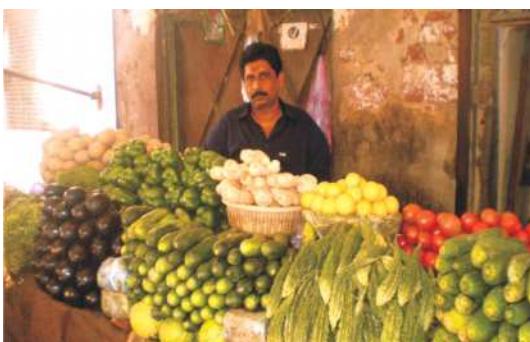
میں ایک ________ ہوں

میں سبزیاں بیچتا ہوں

میں ایک ________ ہوں

میں دودھ بیچ رہا ہوں

میں ایک ________ ہوں
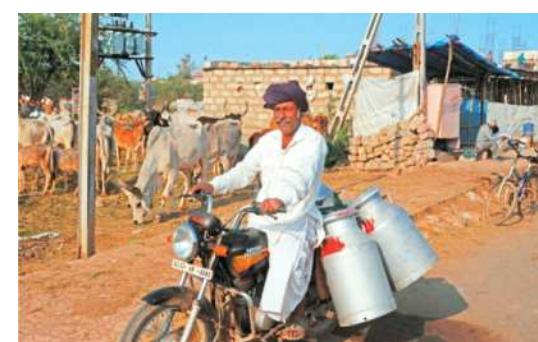
میں گوشت بیچ رہا ہوں

میں ایک ________ ہوں

ایک دوسرے کا خیال رکھنا

ہم سب یہ پسند کرتے ہیں کہ ہم سے پیار کیا جائے اور ہمارا خیال رکھا جائے۔ ہمارے والدین ہمیں روٹی، کپڑا اور مکان مہیا کر کے ہمارا خیال رکھتے ہیں۔ ہمارے استاد ہمیں لکھنا، پڑھنا سکھاتے ہیں۔

ایک دادی اماں اپنے پوتے/پوتی کو دودھ پلاتے ہوئے

ایک استانی ایک بچی کو پڑھائی میں مدد کر رہی ہے

ہم گھروں کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے اپنے والدین کا ہاتھ بٹاتے ہیں اور کھیتوں اور باڑوں میں مویشیوں (جانوروں) کا خیال رکھتے ہیں۔ ہم اپنے ہم جماعتوں کے لکھنے اور پڑھنے میں مدد کرتے ہیں۔ ہم اپنے دوستوں کے ساتھ کھیلتے اور ان کو اپنے کھلونوں میں شریک کرتے ہیں۔

دوست ایک ساتھ دکان، دکان کھیلتے ہوئے
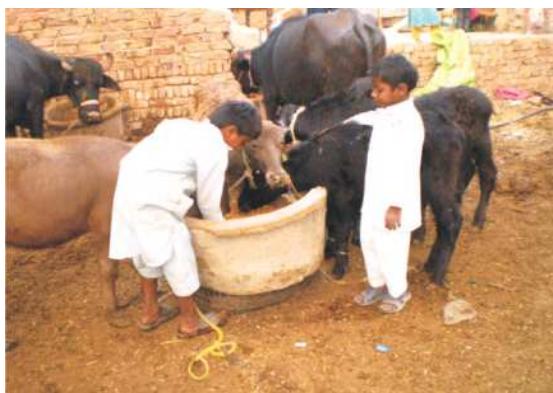
بچے جانوروں (بھینسوں) کو چارہ کھلاتے ہوئے

اپنے خاندان اور اپنے دوستوں کا خیال رکھنے کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنی برادری اور محلے میں بھی دوسروں کا خیال رکھنا چاہیے۔

ایک لڑکا کسی بوڑھے شخص کی مدد کر رہا ہے

بچے کسی اسپتال میں بیمار بچے کی عیادت کرتے ہوئے

سرگرمیاں

(الف) جن بچوں کے پاس آپ سے کچھ کم ہے اُن کی آپ کس کس طرح مدد کر سکتے ہیں۔

(i) ______________________

(ii) ______________________

(iii) ______________________

(iv) ______________________

(ب) جب آپ ضرورت مند ہوں اور کوئی آپ کی مدد کر دے تو آپ کیسا محسوس کرتے ہیں۔

____

اس سرگرمی کے لیے طلباء کو چھوٹے چھوٹے گروپس (حلقوں) میں تقسیم کر دیجیے۔ اُن سے کہیے کہ وہ خود یہ فیصلہ کریں کہ وہ کس کا انٹرویو کریں گے۔ اور وہ کیا سوالات پوچھیں گے۔ جو کچھ اُنھوں نے دریافت کیا ہے۔ پوسٹر استعمال کرتے ہوئے یا زبانی بیان کے ذریعے ہم تبادلہ خیال کریں یا پورے اسکول کا دورہ کریں۔

تیسرے یونٹ کی اختتامی مشقیں

1. پیش کردہ تصاویر سے یہ شناخت کیجیے کہ لوگ کس طرح ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔
دی گئی خالی جگہوں میں کی گئی مدد لکھیے۔

____

____

____

____

____

____

2. ذیل کی تصاویر کو غور سے دیکھیے اور دی گئی خالی جگہ میں یہ لکھیے کہ کسان (کاشتکار) کیا کر رہے ہیں۔

____

____

____

____

____

____

3. مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

الف۔ ایسے تین کام بتایئے جن سے آپ اپنے گھر کے دیگر افراد کی مدد کر سکتے ہیں۔

(i) ____________ (ii) ____________ (iii) ____________

ب۔ ایسے تین کام لکھیے جو آپ اپنی جماعت کے دوسرے بچوں کی مدد کرنے کے لیے ساتھ مل کر کر سکتے ہیں۔

(i) ____________ (ii) ____________ (iii) ____________

4. اس یونٹ کے پہلے اور تیسرے باب کو پڑھیے اور جو کچھ دیہی اور شہری زندگی میں ایک دوسرے کے مماثل یا مختلف ہیں اُن کی شناخت (نشاندہی) کیجیے۔

مماثل (مشترکہ)	مختلف

5. جدول (ٹیبل) مکمل کیجیے۔

گاؤں میں عام پیشے	شہروں میں عام پیشے	گاؤں اور شہر دونوں میں عمومی پیشے

6. آپ کے گاؤں یا شہر کی تاریخ میں اہم افراد کے بارے میں اپنے والدین یا دادا دادی/ نانا نانی سے پوچھیے اور پھر خالی جگہیں پُر کریں۔

(i) شخصیت کا نام ---------------------------- (ii) پیدائش کی تاریخ اور مقام ----------------

(iii) وہ کس وجہ سے مشہور ہیں؟ --

(iv) اُن کے اچھے اوصاف اور خوبیاں ----------- اور ---------- (v) تاریخ وفات (اگر وفات پا چکے ہوں) ----------

7. اپنے والدین سے اپنے گاؤں یا شہر کی تاریخ کے بارے میں دریافت کیجیے۔ اور دی ہوئی خالی جگہ میں اُن کے جوابات لکھیے۔

____

8. جب وہ بڑے ہو رہے تھے اُس وقت گاؤں یا شہر کیسا لگتا تھا؟

کیوں؟ ____

ہمارے حقوق اور ذمّہ داریاں

طلباء کے تدریسی نتائج (ایس۔ایل۔اوز)

پہلا باب — ہم عزت، عظمت اور وقار میں مساوی پیدا ہوتے ہیں

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- ان طریقوں کو شناخت کر سکیں جن میں لوگ باہم مماثل اور مختلف ہیں۔
- تمام لوگوں کی عزت و احترام کرنے کی ضرورت سے آگاہ ہوں کیوں کہ سب لوگ انسانی عظمت اور وقار کے لحاظ سے برابر ہوتے ہیں۔
- اُن طریقوں کی نشاندہی کر سکیں کہ جن سے لوگ ایک دوسرے کا احترام کر سکیں۔
- باریاں لینے کی اہمیت کو بیان کر سکیں۔
- اُن مواقع کی نشاندہی کر سکیں جب اپنی باری کا انتظار کرنا اہم ہوتا ہے۔

دوسرا باب — ہمارے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں (فرائض)

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- بچوں کے تین حقوق جیسے کہ (تعلیم کا حق، کھیل کود کا حق، صحت کا حق) جو کہ انہیں دیئے ہوئے ہیں۔
- ہر ایک حقوق کے لیے مقرر کردہ ذمہ داریوں کو سمجھنا جیسے روزانہ اسکول جانا، ہوم ورک کرنا، کھیلوں کے سامان کی حفاظت کرنا اور ان کو سنبھال کے کھیلنا، پارک سے پھول نہ توڑنا، سبزیوں اور پھلوں کو کھانے سے پہلے ہاتھوں کو دھونا وغیرہ۔

تیسرا باب — دوسروں کو معاف کرنا

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- اس بات کا احساس کر سکیں کہ اُن کے قول و فعل سے دوسروں کو تکلیف پہنچ سکتی ہے۔ نیز دوسروں کے قول و فعل کا بھی لحاظ رکھا جائے کہ وہ ان کو تکلیف پہنچا سکتے ہیں (جھوٹ بولنا، دوسروں کو دھکیلنا، غیر مہذب الفاظ استعمال کرنا)۔
- اُن طریقوں کی نشاندہی کر سکیں جن سے ہم دوسروں کو پہنچنے والی تکلیف کو کم کر سکتے ہیں (اُن سے معافی مانگنا معذرت کرنا اور اُن کے لیے کچھ خاص کرنا) وغیرہ۔
- اس بات کا احساس کرنا کہ جب لوگ اُنہیں تکلیف پہنچاتے ہیں تو اُنہیں معاف کر دینا چاہیے۔

ہم عزت، عظمت اور وقار میں مساوی پیدا ہوتے ہیں

دنیا میں بے شمار بچے ہیں۔ انسانی عظمت اور وقار کے لحاظ سے سب بچے برابر پیدا ہوتے ہیں۔ ذیل کی تصویر کو غور سے دیکھیے۔ اس میں دنیا بھر سے چند بچوں کو دکھایا گیا ہے۔ یہ بچے کچھ باتوں میں یکساں ہیں اور کچھ میں مختلف۔

کیا آپ اُن باتوں کے بارے میں سوچ سکتے ہیں جن میں یہ یکساں اور مختلف ہیں۔

وہ اس طرح ایک جیسے ہیں کہ وہ سب بچے ہیں۔ اور یہ کہ اُن کے کچھ شوق ہیں۔

وہ لباس کے لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اس کے لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔

ہمیں دوسروں کی عزت کرنی چاہیے۔ ہمیں صرف اُنہی کی عزت نہیں کرنی چاہیے جو ہم جیسے ہیں بلکہ اُن کی بھی جو ہم سے مختلف ہیں۔ اُن کی جلد کس رنگ کی ہے (وہ کس رنگ کے لوگ ہیں) وہ کون سی زبان بولتے ہیں۔ کسی دوسرے مذہب پر ان کا ایمان یا ان کا کسی دوسرے شہر، گاؤں یا ملک سے ہونے سے وہ ہمارے عزت واحترام میں کمی کا باعث نہیں بنتے ہیں۔

سرگرمی

1. ایسی دو باتیں بتایئے جن میں آپ کے پڑوس میں رہنے والے بچّے ایک جیسے ہیں۔

(i) ______________________________

(ii) ______________________________

2. ایسی دو باتیں بتایئے جن میں آپ کے پڑوس میں رہنے والے بچے ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔

(i) ______________________________

(ii) ______________________________

کہانی پڑھیے اور سوالات کے جواب دیجیے۔

ساجد اپنے اسکول اور دوستوں سے پیار کرتا تھا۔لیکن وہ ہمیشہ دوسروں کی عزت نہیں کرتا تھا۔جب ہاتھ دھونے کا موقع ہوتا تو وہ نل کو کھینچ کر اوپر کر دیتا تھا تا کہ اُس کی باری سب سے پہلے آ جائے۔اُس کے دوست اُس سے کہتے تھے کہ۔

"ساجد! برائے مہربانی ایسا نہ کرو!

کھانے کے وقت میں ساجد اپنے برگر پہلے کھا لیتا اور پھر اپنے ہم جماعتوں کے برگر بھی کھا لیتا تھا۔ وہ دوسرے سے دوسروں کی عزت نہیں کرتا تھا۔ایک مرتبہ اُس کی استانی نے اُسے کہا کہ ساجد آ ؤ ہم بیٹھ کے باتیں کرتے ہیں۔" ساجد یہ بتاؤ کہ تمہیں کیسا لگے گا کہ دوسرے بچے تمہیں دھکیل دیں اور جب تمہاری باری ہو تو خود بولنا شروع کر دیں یا تمہارے برگر کھا لیں"۔

اساتذہ کے لیے ہدایت: طلباء کو یہ واضح کیا جائے کہ سب بچوں کی دو آنکھیں ہیں،ایک ناک ہے،ایک منہ ہے،سب بچوں کے جذبات اور احساسات ہوتے ہیں۔مختلف ہونے کا مطلب یہ ہوسکتا ہے کہ اُن کی آنکھوں/ بالوں/جلد (جسم) کے رنگ،اُن کے قد،عمریں،صلاحیتیں،ممالک،پسند اور ناپسند وغیرہ جدا (مختلف) ہوسکتے ہیں۔ان اختلافات کے باوجود ہمیں ایک دوسرے کی عزت اور احترام کرنا چاہیے۔
طلباء پر یہ واضح کرنا چاہیے کہ دوسروں کی عزت کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اُن کے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کیا جائے جیسا کہ عزت واحترام کا یہ برتاؤ آپ خود کے ساتھ چاہتے ہیں۔

ساجد نے اس کے بارے میں سوچا پھر جواب دیا کہ "میں یہ سب قطعی پسند نہیں کروں گا"۔اُس کی استانی نے کہا"جب تم یہ سب کرتے ہو تو دوسرے بچے بھی اس کو پسند نہیں کرتے ہیں (اُنہیں اچھا نہیں لگتا ہے)۔اب بتاؤ تم کیا کرو گے؟"

ساجد نے جواب دیا"میں دوسروں کی زیادہ عزت کرنے اور اُن کی چیزوں کا زیادہ خیال رکھنے کی کوشش کرونگا"۔

اگلے روز جب جماعت میں استانی نے ایک سوال پوچھا تو ساجد نے ہاتھ کھڑا کرلیا۔اور اپنی باری کا انتظار کیا۔جب سبق ختم ہوگیا تب اُس کی استانی نے کہا!" ساجد آج میں یہ دیکھ کر بہت خوش ہوئی ہوں کہ تم نے اپنی باری کا انتظار کیا اورتم نے اپنے ہم جماعتوں کی عزت کی۔بہت خوب"!

1. ساجد ایسا کیا کرتا تھا کہ اُس کے دوست اُس سے ناراض ہو جاتے تھے؟

____

2. عزت کرنے کی کیا باتیں تھیں؟

____

3. "عزت واحترام" کا کیا مطلب ہے؟

____

4. کسی ایسے وقت کو یاد کیجیے جب آپ خود یا کوئی اور عزت افزائی نہیں کر رہا تھا؟ اب مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

____

کون عزت نہیں کرتا تھا؟

____

کیوں؟

____

آئندہ آپ یا وہ دوسرا شخص عزت افزائی کریں گے۔

____

اساتذہ کے لیے ہدایت: جماعت میں یہ کہانی سنائیں اور طلباء سے مندرجہ بالا سوالات کے جواب زبانی پوچھیں۔ اس کے بعد اُن سے کہیے کہ دی ہوئی خالی جگہ میں جواب لکھیں۔

ہمارے حُقوق اور ہماری ذمّہ داریاں

سرگرمی

(الف) پانچ (05) ایسی چیزیں بتائیے یا لکھیے جو آپ سمجھتے ہیں کہ بچے کو خوش رہنے کے لیے ملنی چاہییں۔

(ب) اب انہیں ذیل میں دیئے گئے "ضروریات" اور "خواہشات" کے دو کالموں میں تقسیم کیجیے۔

ضروریات ایسی چیزیں جو صحت منداور خوشحال زندگی کے لیے درکار ہیں مثلاً روٹی، کپڑا، مکان وغیرہ۔	خواہشات ایسی اشیاء جو ضروری تو نہیں ہیں لیکن ہم اُنہیں چاہتے ہیں یا اُن کی خواہش کرتے ہیں، مثلاً بھنی ہوئی مرغی (بروسٹ) یا کار۔

ج۔ اگر آپ کی "ضروریات" پوری نہ ہوں تو کیا ہوگا؟

بچوں کے حقوق یہ ضمانت دیتے ہیں کہ ایک صحت منداور خوشحال زندگی گزارنے کے لیے اُن کی بنیادی ضروریات پوری ہونی چاہییں تا کہ وہ ذمہ دار شخص بن سکیں۔ بچوں کے چند حقوق یہ ہیں۔

- زندہ رہنے کا حق۔
- کسی نام یا قومیت کے اختیار کا حق (کسی ملک کا شہری ہونا)۔
- ایک ایسے خاندان کے ساتھ رہنے کا حق جو آپ کا خیال رکھتا ہے۔
- ذہنی یا جسمانی طور پر نقصان یا بُرے سلوک سے بچاؤ کا حق۔
- تحفظِ صحت کا حق (علاج معالجہ کا حق)۔
- روٹی، کپڑا اور محفوظ مقام پر اپنے رہنے کا حق۔
- اعلیٰ اور معیاری تعلیم کے حصول کا حق۔
- کھیل کود اور آرام کا حق۔

آپ کی زندگی میں بڑوں یعنی آپ کے والدین، آپ کے استاد اور حکومت کی یہ ذمہ داری کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ نہ صرف آپ اپنے حقوق جانتے ہیں بلکہ یہ کہ آپ کو وہ حقوق ملتے ہیں۔

سرگرمی:

سوالات کے جواب دیجیے۔

(i) بچوں کے حقوق کیا ہیں؟

(ii) بچوں کے پانچ (05) حقوق بتائیے۔

(iii) بچوں کے حقوق کیوں اہم ہیں؟

(iv) مندرجہ ذیل فہرست سے ہر شخص اتفاق کرتا ہے؟ نشاندہی کیجیے۔

(v) بچوں کے حقوق کون مہیا کرتا ہے اور تحفظ دیتا ہے؟

اپنے حقوق کی ساتھ ساتھ آپ کی کچھ ذمہ داریاں بھی ہیں۔ اپنے حقوق اور ذمہ داریوں کو جاننے کا مطلب یہ ہے کہ آپ اس بات کا یقین کر سکیں کہ آپ کو اور دوسرے بچوں کو ان کے حقوق مل سکیں اور وہ اپنی ذمہ داریاں پوری کر سکیں۔

آپ نے ابھی پڑھا ہے کہ اعلیٰ معیاری تعلیم کا حصول آپ کا حق ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کی ذمہ داری یا آپ کا فرض ہے کہ آپ روزانہ اسکول جائیں اور آپ کا ٹیچر جماعت میں جو کام کرنے کے لیے کہیں وہ کریں، اپنے گھر کا کام (ہوم ورک) باقاعدگی سے کریں اور اپنی کلاس ٹیسٹ اور امتحانات کی تیاری کریں۔

سرگرمی

کالم الف میں دیئے گئے ہر حق کے لیے کالم ب میں تین ذمہ داریاں لکھیے۔

کالم (الف) حقوق	کالم (ب) ذمہ داریاں
ایسے خاندان کے ساتھ رہنے کا حق جو آپ کا خیال رکھتا ہو۔	
کھیل کود کا حق	
تحفظِ صحت کا حق	
علاج و معالجے کا حق	
روٹی اور کپڑے (کھانے اور لباس) کا حق	

دوسروں کو معاف کرنا

لڑکی لنچ باکس چھین رہی ہے۔

بعض اوقات ہم ایسا کچھ کہہ دیتے ہیں یا کر دیتے ہیں کہ جس سے دوسروں کے جذبات کو تکلیف (ٹھیس) پہنچتی ہے۔ اسی طرح بعض اوقات دوسروں کے قول و فعل سے ہمیں بھی تکلیف یا (ٹھیس) پہنچتی ہے۔

جھوٹ بولنا، دھکا دینا، بُرے ناموں سے پکارنا اور خراب زبان استعمال کرنا (گالی دینا) کچھ ایسے ہی کام ہیں جو تکلیف (ٹھیس) پہنچا سکتے ہیں۔

لڑکی اس عمل پر ''معاف کیجیے'' کہہ رہی ہے۔

اگر ہم کسی کے جذبات اور احساسات کو تکلیف (ٹھیس) پہنچاتے ہیں تو ہمیں فوراً "معاف کیجیے" کہنا چاہیے۔ ہم ان کے لیے خصوصی طور پر کچھ اور کر سکتے ہیں کہ اُس سے یہ ظاہر ہو کہ ہم یہ جانتے ہیں کہ وہ ہمیں معاف کر دیں۔

"معاف کیجیے"۔ کہنے سے یا اُن کے لیے خصوصی طور پر کچھ کرنے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ہم اُن کا کتنا خیال رکھتے ہیں اور اُن کو ٹھیس (تکلیف) پہنچنے پر ہم اُن سے معذرت طلب کر رہے ہیں۔ جب دوسرے ہمیں تکلیف (ٹھیس) پہنچائیں تو ہمیں اُن کو معاف کر دینا چاہیے۔

اساتذہ کے لیے ہدایت: طلباء سے یہ سوالات پوچھیے۔ اُن کو سوچنے کا موقع دیجیے۔ اور اُنہیں ان سوالوں کے زبانی جواب بتانے دیجیے۔

1. کسی ایسے وقت کے بارے میں سوچیے جب آپ کے کسی دوست نے آپ کو دکھ دیا یا تکلیف پہنچائی ہو یا آپ نے اپنے دوست کو تکلیف پہنچائی ہو۔ اس کو چار جملوں میں بیان کیجیے۔

(i) آپ کے دوست نے آپ کے ساتھ کیا کیا تھا؟

(ii) آپ نے کیا کام کیا؟

(iii) آپ کو یہ سب کیسا لگا؟

(iv) اگر دوبارہ ایسا ہو جائے تو آپ کیا کر سکتے ہیں؟

---

2. کہانی پڑھیے اور سوالات کے جواب دیجیے۔

سارہ اور انعم بہترین سہیلیاں تھیں۔ ایک صبح سارہ نے انعم کو ایک دوسری لڑکی کے ساتھ کھیلتے ہوئے دیکھا تو وہ غصہ ہونے لگی۔ بعد میں جب انعم نے سارہ کو اپنے ساتھ کھیلنے کے لیے کہا تو سارہ نے کہا "میں تمہارے ساتھ کھیلنا نہیں چاہتی۔ جاؤ تم اپنی نئی سہیلی کے ساتھ کھیلو۔ اب تم میری بہترین سہیلی نہیں رہی ہو۔"

"تم ابھی بچی (بے بی) ہو" انعم نے جواب دیا اور دور چلی گئی۔

سارہ گھر آ گئی۔ وہ انعم سے بہت زیادہ ناراض اور غصہ میں تھی۔ لیکن وہ بہت رنجیدہ اور افسردہ بھی تھی۔ اُس نے کھیل کود اور دلچسپی کی اُن تمام باتوں کے بارے میں سوچا جو اُس نے اور انعم نے ایک ساتھ کی تھیں۔ مثلاً گھر گھر کھیلنا، چھپنا چھپانا کھیلنا اور کرکٹ کھیلنا۔

شام کو سارہ انعم کے گھر پہنچی تو انعم اس سے خوشی سے ملی۔ سارہ نے کہا "میں معافی چاہتی ہوں میں تم پر غصہ ہوگئی تھی۔ میں تمہیں دوسری لڑکی کے ساتھ کھیلتے ہوئے دیکھ کر غصے میں آ گئی تھی" انعم نے جواب دیا "میں معافی چاہتی ہوں کہ میں نے تمہیں بچی (بے بی) کہا۔ تم میری سب سے اچھی سہیلی ہو۔ میں آئندہ کبھی بھی تمہارے جذبات اور احساسات کو ٹھیس نہیں پہنچانا چاہتی ہوں"۔ دونوں سہیلیاں ایک دوسرے سے گلے مل گئیں۔
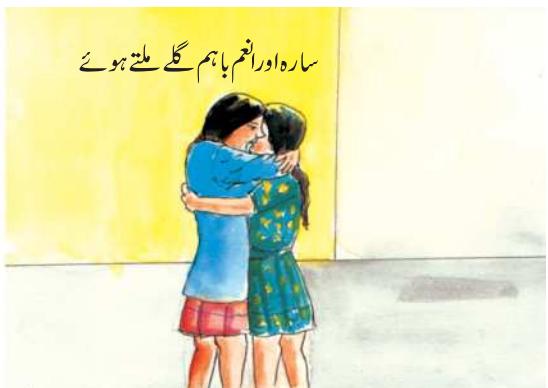
(i) جب سارہ نے انعم کو دوسری لڑکی کے ساتھ کھیلتے ہوئے دیکھا تو اُس کو کیا محسوس ہوا؟

(ii) جب سارہ گھر پہنچی تو اس نے کیا سوچا؟

(iii) کس طرح دونوں لڑکیاں دوبارہ سہیلیاں بن گئیں؟

(iv) آپ کا کیا خیال ہے کہ سارہ نے کون سا کام ٹھیک کیا؟

اساتذہ کے لیے ہدایت: جماعت میں یہ کہانی پڑھ کر سنایئے اور طلباء سے مندرجہ ذیل سوالات کے زبانی جواب پوچھیے۔

چوتھے یونٹ کی اختتامی مشقیں

1. آپ جیسا میدان (پارک) چاہتے ہیں اُس کی شکل بنائیے کہ جس میں آپ کو کھیل کود کا حق مل سکے۔

2. آپ اپنے گھر میں اپنی جماعت (اسکول) میں اپنے گاؤں/قصبے اور شہر میں دوسروں کی مدد کے لیے جو کام کرتے ہیں اُن کی فہرست بنائیے۔

گھر میں	جماعت (اسکول) میں	اپنے گاؤں/قصبے/شہر میں
1 ________	1 ________	1 ________
2 ________	2 ________	2 ________

3. مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

(i) آپ کا سب سے اچھا دوست/سہیلی کون ہے؟

____

(ii) کون سی دو باتیں ایسی ہیں جن میں آپ اپنے دوست/سہیلی سے مشابہ ہیں؟

____

____

(iii) کون سی دو باتیں ایسی ہیں جن میں آپ اپنے دوست سے جدا ہیں؟

____

____

(iv) اگر ان غیر مشابہ باتوں میں کسی ایک پر آپ اور آپ کے دوست کے مابین اختلاف ہو جائے تو آپ کیا کریں گے؟

____

4. ان لوگوں کو کیا کرنا چاہیے؟ درست جواب کے قریب ٹک (✓) کا نشان لگائیے۔

الف۔ بینا اور سلیم گڑیاں کھیل رہے ہیں۔ فالسئی رنگ کی قمیض پہنی ہوئی گڑیا سے بینا بہت دیر سے کھیل رہی ہے۔
اب سلیم اس سے کھیلنا چاہتا ہے بینا کو کیا کرنا چاہیے؟

(i) وہ بینا سے درخواست کرتے کہ وہ اسے ایک باری دے دے۔
(ii) چیخ کر کہے کہ "مجھے گڑیا دو" اور بینا سے گڑیا چھین لے۔
(iii) بینا کو ٹکر مار کے اور گڑیا چھین لے۔

ب۔ ثناء ایک ویڈیو گیم کھیل رہی ہے۔ اب ریحان کھیلنا چاہ رہا ہے۔ لیکن ثناء اُسے نہیں دے رہی ہے۔
اب ریحان کو کیا کرنا چاہیے؟

(i) ثناء سے زبردستی گیم چھین لینا چاہیے۔
(ii) شروع میں ہی یہ قانون بنا دینا چاہیے کہ ہر ایک کتنی دیر تک یہ گیم کھیلے گا۔
(iii) ثناء سے کہا کہ وہ اس کو ایک باری دے دے۔

ج۔ سارہ اور کرن ڈرائنگ کر رہے ہیں۔ سارہ کے پاس سرخ رنگ کی پینسل نہیں ہے جبکہ کرن کے پاس ہے۔ اب سارہ کو کیا کرنا چاہیے؟

(i) کرن سے پوچھے بغیر اُس کی سرخ رنگ کی پینسل لے لے۔
(ii) کرن سے پوچھ لے کہ کیا وہ اُس کی سرخ رنگ کی پینسل استعمال کر سکتی ہے۔
(iii) سرخ کے بجائے کوئی دوسرا رنگ استعمال کر لے۔

5. یہاں کچھ ایسی باتیں بتائی جا رہی ہیں جو بعض اوقات بچوں کے ساتھ پیش آ سکتی ہیں۔ آپ کا کیا خیال ہے کہ ان کے کرنے کی باعزت بات کیا ہے؟

الف۔ سونیا کی استانی نے سونیا سے اُن کھلونوں کو اُٹھانے کے لیے کہا جن سے وہ کھیل رہی تھی۔ عزت و احترام کے اظہار کے لیے سونیا کو کیا کرنا چاہیے؟

(i) کھلونے اُٹھا لینے چاہییں۔
(ii) اُستانی پر زور سے چیخنا چاہیے "نہیں!"

اساتذہ کے لیے ہدایت: سوال نمبر 4، 5 اور 6 اور ان کے حصّوں کو بڑی آواز میں کلاس میں پڑھ کر بتائیں اور ان سے کہیں کہ صحیح جواب کو منتخب کریں۔ اگر الفاظ آسان ہیں تو پھر طلباء کو کہیں کہ وہ ان حصوں کو خود پڑھیں۔

ب۔ بابر کے بھائی نے اُس سے سائیکل ادھار مانگی۔اتفاق سے وہ سائیکل کہیں ریت اور مٹی میں چلی گئی جس کے نتیجے میں سائیکل گندی ہوگئی۔آپ کے خیال میں اس موقع پر معزز طریقہ کیا ہونا چاہیے؟

(i) بابر کو گندی سائیکل واپس دے دینی چاہیے۔

(ii) بابر کو سائیکل واپس کرنے سے پہلے اچھی طرح دھو دینا چاہیے۔

ج۔ جماعت میں کہانی سنانے کے لیے انجیلا اور نورین دونوں انتظار کر رہی ہیں۔نورین پہلے جانا چاہتی ہے لیکن استانی پہلے انجیلا کو بلا لیتی ہیں۔اب نورین کے کرنے کے لیے باعزت طریقہ کون سا رہ گیا ہے؟

(i) اپنی باری کا انتظار کریں۔

(ii) جس وقت انجیلا کہانی سنا رہی ہو اُسی وقت نورین بھی کہانی سنانا شروع کر دے۔

6. یہاں کچھ ایسی باتیں بتائی جا رہی ہیں۔جو بعض اوقات بچوں کے ساتھ پیش آ سکتی ہیں۔آپ کا کیا خیال ہے کہ سب سے زیادہ معاف کر دینے والی بات کیا ہو سکتی ہے۔درست جواب کے نزدیک حل پر ٹِک (✓) کا نشان لگائیے۔

الف۔ عامر اور بلال بلاکس (لکڑی کے ٹکڑوں) سے کھیل رہے ہیں۔بلال ایک اونچا مینار (ٹاور) بنا رہا ہے۔عامر بلال کے بلند مینار کو جان بوجھ کر گرا دیتا ہے۔بلال کو کیا کرنا چاہیے؟

(i) عامر کو یہ بتائے کہ وہ اُس کے مینار گرانے پر ناراض ہے اور عامر سے یہ کہے کہ وہ مینار کو دوبارہ بنانے میں اُس کی مدد کریں۔

(ii) وہ عامر کے بلاکوں کو گرا دے۔

ب۔ طاہرہ اور کرن نے فیصلہ کیا کہ اسکول کے بعد وہ ایک ساتھ کھیلیں گے۔لیکن پھر کرن نے کھیلنے کے لیے سوزی کو اپنے گھر آنے کی دعوت دے دی۔اس موقع پر طاہرہ کو کیا کرنا چاہیے۔درست جواب کے نزدیک حل پر ٹک (✓) لگائیے۔

(i) وہ کرن سے کہہ دے کہ وہ اُس سے آئندہ کبھی بات نہیں کرے گی۔

(ii) وہ کرن سے کہہ دے کہ وہ پریشان ضرور ہے۔تاہم وہ اب بھی اُس کی سہیلی رہنا چاہتی ہے۔

ج۔ حرا اور لینا کئی برسوں سے ایک دوسرے کی سہیلیاں ہیں۔ایک روز جب وہ کھیل رہی تھیں حرا نے لینا کو برے نام سے پکارا۔بعدازاں اُس نے کہا کہ وہ معافی چاہتی ہے۔ اس صورت میں لینا کو کیا کرنا چاہیے؟

درست کام کرنے کے نزدیک ٹک (✓) کا نشان لگائیے۔

(i) لینا کو حرا سے کہہ دینا چاہیے کہ وہ اب اُس کی سہیلی مزید رہنا نہیں چاہتی۔

لینا کو حرا سے کہہ دینا چاہیے کہ اُس کے جذبات کو ٹھیس لگی ہے۔

(ii) اگرچہ کہ اُس نے لینا کو برے نام سے پکارا ہے۔تاہم وہ اب بھی اُس کی سہیلی ہے۔

7. اپنے والدین/ اساتذہ سے دریافت کیجیے کہ آپ کو مندرجہ ذیل حقوق دینے کے لیے حکومت کیا کرتی ہے۔اس طرح جدول (ٹیبل) کو مکمل کیجیے۔

آپ کے حقوق	آپ کو یہ حق دلانے کے لیے حکومت کیا کرتی ہے
آپ کو ایک نام اور قومیت کا حق	________________
تعلیم حاصل کرنے کا حق	________________
صحت کا خیال رکھنے کا حق	________________
کھیل کود کا حق	________________

اضافی سرگرمی:

مندرجہ ذیل نظم پڑھیے اور اپنے ہم جماعتوں (کلاس فیلوز) کے ساتھ اسے یاد کیجیے۔

یہ نظم جو کچھ بتاتی ہے۔اُس پر عمل کرنا یاد رکھیے۔

معافی کے بارے میں نظم

جب تک آپ زندہ ہیں

آپ کو معاف کرنا ہمیشہ یاد رہے

آپ کو زندگی میں معاف کرنے اور بھول جانے کی ضرورت ہے

اُس کے بدلے میں گرانقدر انعام آپ سمیٹیں گے۔

پانچواں یونٹ

زمین اور اُس کے وسائل

طلباء کے تدریسی نتائج (ایس۔ایل۔اوز)

پہلا باب　ہماری زمین، ہمارا ماحول

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- اس بات کو پہچان سکیں گے کہ قدرتی ماحول زندہ (جاندار) اور غیر جاندار اشیاء پر مشتمل ہوتا ہے۔

دوسرا باب　قدرتی وسائل

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- چند قدرتی وسائل کے نام بتا سکیں گے۔
- قدرتی وسائل کی اہمیت کو پہچان سکیں گے۔

پہلا باب

ہماری زمین، ہمارا ماحول

ہم زمین پر رہتے ہیں۔ ہمارے چاروں طرف پھیلی ہوئی ہر شے ہمارا ماحول ہے۔
اپنے اطراف میں دیکھیے۔ آپ کو کیا نظر آیا؟ آپ لوگوں کو پودوں کو اور جانوروں کو دیکھ سکتے ہیں۔ آپ عمارتیں، کاریں اور بسیں بھی دیکھ سکتے ہیں۔ چند اشیاء جاندار اشیاء ہوتی ہیں اور کچھ غیر جاندار اشیاء ہوتی ہیں۔

جاندار اشیاء ایسی اشیاء ہیں جنہیں زندہ رہنے کے لیے ہوا، پانی اور غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔

پودے (پھول)

جانور

انسان

غیر جاندار اشیاء ایسی اشیاء ہیں جنہیں ہوا، پانی اور غذا کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔

میز اور کرسی

سائیکل

کھلونے

سرگرمی

دیئے گئے خانوں میں سے درست جواب منتخب کیجیے اور اُنہیں خالی جگہوں میں لکھیے ۔

(i)	جانور (حیوان) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اشیاء ہیں ۔	غیر جاندار	جاندار
(ii)	میز کرسی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شے ہیں ۔	غیر جاندار	جاندار
(iii)	اگر پودے کو ہوا نہ ملے تو یہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہو جائے گا ۔	زندہ	مردہ
(iv)	ایک فٹ بال از خود حرکت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے ۔	نہیں کرسکتی	کرسکتی
(v)	آم کا درخت بیجوں سے اُگ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے	نہیں کرسکتا	سکتا

ہمارا ماحول قدرتی طور پر پائی جانے والی اشیاء اور انسانوں کی بنائی ہوئی اشیاء سے مل کر بنا ہے ۔ پودوں اور حیوانات جیسی جاندار اشیاء ہوا اور پانی جیسی غیر جاندار اشیاء ہمارے قدرتی ماحول کا حصہ ہیں ۔

قدرتی ماحول

ہمارے اطراف پھیلی ہوئی ایسی اشیاء جو انسان بناتے ہیں وہ انسان کے بنائے ہوئے ماحول کا حصہ ہیں ۔

انسان کا بنا ہوا ماحول

سرگرمی

مندرجہ ذیل تصاویر کو غور سے دیکھیے اور اُن تصاویر پر "قدرتی" لکھیے جو قدرتی ماحول کی عکاسی کرتی ہیں اور ایسی تصاویر پر "انسانی ساختہ" (انسان کی بنائی ہوئی) لکھیے جن میں انسان کا بنایا ہوا ماحول دکھایا گیا ہو۔

قدرتی وسائل

قدرتی وسیلہ (ذریعہ) کچھ ایسی شے ہوتا ہے جو قدرتی طور پر پایا جاتا ہے اور ہمارے لیے کار آمد اور مفید ہے۔
ذیل کی تصاویر کو غور سے دیکھیے۔ یہ سب قدرتی وسائل (ذرائع) ہیں۔

جانور (حیوانات)

پودے

چٹانیں

زمین، پہاڑ اور پانی

زمین، پانی پودے اور جانور (حیوانات) قدرتی وسائل ہیں اگلے چار یونٹ میں آپ قدرتی وسائل پانی، زمین، پودوں اور حیوانات کے بارے میں پڑھیں گے۔

پانچویں یونٹ کی اختتامی مشقیں

1. آپ کے گرد پائے جانے والے قدرتی وسائل میں سے کسی ایک کی تصویر بنائیے اور رنگ بھریے۔
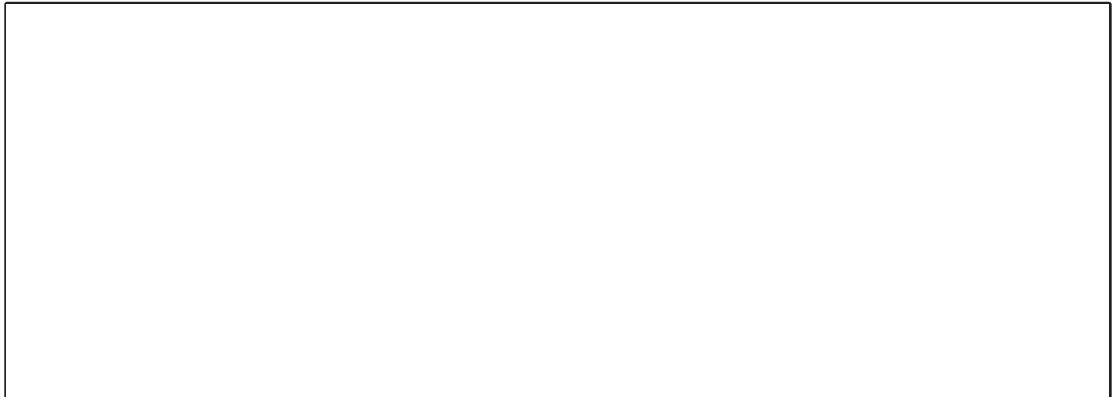
2. جماعت میں کوئی کھلونا (گڑیا، کار، ٹیڈی بیئر، گڈا) یا گیند لے کر آئیے۔ اُس کا خود سے موازنہ کیجیے۔ آپ میں اور کھلونے میں جو فرق ہیں، اُن کو ظاہر کرنے کے لیے خالی جگہیں پُر کریں۔

(i) میں ــــــــــــــ سکتا ہوں۔ میرا کھلونا ـــــــــــــــــ نہیں کرسکتا۔

(ii) میں ــــــــــــــ سکتا ہوں۔ میرا کھلونا نہیں ـــــــــــــــ سکتا۔

(iii) میں ــــــــــــــ سکتا ہوں۔ میرا کھلونا ـــــــــــــــــ نہیں ـــــــــــــــ سکتا

اس لیے میں ـــــــــــــــــ شے ہوں۔ میرا کھلونا ـــــــــــــــــ شے ہے۔

3. ذیل کی تصاویر کو غور سے دیکھیے اور سوالات کے جواب دیجیے۔

ان تصاویر میں جو قدرتی وسائل آپ دیکھ سکتے ہیں اُن میں سے تین کے نام بتائیے۔

(i) ________________ (ii) ________________ (iii) ________________

4. کالم الف میں چند قدرتی وسائل کی فہرست دی گئی ہے۔ کالم ب میں ان کے استعمال لکھیے اور جدول (ٹیبل) مکمل کیجیے۔

کالم (الف) قدرتی وسائل	کالم (ب) ہم اُسے کیسے استعمال کرتے ہیں
ہوا	
پانی	
پودے	
جانور (حیوانات)	

5. اپنے علاقے میں پائے جانے والے کم از کم پانچ پودوں اور جانوروں کے نام دریافت کیجیے۔ دی گئی جگہ میں ان کو لکھیے۔

پودے	جانور
1. ________	1. ________
2. ________	2. ________
3. ________	3. ________
4. ________	4. ________
5. ________	5. ________

زمینی وسائل

طلباء کے تدریسی نتائج (ایس۔ایل۔اوز)

پہلا باب　　زمین

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- زمینی وسائل کی اہمیت کو سمجھنا۔
- لوگ زمین کو کس طرح استعمال میں لاتے ہیں۔
- اس بات کی شناخت کر سکیں کہ انسان اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے زمین کے وسائل استعمال کرتے ہیں (کھیتی باڑی کے لیے زمین اور ماہی گیری کے لیے سمندر)۔(اس کا مزید ذکر پانی کے باب میں کیا جائے گا)

دوسرا باب　　میدان

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- ان اشیاء میں فرق (امتیاز) کر سکے جو قدرتی طور پر پائی جاتی ہیں اور اُن اشیاء میں جو انسان تیار کرتے ہیں۔

تیسرا باب　　پہاڑ

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- یہ جان سکیں کہ انسان زمین وسائل کو اپنی ضروریات کے لے استعمال کرتا ہے مثال کے طور پر زمین کھیتی باڑی کے لیے، سمندر مچھلی پکڑنے کے لیے اور اسی طرح پہاڑوں سے معدنیات اور دوسرے قیمتی اشیاء ملتی ہیں۔

چوتھا باب　　جنگلات

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- اُن کے لیے جنگلات کی اہمیت کا ادراک کر سکیں۔
- انسانی سرگرمی کی وجہ سے زمین کن طریقوں سے تباہ ہو رہی ہیں اُن کی نشاندہی کر سکیں (جنگلات کی کٹائی)۔
- جنگلات کی کٹائی کم کرنے کے طریقے تجویز کر سکیں۔

پانچواں باب　　زمینی (ارضی) مسائل اور ان کا حل

- انسانی سرگرمی کی وجہ سے زمین کن طریقوں سے تباہ ہو رہی ہے ان کی نشاندہی کر سکیں۔(جنگلات کی کٹائی)

پہلا باب

زمین

آپ نے پہلی جماعت میں پڑھا ہے کہ ہمارا کرہ ارض پانی اور زمین سے مل کر بنا ہے۔ سطح ارض کا ٹھوس حصہ زمین کہلاتا ہے۔ یہ ایک بہت اہم قدرتی وسیلہ ہے۔ ہم زمین پر رہتے ہیں۔ اس زمین پر ہی ہم اپنے مکانات، اسکول اور اسپتال تعمیر کرتے ہیں۔

مکانات، اسکول اور اسپتال بھی زمین پر تعمیر کیے جاتے ہیں

ہم غذائی فصلیں اور دوسری کارآمد اور مفید چیزیں تیار کرنے کے لیے اور دیگر فصلیں اُگانے کے لیے زمین پر کھیتی باڑی کرتے ہیں۔

کھانا پکانے کے لیے گیس کا چولہا استعمال ہوتا ہے

کسی کھیت پر سورج مُکھی کے پھول، سورج مکھی تیل بنانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں

زمین سے ہم معدنیات حاصل کرتے ہیں۔ ہماری غذا میں نمک، زیورات، بنانے کے لیے سونا اور چاندی، مشینیں بنانے کے لیے لوہا اور ہمیں اپنا کھانا پکانے کے لیے قدرتی گیس سب زمین سے ہی ملتے ہیں۔

سرگرمی

قدرتی وسیلے اور جو چیزیں ہم اُس سے تیار کرتے ہیں، اُن کے مابین تعلق کو ایک خط سے ملائیے۔ پہلی مشق آپ کے لیے کر دی گئی ہے۔

قدرتی وسیلہ (ذریعہ)	قدرتی وسیلے سے جو ہم چیزیں تیار کرتے ہیں

میدان

زمین ہر جگہ یکساں نہیں ہے۔ زمین کے کچھ علاقے بہت وسیع و عریض اور ہموار ہیں۔ یہی علاقے میدان کہلاتے ہیں۔ ہم اپنے مکانات، اسپتال، اسکول اور دفتری عمارتیں سطحِ زمین (میدانوں) میں ہی تعمیر کرتے ہیں۔

میدان میں بنائے ہوئے اسپتال اور گھر کی عمارتیں

ہم جو غذائیں کھاتے ہیں کسان وہ غذائیں زیادہ تر میدانوں میں ہی اُگاتے ہیں۔ وہ کپاس جیسی فصلیں بھی اُگاتے ہیں جن سے ہم کپڑا تیار کرتے ہیں۔

کپاس چنتے ہوئے کسان

گندم کی فصل کاٹتے ہوئے کسان

سرگرمی: میدانوں کے تین استعمال بیان کیجیے۔

(i) ____________________

(ii) ____________________

(iii) ____________________

پہاڑ

کچھ مقامات پر سطح زمین اطراف کی زمین کے مقابلے میں زیادہ بلندیاں اختیار کر لیتی ہے۔ یہ خطے پہاڑ اور پہاڑیاں کہلاتے ہیں۔
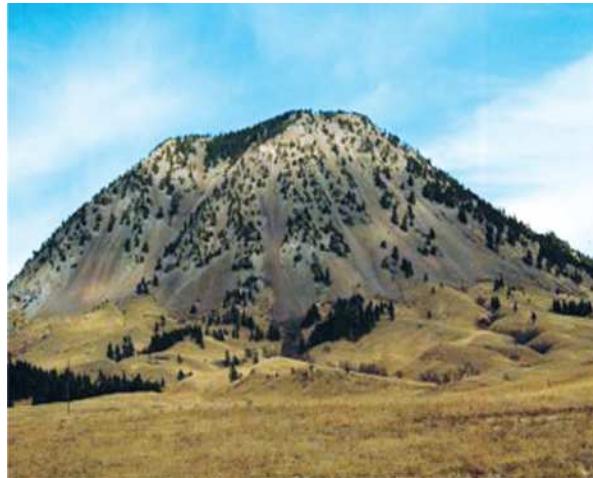
پہاڑ سے زیادہ تر تازہ اور میٹھا پانی آتا ہے۔ جب پہاڑوں کی برف پگھلتی ہے تو پانی نیچے (نشیب) کی طرف بہتا ہے۔ اور دریا اور جھیلیں بناتا ہے۔ ہم اپنے استعمال کے لیے پانی انہی دریاؤں اور جھیلوں سے لیتے ہیں۔ پہاڑوں میں بھی بے شمار معدنیات پائی جاتی ہیں۔

اساتذہ کے لیے ہدایت: اگر آپ کے اردگرد کوئی پہاڑی واقع ہے تو طلباء کو اس سے متعارف کرائیں۔

چوتھا باب

جنگلات

کئی مقامات پر زمین کئی درختوں سے ڈھکی ہوتی ہے۔
جو ایک دوسرے کے قریب اُگے ہوتے ہیں۔
یہی مقامات جنگلات کہلاتے ہیں۔
ذیل میں چند وجوہات بیان کی جارہی ہیں کہ جنگلات کیوں اہم ہیں۔

1. جنگلات کئی جانوروں اور حیوانات کے گھر ہیں۔

2. ہوا کو صاف اور تازہ رکھنے میں جنگلات مدد کرتے ہیں۔

3. درختوں کی لکڑی بے شمار اشیاء بنانے میں کام آتی ہے۔
مثلاً وہ ڈیسک جن پر آپ بیٹھتے ہیں اور آپ کے کمرۂ جماعت کے دروازے اور کھڑکیاں۔

4. کچھ درختوں کی لکڑی کھانا پکانے کے لیے آگ جلانے کے کام آتی ہے۔
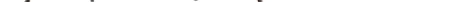
سر گرمی

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

(i) جنگل کیا ہوتا ہے؟

____

(ii) جنگلات کیوں اہم ہیں؟

____

(iii) اگر ہم جنگلات کو کاٹ ڈالیں تو کیا ہوگا؟

____

اساتذہ کے لیے ہدایت: اگر کوئی جنگل آپ کے نزدیکی علاقے میں واقع ہو تو طلباء کو اس کے بارے میں بتائیں۔

پانچواں باب

زمینی مسائل اور ان کا حل

ہماری اپنی سرگرمیوں کی بدولت زمین کو کئی مسائل کا سامنا ہے

1. ہم کچرا پھینک کر زمین کو آلودہ کرتے ہیں۔

2. ہم زمین کا مناسب خیال رکھے بغیر اس پر سال بہ سال فصلیں اُگاتے ہیں۔

کوڑا کرکٹ

گنّے کی فصل

3. ہم اپنے گھر، کھیتی باڑی کرنے اور دوسری اشیاء بنانے کے لیے لکڑی حاصل کرنے کے لیے جنگلوں کو کاٹ ڈالتے ہیں۔ جنگلات کو کاٹنے سے بے شمار پودے اور جانوروں کے گھر تباہ ہو جاتے ہیں۔ اس کی وجہ سے پہاڑوں پر تودے گرتے ہیں اور میدانوں میں سیلاب آتے ہیں۔

4. معدنیات حاصل کرنے کے لیے ہم زمین کو کھودتے ہیں اس طرح قدرتی ماحول خراب اور ابتر ہو جاتا ہے۔

درخت کاٹنا

زمین کی حفاظت کے لیے ہم مندرجہ ذیل اقدامات کر سکتے ہیں۔

1. ہمیں کچھ چیزوں کو کم استعمال کرنا چاہیے، کچھ کو دوبارہ استعمال کرنا چاہیے۔ نیز دہرانا چاہیے۔ ہم جو اشیاء استعمال کرتے ہیں۔ اُن کا استعمال کم کردیں مثلاً کپڑے، کاغذ اور لکڑی وغیرہ۔
جن اشیاء کو دوبارہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً بوتلیں اور کاغذ وغیرہ اُنہیں دوبارہ استعمال کریں۔
2. کسانوں کو زمین/کھیتوں) کی حفاظت کرنا چاہیے۔
3. ہمیں قوانین بنا کر جنگلات کی حفاظت کرنی چاہیے۔
4. ہمیں زیادہ درخت اُگانے چاہیں۔

سرگرمی

ایسی تین انسانی سرگرمیوں کے نام بتایئے جو زمین کو متاثر کرتی ہیں۔

(i) ____________________

(ii) ____________________

(iii) ____________________

ایسے تین طریقے بتایئے جن سے انسان زمین کے مسائل کو کم کر سکتے ہیں۔

(i) ____________________

(ii) ____________________

(iii) ____________________

چھٹے یونٹ کی اختتامی مشقیں

1. جنگل کی تصویر بنائیے اور اُس کو رنگ کیجیے۔

2. خالی جگہیں پر کیجیے۔ اپنی مدد کے لیے الفاظ کا خانہ استعمال کیجیے۔ (نوٹ: ایک ہی لفظ ایک سے زیادہ مرتبہ استعمال کیا جا سکتا ہے)

ہوا ، پہاڑی ، زمین (کھیت) ، معدنیات ، میدان ، پہاڑ ، پانی ، جنگلات

(i) ہم ــــــــــــ میں سانس لیتے ہیں۔

(ii) ہم ــــــــــــ میں پیدا ہونے والی غذا کھاتے ہیں۔

(iii) زندہ رہنے کے لیے تمام جانداروں کو ہوا، غذا اور ــــــــــــ کی ضرورت ہوتی ہے۔

(iv) ہم دریاؤں اور جھیلوں سے آنے والا ــــــــــــ پیتے ہیں۔

(v) ہم اپنے مکانات ــــــــــــ میں تعمیر کرتے ہیں۔

(vi) زمین کے ایسے قطعات جو سطح زمین سے کچھ بلند ہوتے ہیں ــــــــــــ اور ــــــــــــ کہلاتے ہیں

(vii) سونا، سنگِ مرمر (ماربل) اور چاندی ــــــــــــ کی مثالیں ہیں۔

(viii) جنگلات ــــــــــــ کو صاف اور تازہ رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔

(ix) زمین کے وسیع ہموار قطعات ــــــــــــ کہلاتے ہیں۔

(x) ایسی زمین جس پر درختوں کی ایک کثیر تعداد ایک دوسرے کے قریب اُگتی ہے ــــــــــــ کہلاتی ہے۔

3. تصویروں میں دکھائی گئی اشیاء کی تیاری میں جو معدنیات استعمال کی گئی ہیں اُنہیں شناخت کیجیے اور خالی جگہیں پُر کریں۔
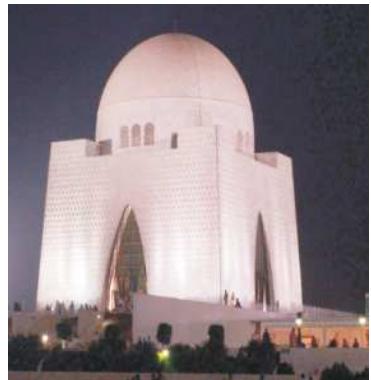
(i) زیورات ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے تیار ہوتے ہیں۔

(ii) قائدِاعظم کا مقبرہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے تعمیر ہوا ہے۔

(iii) سلاخیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے تیار کی جاتی ہیں۔

4. مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

(i) تین قدرتی وسائل کے نام بتائیے۔

(i)________________ (ii) ________________ (iii) ________________

(ii) ایسی تین معدنیات کے نام بتائیے جو آپ استعمال کرتے ہیں۔

(i)________________ (ii) ________________ (iii) ________________

(iii) لوہا ایک معدنی پیداوار ہے اس کو کئی اشیاء کے بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ لوہے سے بنائی گئی کسی تین چیزوں کے نام بتائیے۔

(i)________________ (ii) ________________ (iii) ________________

5. کالم الف میں وہ کام دیئے گئے ہیں جو لوگ کرتے ہیں۔ کالم ب میں قدرتی وسیلہ (ذریعہ) لکھیے جو لوگ اپنے کام میں استعمال کرتے ہیں۔

کالم (الف) وہ کام جو لوگ کرتے ہیں	کالم (ب) استعمال کیے جانے والے قدرتی وسائل
آپ بطور طالبِ علم	
کسان	
ماہی گیر	
خانہ داری	
جولری (سُنار)	
چڑیا گھر کا ملازم	
بڑھئی	

6. آپ کے علاقے میں انسانوں کے سبب زمین کو جو مسائل لاحق ہوتے ہیں۔ اُن کے بارے میں والدین/ اساتذہ/ کتابوں سے دریافت کیجیے۔ ذیل میں دی گئی خالی جگہ میں ان کو لکھیے۔

____

____

____

____

____

اساتذہ کے لیے ہدایت: اس معاملے میں طلباء کی حوصلہ افزائی کیجیے کہ وہ زیادہ سے زیادہ قدرتی وسائل کی نشاندہی کرسکیں۔ اس طرح کہ ہر شخص ان کو اپنے استعمال میں لا سکے۔ قدرتی وسائل منتخب کرنے میں طلباء کی مدد کیجیے۔ اور اُنہیں یہ بتائیے کہ کوئی بھی شخص اپنے کام کے دوران کئی وسائل استعمال کرسکتا ہے۔

ساتواں یونٹ

پانی اور اُس کے وسائل (آبی وسائل)

طلباء کے تدریسی نتائج (ایس۔ایل۔اوز)

پہلا باب پانی

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- جاندار اشیاء کے لیے پانی کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔
- پانی کی قدرتی ذرائع کی نشاندہی کر سکیں۔
- محلّے میں پانی کے خاص ذرائع کے بارے میں جان سکیں۔

دوسرا باب ہمارے گھروں تک پانی کیسے پہنچتا ہے؟

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- پانی کے وسائل کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔
- روزمرہ کے ایسے کام بتا سکیں جن میں وہ پانی استعمال کرتے ہیں۔

تیسرا باب پانی کی اہمیت

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- محلّے کے پانی کے خاص ذرائع کو معلوم کر سکیں۔
- اس بات کو بیان کر سکیں کہ کسی قدرتی ذریعے سے جو پانی ہم حاصل کر سکتے ہیں وہ ہمارے نلوں میں کیسے پہنچتا ہے۔
- ان طریقوں کی شناخت کر سکیں جن سے بنی نوع انسان ضائع کرتے ہیں۔

چوتھا باب پانی احتیاط سے استعمال کریں

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- اس بات کو سمجھ سکیں کہ پینے کے لیے صاف پانی استعمال کرنا چاہیے۔
- اس بات کا احساس کر سکیں کہ کچھ ایسے افراد بھی ہیں جنہیں ہمیشہ پانی کی قلت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
- پانی کے تحفظ اور بچاؤ کے لیے طریقے تجویز کر سکیں گے۔

پانی

آپ نے پڑھا ہے کہ سطحِ ارض زمین اور پانی پر مشتمل ہے۔ زمین کی طرح پانی بھی ایک نہایت اہم قدرتی وسیلہ اور ذریعہ ہے۔

سطحِ ارض

کیا آپ کو علم ہے کہ سطح ارض کا تقریباً تین چوتھائی حصہ پانی سے ڈھکا ہوا ہے؟ سطح ارض پر بحروں، بحیروں اور سمندروں میں پایا جانے والا زیادہ تر پانی کھارا (نمکین) ہے۔ پینے، نہانے دھونے اور کاشتکاری (کھیتی باڑی) کے لیے کھارا (نمکین) پانی استعمال نہیں کیا جا سکتا ہے۔

سمندر

پینے کے لیے، نہانے دھونے اور صفائی کے لیے اور کھیتی باڑی کے لیے تازہ پانی استعمال کیا جاتا ہے۔ تازہ پانی دریاؤں، جھیلوں، چشموں اور ندیوں میں پایا جاتا ہے اور کچھ تازہ (میٹھا) پانی زیرِ زمین جمع ہوتا ہے۔ بارش میں جو پانی برستا ہے وہ بھی تازہ (میٹھا) پانی ہوتا ہے۔

دریا

جھیل

کنویں سے زیرِ زمین پانی کا نکالنا۔

بادل بارش برساتے ہیں۔

جب سورج چمکتا ہے تو پہاڑوں پر جمی برف پگھل کر پانی بن جاتی ہے۔

کیا آپ کو علم ہے؟
کرۂ ارض میں پائے جانے والے پانی کا ایک فیصد سے بھی کم حصہ استعمال کرتے ہیں بقیہ تمام پانی کھارا (نمکین) ہے (پانی کی وہ قسم جو سمندروں میں ملتی ہے) یا وہ مستقل طور پر منجمد ہو گیا ہے۔ اور ہم اُسے پی نہیں سکتے۔ اس سے دُھلائی نہیں کر سکتے۔ یا اس کو پودوں کو پانی دینے کے لیے بھی استعمال نہیں کر سکتے۔

سرگرمیاں

1. سوالات کے جواب دیجیے۔

(i) سطحِ ارض کس سے ڈھکی ہوئی ہے؟

(ii) سطحِ ارض کا کتنا حصہ پانی سے ڈھانپا ہوا ہے؟

(iii) کھارا (نمکین) پانی کہاں پایا جاتا ہے؟

(iv) تازہ (میٹھا) پانی کہاں پایا جاتا ہے؟

(v) سطحِ ارض پر پایا جانے والا پانی کیوں پینے کے قابل نہیں ہے؟

2. ذیل کی شکل غور سے دیکھیے۔ اس میں پانی کے مختلف ذرائع دکھائے گئے ہیں۔ دی گئی خالی جگہ میں پانی کے ذریعے کا نام لکھیے۔

ہمارے گھروں تک پانی کیسے پہنچتا ہے

ہمیں اپنے گھروں میں نلوں یا کنوؤں سے پانی ملتا ہے۔ ہمارے گھروں کے نلوں تک پانی کیسے پہنچتا ہے۔

جب سورج چمکتا ہے (دھوپ نکلتی ہے) تو پہاڑوں پر جمی ہوئی برف پگھل کر پانی بن جاتی ہے۔

برف سے ڈھکے پہاڑ

یہ پانی دریاؤں میں بہتا ہے۔
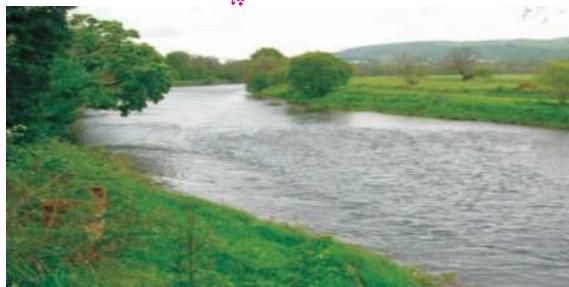
برف پگھل کر پانی بن جاتی ہے جس سے دریا بنتے ہیں

دریا کے پانی کو ذخیروں تک پہنچایا جاتا ہے۔ جہاں اس کو صاف کیا جاتا ہے اس کو پھر پائپوں کے ذریعے ہمارے گھروں تک پہنچایا جاتا ہے۔

پانی صاف کرنے کے ذخیرۂ آب

جب ہم نل کھولتے ہیں تو ہمیں پانی ملتا ہے۔

تازہ (میٹھا) پانی

سرگرمی
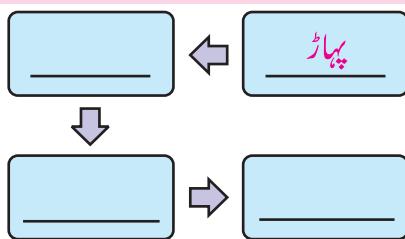
یہ دکھانے کے لیے کہ پانی کس طرح پہاڑوں سے ہمارے گھروں کے نلوں تک پہنچتا ہے۔اس سلسلے کو مکمل کرنے کے لیے مہیا کردہ خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے۔

کنوؤں میں پانی کہاں سے آتا ہے؟ بارش کا کچھ پانی زمین میں سرایت کر جاتا ہے اور وہاں باقی رہتا ہے۔

ٹیوب ویل　　دستی پمپ　　کنواں

سرگرمی

دونوں گلاسوں میں موجود پانی پر غور کیجیے اور سوالات کے جواب دیجیے۔

(i) اگر آپ کو پانی کے دونوں گلاس دیئے جائیں تو کس گلاس کا پانی آپ پینا پسند کریں گے۔

____

کیوں؟______________________________

پانی کی اہمیت

کرۂ ارض پر موجود تمام جاندار اشیاء کو زندہ رہنے کے لیے پانی کی ضرورت ہے۔ ہمیں پینے کے لیے اور کھانا پکانے کے لیے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ حیوانات (جانوروں) کو پینے کے لیے پانی چاہیے۔ پودوں کو اپنی افزائش اور نشو و نما پانے کے لیے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

کچھ حیوانات (جانور) پانی میں زندہ رہتے ہیں۔ پانی اُن کا گھر ہے۔

کچھ حیوانات (جانور) کچھ وقت پانی میں گزارتے ہیں۔

لوگ پانی کے جہازوں اور کشتیوں کے ذریعے ایک مقام سے دوسرے مقام تک جاتے ہیں۔

آگ بجھانے والے افراد آگ بجھانے کے لیے پانی استعمال کرتے ہیں تاکہ لوگ اور اُن کی ملکیت محفوظ رہے۔

بندوں میں بہتے ہوئے پانی کو بجلی بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

سرگرمی

1. ذیل کے جدول (ٹیبل) میں وہ بہت سے مقاصد دیئے گئے ہیں جن کے لیے ہم پانی کو استعمال کرتے ہیں۔

الف۔ ہر خانے کو اس طرح رنگ کیجیے کہ جس سے یہ پتہ چل سکے کہ ہر مقصد کے لیے آپ روزانہ کتنی مرتبہ پانی استعمال کرتے ہیں۔

	دانتوں کو برش کرنا	نہانا	پینا	کھانا پکانا	برتن دھونا	پودوں کو پانی دینا	کپڑے دھونا
.6							
.5							
.4							
.3							
.2							
.1							

ب۔ آپ نے خود گراف بنایا ہے۔ اس کو غور سے دیکھیے اور مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

(i) آپ کس مقصد کے لیے سب سے کم پانی استعمال کرتے ہیں۔

____

(ii) آپ کس مقصد کے لیے سب سے زیادہ پانی استعمال کرتے ہیں۔

____

چوتھا باب

پانی احتیاط سے استعمال کیجیے

تازہ (میٹھا) پانی ایک بہت اہم قدرتی وسیلہ ہے۔ ہم میں سے ہر فرد کی ضرورت پوری کرنے کے لیے ہمارے پاس ضرورت کے مطابق تازہ (میٹھا) پانی دستیاب نہیں ہے۔ نیز دیگر دوسرے کاموں کے لیے بھی ہمیں اس کی ضرورت پڑتی ہے۔ اسی لیے ہمیں اسے احتیاط سے استعمال کرنا چاہیے۔
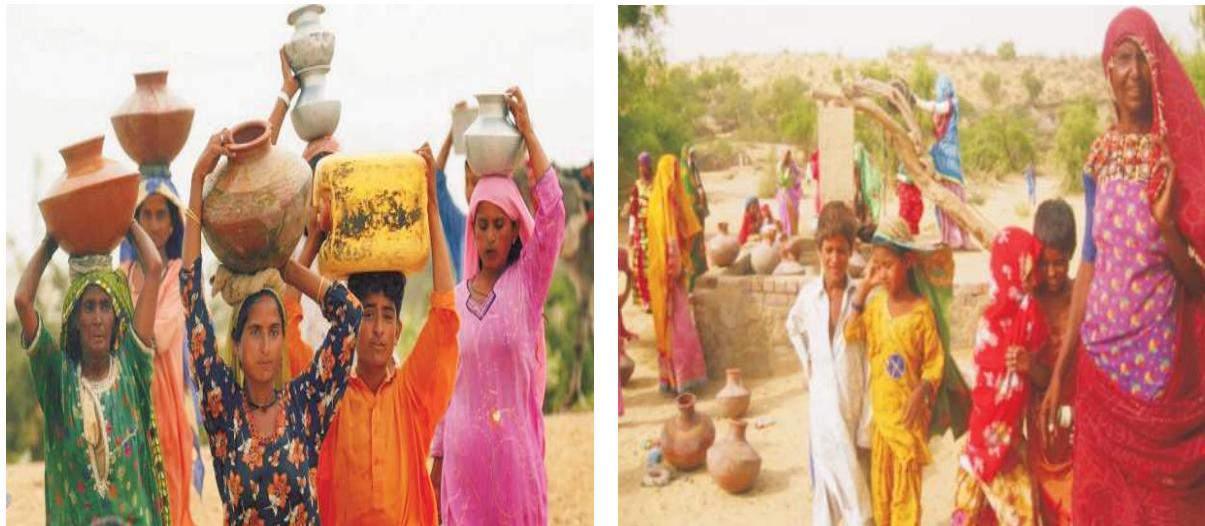
خواتین دور دراز علاقوں سے پانی بھر کر لاتے ہوئے

- آپ اس قیمتی اور اہم وسیلے کو بچا سکتے ہیں؟ اگر آپ:
- جس وقت اپنے دانتوں کو برش کر رہے ہوں، اُس وقت نل بند کر دیں۔
- مختصر غسل کریں۔
- اپنے گھر کی صفائی کے لیے پانی کے پائپ کے بجائے پانی کی بالٹی اور پونچھا استعمال کریں۔
- جب برتن دھوئے جا رہے ہوں اُس وقت پانی کو بہتا مت چھوڑ دیں۔
- رستے ہوئے پائپوں اور ٹپکتے نلوں کی مرمت کرائیں۔
- دوسروں کو بھی پانی بچانا سکھایئے۔

ساتویں یونٹ کی اختتامی مشقیں

1. یہ دکھاتے ہوئے ایک تصویر بنایئے کہ پہاڑوں پر جمی ہوئی برف کس طرح پانی بن جاتی ہے اور نیچے بہہ کر دریا بناتی ہے۔

2. مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

(i) سطح ارض کا سب سے زیادہ حصہ کس چیز سے ڈھکا ہوا ہے۔

____

(ii) سمندروں اور بحروں میں کھارا (نمکین) پانی پایا جاتا ہے۔ ایسے تین مقامات کے نام بتایئے جہاں تازہ (میٹھا) پانی پایا جاتا ہے۔

الف ____________ ب ____________ ج ____________

(iii) زیر زمین پانی کو لوگ کس طرح اپنے گھروں تک پہنچاتے ہیں؟

____

(iv) ایسی کسی تین جاندار اشیاء کے نام بتایئے جنہیں زندہ رہنے کے لیے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

الف ____________ ب ____________ ج ____________

3. اُن طریقوں کے نام بتایئے جن میں پانی استعمال ہوتا ہے۔ دیئے گئے جدول کو مرتب کیجیے۔

جانور (حیوانات) پانی استعمال کرتے ہیں	میں اور میرا خاندان	کسان (کاشتکار) پانی استعمال کرتے ہیں	پودے پانی استعمال کرتے ہیں

4. ہر تصویر کے ساتھ دی گئی خالی جگہوں میں پانی کے ذریعہ کا نام لکھیں۔

5. اُن طریقوں کو دریافت کیجیے جن سے لوگ پانی ضائع کرتے ہیں۔ یہ لکھیں کہ وہ اس کے بدلے اور کیا کر سکتے ہیں۔ اس کو ایک جدول (ٹیبل) کی شکل میں اس طرح مرتب کیجیے۔ تصویر کو اوپر کی جانب اس طرح چسپاں کیجیے کہ طلباء کو یہ سمجھ آ جائے کہ ہم کیا چاہتے ہیں۔

(i) ____________________

(ii) ____________________

(iii) ____________________

(iv) ____________________

(v) ____________________

آٹھواں یونٹ

پودے، اُن کے اجزاء اور افعال

طلباء کے تدریسی نتائج (ایس۔ایل۔اوز)

پہلا باب　ہمارے اطراف پودے

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ:

- اُن کے اپنے اطراف افزائش پانے والے (اُگنے والے) پودوں کے نام بتا سکیں۔
- کسی پودے کے خاص خاص اجزاء (حصّوں) کو شناخت کر سکیں۔

دوسرا باب　پودوں کے حصے اور ان کے افعال (کام)

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ:

- جڑ، پتے اور پھول کے افعال (کیا کیا کام ہیں) کی فہرست بنا سکیں۔
- اُن کے اپنے اطراف پائے جانے والے مختلف اقسام کے پتوں کو پہچان سکیں۔
- اُن جڑوں کو پہچان سکیں جو لوگ کھاتے ہیں۔
- اُن کے اپنے اطراف ایسے پودوں کو شناخت کر سکیں جن میں پھول لگتے ہیں اور جن میں پھول نہیں کھلتے۔
- اس بات کی نشاندہی کر سکیں کہ کسی پودے کی افزائش (نشوونما) کے لیے مٹی اور پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔
- اُن طریقوں کی نشاندہی کر سکیں جن میں ان پودوں کو استعمال کیا جاتا ہے (روٹی، کپڑا، مکان وغیرہ میں)۔

ہمارے اطراف پودے

آ پ نے پہلی جماعت میں پڑھا ہے کہ ہمارے چاروں طرف پودے اُگتے ہیں۔کیا آ پ ایسے چند پودوں کے نام بتا سکتے ہیں جو آپ کے اطراف اُگتے ہیں،یعنی آپ کے گھر میں،اسکول میں،محلّے (پڑوس) کے باغیچے(پارک) میں یا آپ کے کھیت میں اُگتے ہیں؟

پودے قدرت کے بے شمار خوبصورت تحفوں میں سے ایک ہیں۔یہ ہمارے لیے بہت مفید ہیں۔

ہم پودوں کو کھاتے ہیں اور ہم پودوں کو دوسری اشیاء بنانے میں استعمال کرتے ہیں۔

سرگرمیاں

1. اپنے اطراف کے تین پودوں کے نام بتائیے۔

(i)__________ (ii)__________ (iii)__________

2. دی گئی خالی جگہوں میں پودوں کے نام لکھیے۔

__________ __________ __________ __________

پودوں کے حصّے اور اُن کے افعال (کام)
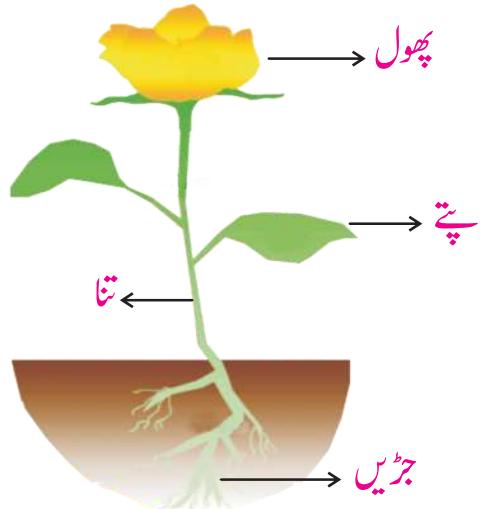
آپ نے پہلی جماعت میں پڑھا ہے کہ پودوں کے کئی حصے ہوتے ہیں۔

کیا آپ کسی پودے کے حصوں کے نام بتا سکتے ہیں؟ جی ہاں! پودوں میں پھول، پتے (پتیاں) تنا اور جڑیں ہوتی ہیں۔ پودے کا ہر حصہ ہر طرح سے پودے کی مدد کرتا ہے۔ آئندہ کے چند صفحات میں آپ پڑھیں گے کہ پودے کا ہر حصہ کس طرح اس کی افزائش (نشوونما) میں مدد کرتا ہے۔

سرگرمی

کسی پودے کی شکل بنائیے۔ پودے کے حصّوں کو نشان زدہ کیجیے اور اُسے رنگ کیجیے۔

جڑیں

تمام پودوں کی جڑیں ہوتی ہیں۔ جڑیں نیچے کی جانب مٹی (زمین) کے اندر اُگتی ہیں۔ اُن کی کئی شاخیں ہوتی ہیں۔
جڑ کے افعال (جو کام کرتی ہیں) ذیل کے مطابق ہیں۔

1. جڑیں پودے کو ایک ہی جگہ قائم رہنے میں مدد دیتی ہیں۔

سرگرمی

ایک ایسا پودا لیجیے جس میں اُس کی جڑیں جُڑی ہوئی ہوں۔ جڑوں کا بغور مشاہدہ کیجیے۔ اس کی زیادہ تر گرد کو جھاڑ دیجیے۔ جڑوں کا دوبارہ مشاہدہ کیجیے۔ ان سوالات کے جواب دیجیے۔

(i) آپ نے کیا مشاہدہ کیا (دیکھا)؟

(ii) جڑوں پر گرد کیوں جمی ہوئی تھی؟

(iii) جڑیں زیر زمین کیوں اُگتی ہیں؟

(iv) جڑوں کی چھوٹی چھوٹی شاخیں کیوں ہوتی ہیں؟

اساتذہ کے لیے ہدایت: طلبہ کو یہ واضح کردیں کہ جڑیں زیر زمین ہوتی ہیں۔ وہ زمین میں پھیل جاتی ہیں تاکہ پودے کو اُس کے مقام پر مضبوطی سے قائم رکھیں۔ اُن کو واضح کریں کہ کس طرح جڑیں زمین سے پانی اور غذائیت چوس کر کام کرتی ہیں اور پودے کے دوسرے حصوں تک پہنچاتی ہیں۔

2. جڑیں زمین سے پانی اور غذائی اشیاء حاصل کرتی ہیں اور پھر پورے پودے کو پہنچا دیتی ہیں۔
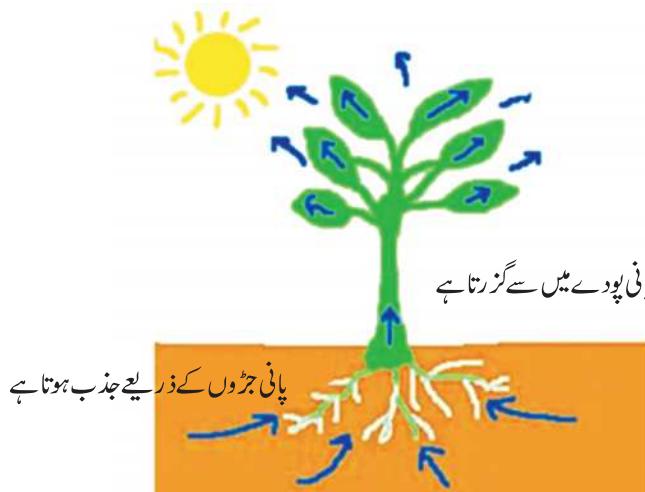
سرگرمی

مطلوبہ اشیاء (ضرورت کی چیزیں)

☆ سوتی کپڑے کی پٹی یا کاغذی تولیہ ☆ ایک کپ پانی

طریقہ کار:

ایک کپ کو پانی سے بھریے۔ سوتی کپڑے کی پٹی یا کاغذی تولیہ کے ایک سرے (کونے) کو پانی میں ڈبویئے۔
اب جو کچھ ہوتا ہے اُس کا مشاہدہ کیجیے۔ جو کچھ واقع ہوا اُس کا آپ نے کیا مشاہدہ کیا؟

____

3. کچھ جڑیں اپنے اندر غذا جمع کر لیتی ہیں۔ ہم وہ چند جڑیں کھاتے ہیں جو اپنے اندر غذا جمع (اسٹور) کر لیتی ہیں۔ مثال کے طور پر گاجر، مولی اور اروی۔

گاجر

مولی

اروی

سرگرمیاں

1. خالی جگہیں پر کیجیے۔ اپنی مدد کے لیے الفاظ کا خانہ استعمال کیجیے۔

غذا	افزائش (نمو) حصہ	جڑیں	سہارا (مدد)

(i) جڑیں زمین کے اندر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پائی جاتی ہے۔

(ii) پانی اور دوسرے غذائی اجزاء پودے کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں مدد دیتے ہیں۔

(iii) ہم کچھ جڑوں کو بطور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کھاتے ہیں۔

(iv) جڑیں پودوں کو سیدھا کھڑا رکھنے میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دیتی ہیں۔

2. آپ جو جڑیں کھاتے ہیں اُن میں سے تین کی شکلیں بنائیں۔ اُن کے نام بتائیں اور اُنہیں رنگ کریں۔
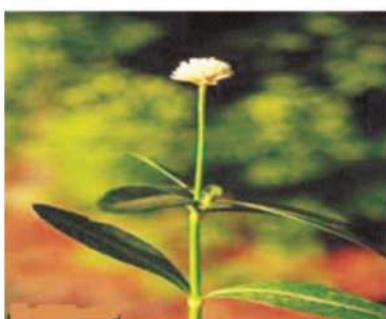
تنا

تنا پودے کا ایسا حصہ ہے جو جڑوں اور پتوں کے درمیان ہوتا ہے۔

تنے کے افعال ذیل کے مطابق ہیں۔

1. تنا پودے کو سیدھا کھڑا رکھتا ہے

2. شاخوں، پتوں، پھولوں اور پھلوں کو تنا سہارا دیتا ہے۔

3. یہ جڑوں سے پانی حاصل کرتا ہے اور اُسے غذا بنانے کے لیے پتوں تک پہنچاتا ہے۔

4. کچھ پودے اپنے تنوں میں غذا جمع (اسٹور) کرتے ہیں۔ ہم کئی پودوں کے تنے کھاتے ہیں مثلاً گنا۔

اساتذہ کے لیے ہدایت: طلباء کو یہ واضح کیا جائے کہ یہ تنے کا کام ہے وہ پودے کے پتوں اور پھلوں تک پانی پہنچائے۔ یہ شربت پینے کی نلی (اسٹرا) کے طور پر کام کرتا ہے۔ یعنی پانی کو اوپر کی طرف چوسنا۔

سرگرمی

درکار اشیاء

- ایک گلاس
- بند گوبھی کے پتے/تنے کے ساتھ بند گوبھی۔
- غذائی رنگ/سرخ یا نیلا۔روشنائی بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔
- پانی

طریقہ کار

آدھا گلاس پانی سے بھریے۔بند گوبھی کے ایک پتے کو تنے کے ساتھ پانی کے گلاس میں رکھیے۔پانی میں غذائی رنگ ملایئے۔اور پھر گلاس پر پانی کی سطح پر نشان لگا دیجیے۔آئندہ تین روز تک یہ مشاہدہ کیجیے کہ گوبھی کے پتے اور پانی کے ساتھ کیا ہوتا ہے۔اپنے مشاہدات ذیل کے جدول (ٹیبل) میں لکھیے۔

دن	گلاس میں پانی کی سطح	گوبھی کے پتے کا رنگ
پہلا		
دوسرا		
تیسرا		

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

(i) شروع میں گوبھی کے پتے کا رنگ کیسا تھا؟

(ii) اس تجربے کے اختتام پر (مکمل ہونے پر) گوبھی کے پتے کا رنگ کیسا تھا؟

(iii) بند گوبھی کے پتے کا رنگ کیوں تبدیل ہوا؟

(iv) تنے کا کیا فعل (کام) ہے؟

تنے اور اُس کی شاخوں پر پتے اُگتے ہیں۔ کچھ پتے سادہ ہوتے ہیں یعنی یہ کہ ایک تنہا پتا تنے سے جڑا ہوا ہے۔ کچھ پتے پیچیدہ (مرکب) ہوتے ہیں۔ یعنی یہ کہ کئی پتے اکھٹے تنے سے جڑے ہوتے ہیں۔

مرکب پتا　　　　سادہ پتا

پتے زیادہ تر سبز (ہرے) رنگ کے ہوتے ہیں۔ کچھ پتے سارا سال ہرے رہتے ہے۔ یہ سدا بہار ہوتے ہیں۔ دیگر پتے پیلے (خاکی) پڑ جاتے ہیں پھر تنے سے جھڑ جاتے ہیں۔ پتے مختلف شکلوں اور جسامت (سائز) کے ہوتے ہیں۔ کچھ پتے سوئی کی مانند (نوکدار) ہوتے ہیں یہ پتے سدا بہار ہوتے ہیں۔ کچھ پتے سادہ ہوتے ہیں۔ جبکہ کچھ اور پتوں میں نوکیں (دندان) ہوتی ہیں۔

نوکدار (دندان) پتا　　　　سادہ پتا　　　　سوئی نما پتا

پتوں کے افعال (کام) ذیل کے مطابق ہیں۔

1. پتے پودے کے لیے غذا تیار کرتے ہیں۔ وہ غذا بنانے کے لیے ہوا سے پانی اور کاربن ڈائی آکسائیڈ اور سورج سے روشنی (دھوپ) لیتے ہیں۔
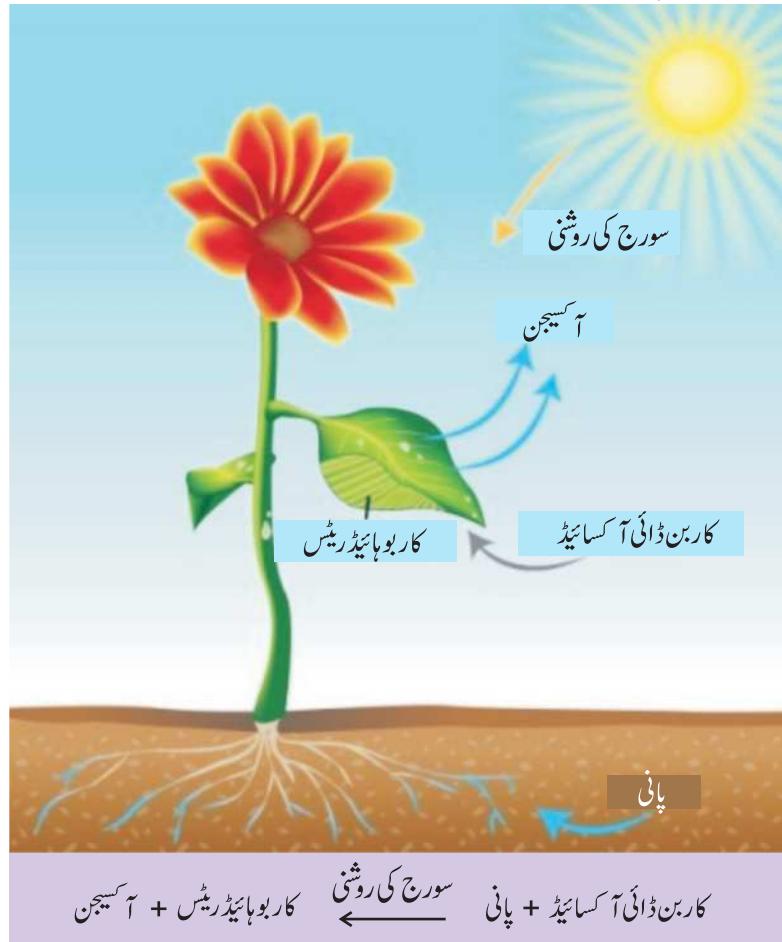
2. ہم کچھ پودوں کے پتے کھاتے ہیں۔ مثلاً پالک، پودینہ ہرادھنیا اور میتھی وغیرہ۔

سرگرمی

نیچے دیئے گئے جدول میں مختلف اقسام کے پتوں کو پہچانیں اور (✓) نشان لگائیں۔

ا۔ سادہ پتے کے لیے 1 کے عدد پر نشان لگائیں۔

۲۔ مرکب پتے کے لیے 2 کے عدد پر نشان لگائیں۔

۳۔ سوئی نما پتے کے لیے 3 کے عدد پر نشان لگائیں۔
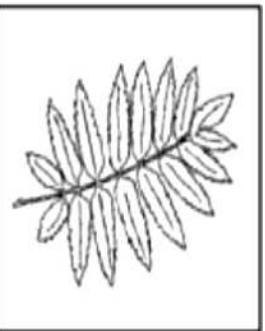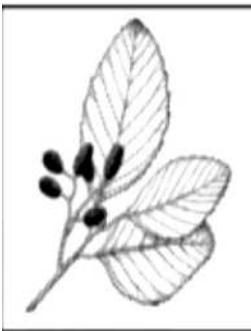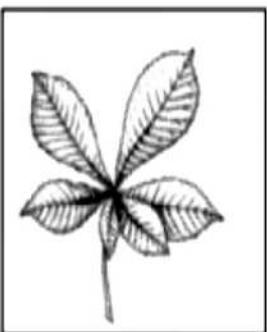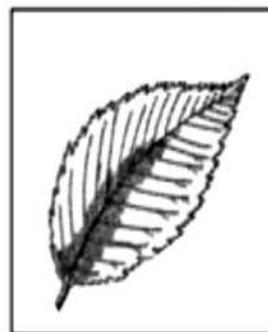
1	2	3	1	2	3	1	2	3	1	2	3
1	2	3	1	2	3	1	2	3	1	2	3
1	2	3	1	2	3	1	2	3	1	2	3

پھول

پھول پودوں کے بہت رنگین اور خوبصورت حصے ہوتے ہیں۔ پھولوں کے افعال ذیل کے مطابق ہیں۔

1. پھولوں کی رنگینی اور خوشبو تتلیوں اور مکھیوں کو اپنی جانب راغب کرتی ہے۔ تتلیاں اور مکھیاں زیرگی (زیرہ پوشی) کے ذریعے مدد کرتی ہیں۔

پھولوں پر گھومتی شہد کی مکھی اور تتلی

2. پھولوں سے ہی پھل بنتے ہیں جو ہم کھاتے ہیں۔ مثلاً آم اور نارنگی (موسمبی، مالٹا، کینو وغیرہ)۔ پھلوں میں بیج موجود ہوتے ہیں۔ نئے پودے بیجوں سے اُگتے ہیں۔

پھولوں سے لدا آم کا درخت

پھل کے ساتھ پھول

آم کا پھل

آم کی گٹھلیاں (بیج)

3. پھول ہمارے ماحول کو خوبصورت اور رنگین بناتے ہیں۔

پھول دار اور غیر پھول دار پودے

اساتذہ کے لیے ہدایت: طلباء کو اس کی وضاحت کریں کہ پھول کیوں شوخ رنگ کے ہوتے ہیں۔ طلباء کو یہ دکھائیں کہ دردانہ (پولین) کہاں پایا جاسکتا ہے۔ اور اُنہیں یہ ان کا کسی بیج تکبیری شیشے سے مشاہدہ کرنے دیجیے۔ یہ بھی واضح کیجیے کہ زیرگی میں وہ کس طرح اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ اُن کو زیرگی (زیرہ پوشی) کے بارے میں بتائیے اور بیج بنانے میں پھولوں کا کیا کام ہے۔

تمام پودوں میں ہی پھول نہیں ہوتے ہیں۔ جو پودے اور بیج پیدا کرتے ہیں وہ پھول دار پودے کہلاتے ہیں۔

سورج مکھی کا پھول

گلاب کا پھول

جو پودے پھول اور بیج پیدا نہیں کرتے ہیں وہ غیر پھول دار پودے کہلاتے ہیں۔

سرگرمیاں

1. مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

(i) پھول شوخ (خوش) رنگ کیوں ہوتے ہیں؟

(ii) کیا آپ نے کبھی پھولوں پر کوئی کیڑا، تتلیاں اور مکھیاں دیکھی ہیں؟ وہاں کیڑے کیا کر رہے تھے۔

(iii) پھولوں کے خاص خاص افعال و اعمال کیا ہیں؟

---

2. دیئے گئے خانوں کے مطابق پھول کس طرح بیج (گٹھلیاں) کے ساتھ پھل بنتا ہے اور بیج کس طرح نئے پودوں میں اُگتے اور نمو پاتے ہیں۔

امرود کا پھول | امرود کا پھل | امرود کا بیج | امرود کا نیا پودا

آٹھویں یونٹ کی اختتامی مشقیں

1. الف ۔ایک پودے کی شکل بنایئے اوراس کے حصوں کونشان لگایئے اوراُنہیں رنگ کیجیے۔

ب۔ پودوں کوافزائش (نمو) کے لیے درکار چیزوں کے نام لکھیے ۔

(I) ____________________

(ii) ____________________

(iii) ____________________

(iv) ____________________

2. خالی جگہیں پُر کیجیے۔اپنی مدد کے لیےالفاظ کا خانہ استعمال کیجیے۔

پھول	پھل	تنا	پانی	غذا

(i) جڑیں مٹی (زمین) سے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حاصل کرتی ہیں۔

(ii) درخت کا درمیانی حصہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہلاتا ہے۔

(iii) پودے کا رنگین حصہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

(iv) پتے پودوں کے لیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تیار کرتے ہیں۔

(v) پھول۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بناتے ہیں۔

3. ان تصاویر کو غور سے دیکھیے اور ان سوالات کے جواب دیجیے۔

(i) ان پودوں کے نام بتائیے۔

1. ______________________________

2. ______________________________

(ii) یہ درخت کن طریقوں سے ایک دوسرے کے مشابہ (یکساں) ہیں۔

____

(iii) ان دونوں پودوں کے درمیان کیا کیا فرق ہیں؟ (آپ جتنے فرق تلاش کر سکتے ہیں تلاش کیجیے۔ پتوں، تنے، شاخوں، پھولوں اور پھلوں (اگر کوئی ہیں) کو غور سے دیکھیے۔

(درسی کتاب میں دیئے گئے جدول کے مطابق ایک جدول بنائیے)

____

____

3. الف۔ ذیل کی تصویر کو غور سے دیکھیے۔ 0 سے 10 نمبر (شمار) تک کچھ سبزیاں اور ترکاریاں دکھائی گئی ہیں۔ اس بات کی نشان دہی کیجیے کہ ہر سبزی (ترکاری) پودے کے کس حصے سے وابستہ ہے۔
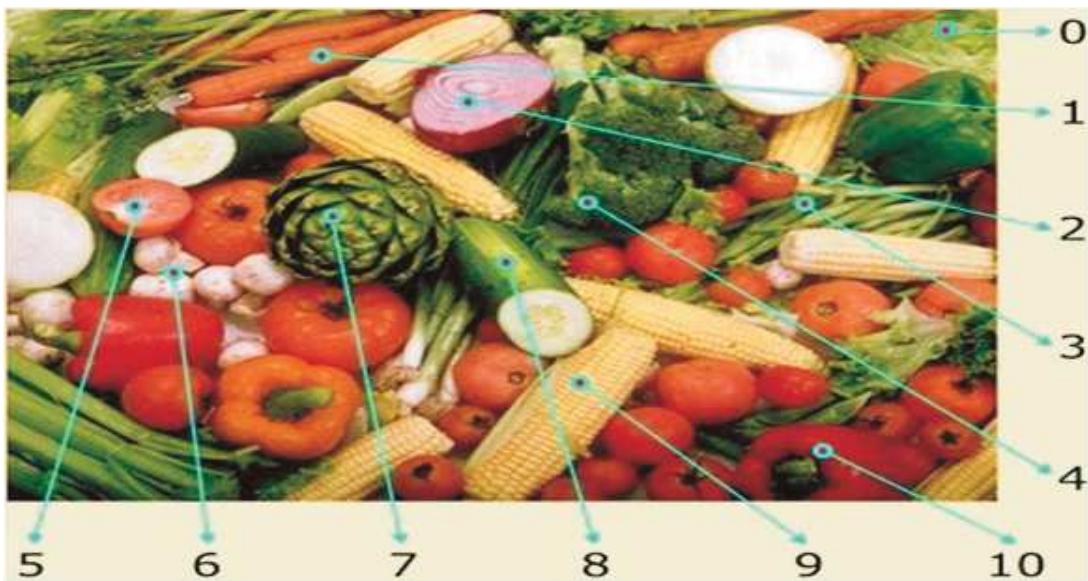
ذیل کے جدول کو مکمل کیجیے۔

نمبر شمار	سبزی کا نام	پودے کا حصہ
0		
1		
2		
3		
4		
5		
6		
7		
8		
9		
10		

ب۔ کچھ پودوں کی تصاویر دی گئی ہیں دی گئی خالی جگہیں میں یہ لکھیے کہ یہ پھول دار یا غیر پھول دار پودے ہیں۔

اضافی سرگرمیاں:
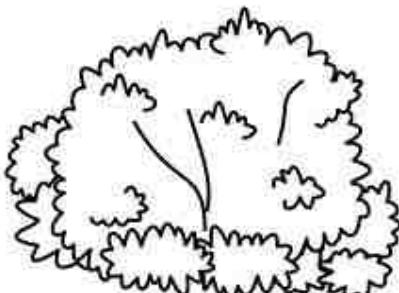
1. بیج (گٹھلی) کے ساتھ اپنے پسندیدہ پھل کی تصویر بنایئے۔

2. پودے ہمارے لیے کتنے طریقوں سے فائدہ مند ہیں۔ اُن کی فہرست بنایئے۔ اپنی مدد کے لیے الفاظ کے خانے کو استعمال کیجیے۔

صاف ہوا   غذا   پرندوں کے لیے پناہ گاہ   ہمارے لیے سایہ   خوبصورت ماحول   فرنیچر
کاغذ   کپڑے   ادویات (دوائیں)   جلانے کے لیے ایندھن،   سوت (کاٹن)

پودے دیتے ہیں	ہم پودوں سے بناتے ہیں

اساتذہ کے لیے ہدایت: پھل دار پودوں کی اہمیت وافادیت کو واضح کریں اور اس بات میں فرق کیجیے کہ ہم پودوں سے کیا حاصل کرتے ہیں اور ہم پودوں سے کیا بناتے ہیں۔

3. آپ جو پھل کھاتے ہیں۔ اُن میں سے دو ایسے پھلوں کے نام لکھیں جن میں بیج (گٹھلیاں) ہوتے ہیں۔ اور دو ایسے پھل جن میں بیج نہیں ہوتے ہیں۔

الف۔ بیج (گٹھلی) والے دو پھل

(i) ____________________ (ii) ____________________

ب۔ بغیر بیج کے دو پھل

(i) ____________________ (ii) ____________________

4. دو پتے دار پودے لیجیے۔ ایک پودے پر سے احتیاط کے ساتھ پتے ہٹا دیجیے۔ دونوں پودوں کو دھوپ کی جگہ پر رکھ دیجیے۔ اُنہیں پانی دیجیے اور آئندہ چند ہفتوں تک دونوں کی یکساں دیکھ بھال کیجیے۔ اگر بغیر پتوں کے پودے پر دوبارہ پتے اُگ آئیں تو اُنہیں بھی صاف کر دیجیے۔ یہ دیکھئے کہ دونوں پودوں پر کیا گزرتی ہے اور اسے لکھ ڈالیے۔

____

____

____

____

جی ہاں! بغیر پتوں کا پودہ اپنی غذائی اشیاء تیار نہیں کرسکتا ہے اس لیے مرجھا جاتا (مردہ ہو جاتا) ہے۔

نواں یونٹ

حیوانات (جانور)

طلباء کے تدریسی نتائج (ایس۔ایل۔او)

پہلا باب — ہمارے اطراف حیوانات جانور

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- ایسے حیوانات (جانوروں) کی فہرست بنا سکیں جنہیں وہ اپنے اطراف (زمین، ہوا اور پانی) دیکھتے ہیں۔
- اس بات کی شناخت کر سکیں کہ وہ جانور جو زمین پر رہتے ہیں وہ پانی اور ہوا میں رہنے والے جانوروں سے مختلف ہیں۔

دوسرا باب — وہ جگہیں جہاں جانور رہتے ہیں

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- اس کی پہچان کر سکیں گے کہ تمام جانوروں کے بچے ہوتے ہیں جو بڑے ہو جاتے ہیں۔
- مختلف جانوروں اور اُن کے بچوں کے نام بتا سکیں (مثلاً گھوڑا اور بچھیرا، بطخ، اور چوزہ، مینڈک اور غوکچہ (ٹیڈپال) تتلیاں اور کیٹرپلر)

تیسرا باب — جانوروں کے گھر (رہائش گاہ)

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- اس بات کا احساس کر سکیں گے کہ جاندار اشیاء کو پناہ گاہ محفوظ رہنے کی جگہ کی ضرورت ہوتی ہے۔
- اُن مختلف جگہوں کے نام بتا سکیں گے جہاں حیوانات (جانور) رہتے ہیں۔

چوتھا باب — حیوانات (جانور) اور اُن کے بچے

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- اس بات کی پہچان کر سکیں کچھ حیوانات (جانوروں) کے بچے اپنے والدین جیسے نظر نہیں آتے (مینڈک اور تتلیاں)
- اُن جانوروں کے نام بتا سکیں جو اپنے بچوں کی پرورش کرتے ہیں۔ (اُنہیں دودھ پلاتے ہیں) اور اُن کے بڑے ہونے تک اُن کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔

ہمارے اطراف حیوانات (جانور)

ہمارے چاروں طرف بے شمار جانور پائے جاتے ہیں۔کیا آپ اپنے اطراف کے چند جانوروں کے نام بتا سکتے ہیں؟

حیوانات (جانور) بھی ہماری طرح جاندار اشیاء ہیں۔اُنہیں زندہ رہنے کے لیے پانی، ہوا، غذا اور پناہ گاہ (محفوظ مقام) کی ضرورت ہوتی ہے۔وہ حرکت کر سکتے ہیں۔(ایک جگہ سے دوسری جگہ جا سکتے ہیں) بڑھ سکتے ہیں اور اُن کے بچے ہوتے ہیں جو نشو و نما پا کر (بڑھ کر) بڑے بن جاتے ہیں۔

سرگرمی

ایسے پانچ جانوروں کے نام بتایئے جو آپ کے اطراف رہتے ہیں۔

(i) ____________________

(ii) ____________________

(iii) ____________________

(iv) ____________________

(v) ____________________

وہ جگہیں جہاں جانور رہتے ہیں (جانوروں کی رہائش)

حیوانات (جانور) مختلف مقامات پر رہتے ہیں۔ کچھ جانور زمین پر رہتے ہیں۔ وہ ارضی (زمینی) جانور کہلاتے ہیں۔

چلنے پھرنے اور دوڑنے کے لیے کچھ زمینی جانوروں کی ٹانگیں (پیر) ہوتی ہیں۔ دیگر دوسرے جانور رینگتے ہیں۔

پرندوں اور کیڑوں جیسے کچھ جانور زمین پر رہتے ہیں۔ لیکن وہ ہوا میں اُڑ بھی سکتے ہیں۔ زمین پر چلنے کے لیے اُن کی ٹانگیں ہوتی ہیں اور ہوا میں اُڑنے کے لیے پر ہوتے ہیں۔ اُن کے جسم ہلکے ہوتے ہیں۔ جو اُڑنے میں اُن کی مدد کرتے ہیں۔

کچھ جانور پانی میں رہتے ہیں ۔وہ آبی جانور کہلاتے ہیں۔اُن کے جسم نازک اور پتلے ہوتے ہیں اور اُن کے پنکھ تیرنے میں اُن کی مدد کرتے ہیں۔

کچھ جانور زمین اور پانی دونوں میں رہتے ہیں۔ یہ رینگنے والے جانور (ریپٹائیل) کہلاتے ہیں۔اُن کے خاص نوعیت کے پاؤں ہوتے ہیں۔ جواُنہیں زمین پر چلنے اور پانی میں تیرنے میں مدد دیتے ہیں۔

مگر مچھ پانی میں

مگر مچھ خشکی پر

کچھوا پانی میں
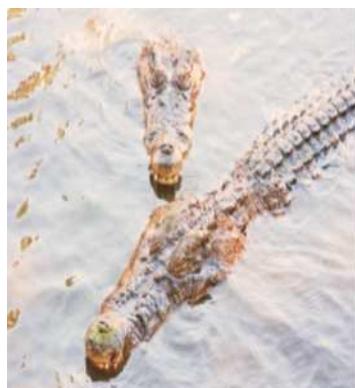
کچھوا خشکی پر

کیا آپ کوعلم ہے؟

کچھ جانورانتہائی سرد (ٹھنڈے) مقامات پر رہتے ہیں، اُن کے جسم پر فر (اون) ہوتی ہے یہ فر اُنہیں سردی سے بچاتی ہے۔مثلاً قطبی ریچھ

اونٹ ریگستان میں رہتے ہیں۔اُن کے جسم پر کوہان ہوتے ہیں۔جس میں کئی ہفتوں کے لیے پانی اور غذا جمع رہتی ہے

سرگرمیاں

1. خانے میں دیئے گئے جانوروں کی تصویریں بنائیے۔ ان میں یہ ظاہر ہو کہ ہر جانور کہاں رہتا ہے۔

مچھلی	طوطا	مینڈک	بطخ	بندر	سانپ	ہرن

2. خالی جگہوں میں تین جانوروں کے نام لکھیں۔

(i) چار ٹانگوں والے جانور ________، ________، ________

(ii) پروں والے جانور ________، ________، ________

(iii) ایسے جانور جو رینگتے ہیں ________، ________، ________

(iv) گلپھڑوں والے جانور ________، ________، ________

3. مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

(i) کوئی پرندہ اپنے پروں کے ساتھ کیا کرتا ہے؟ ____________________

(ii) کوئی بطخ اپنے جال دار پنجوں کے ساتھ کیا کرتی ہے؟ ____________________

(iii) کوئی گھوڑا اپنی ٹانگوں سے کیا کرتا ہے؟ ____________________

(iv) کوئی کیڑا اپنے پروں کے ساتھ کیا کرتا ہے؟ ____________________

اساتذہ کے لیے ہدایت: طلباء پر یہ واضح کر دینا چاہیے کہ تمام جانوروں کی جسمانی ساخت ایک دوسرے سے جدا ہوتی ہے۔ اس سے اُنہیں اپنے مسکن میں رہنے میں مدد ملتی ہے۔ مثال کے طور پر چلنے پھرنے دوڑنے کے لیے زمینی جانوروں کی ٹانگیں ہوتی ہیں۔ مچھلیوں کے جسم دبلے پتلے اور نازک ہوتے ہیں اور تیرنے کے لیے اُن کے پنکھ ہوتے ہیں۔

تیسرا باب

جانوروں کے گھر (رہائش گاہ)

ہماری طرح جانور بھی گھروں میں رہتے ہیں۔ وہ مختلف اقسام کے گھروں میں رہتے ہیں۔ اُن کے گھر اُنہیں سردی، گرمی اور بارش سے پناہ دیتے ہیں۔ اُن کے گھر اُن کے دشمنوں سے اُن کی حفاظت بھی کرتے ہیں۔ کچھ جانور اپنے گھروں (رہائش گاہوں) کے لیے قدرتی ماحول استعمال کرتے ہیں۔ کچھ جانور اپنے گھر خود بناتے ہیں۔

ببر شیر (لائن)، شیر (ٹائیگر) اور ریچھ وغیرہ غاروں میں رہتے ہیں جنہیں کھوہ (ڈین) کہا جاتا ہے۔

کچھ جانور اپنا گھر زمین میں (زیرِ زمین) بناتے ہیں۔ ان کے گھروں کو بل کہا جاتا ہے۔ خرگوش، گلہری اور چھچھوندر اپنے رہنے کے لیے زمین میں بل بناتے ہیں۔

کچھ جانوروں کے لیے درخت ہی اُن کے گھر ہیں۔ بندر اور کیڑے درختوں پر رہتے ہیں۔
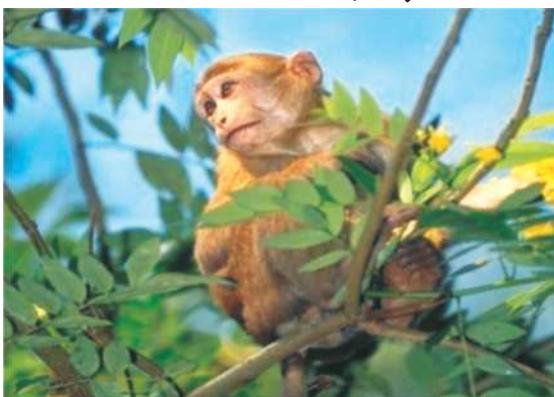
پرندے اپنے گھر درختوں میں بناتے ہیں۔
اُن کے گھر گھونسلے کہلاتے ہیں۔

شہد کی مکھی کا گھر ایک چھتہ ہوتا ہے۔
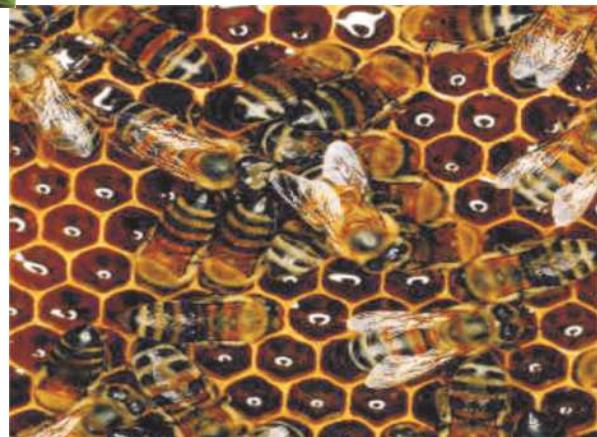
کسی مکڑی کا گھر ایک جال ہوتا ہے۔

مچھلیاں پانی میں رہتی ہیں پانی اُن کا گھر ہوتا ہے۔

1. مندرجہ ذیل کہانی پڑھیے اور سوالات کے جواب دیجیے۔

چھوٹا بنی

ایک دن ببر شیر لیو نے جنگل میں اپنی سالگرہ کی تقریب کے لیے تمام جانوروں کو دعوت میں بلایا۔ سوائے مچھلی فینی کے سب جانور تشریف لے آئے۔ وہ اس لیے نہیں آئی کیوں کہ وہ پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی ۔ تمام جانوروں نے اس تقریب کا لطف اُٹھایا۔ جب یہ تقریب ختم ہوگئی تو سوائے چھوٹے بنی کے سب جانور اپنے گھروں کو واپس لوٹ گئے۔ جب وہ بل میں لوٹ کر نہیں آیا تو اُس کے والدین بہت پریشان ہوئے اور فکرمند ہو گئے اور اُسکی تلاش کرنے چل دیئے۔ سب سے پہلے وہ چیونٹی اینتھونی کی پہاڑی پر گئے۔ لیکن چھوٹا بنی وہاں نہیں تھا۔ پھر وہ ببر شیر لیو کی کھوہ تک گئے۔ اُس کے بعد وہ شاہین ارم کے گھونسلے تک گئے۔ لیکن وہ وہاں بھی نہیں تھا۔ تمام جانور چھوٹے بنی کے والدین کیساتھ مل کے اُس کو تلاش کرنے لگے۔ تب ایک درخت میں اپنے مکان سے مکی بندر نے اُن لوگوں کو بتایا کہ اُس نے چھوٹے بنی کو دریا کی طرف جاتے ہوئے دیکھا ہے۔ وہ سب وہاں گئے اور اُس کو ڈھونڈ لیا۔ چھوٹے بنی نے اُن کو بتایا کہ وہ دریا اس لیے آیا تھا کہ مچھلی فینی کو خوش کر سکے کیوں کہ سالگرہ کی تقریب میں شرکت نہ کرنے کی وجہ سے وہ بہت اداس تھی۔ اُن سب کو چھوٹے بنی پر بہت فخر محسوس ہوا اور اُنھوں نے مچھلی فینی کیساتھ دوسری تقریب منائی اور خوب لطف اندوز ہوئے۔

اساتذہ کے لیے ہدایت: کلاس میں طلبہ کو کہانی پڑھ کر سنائیں اور ان سے زبانی سوالات کے جواب معلوم کریں۔

(i) کس نے اپنی سالگرہ کی تقریب میں تمام جانوروں کو بلایا تھا۔ (دعوت دی تھی)؟ ____________

(ii) چھوٹے بنی کے والدین سب سے پہلے کہاں گئے تھے؟ ____________

(iii) کھوہ (ڈین) میں کون رہتا ہے؟ ____________

(iv) بندر کہاں رہتا تھا۔ ____________

(v) اُنہوں نے چھوٹے بنی کو کہاں پایا؟ ____________

(vi) چھوٹا بنی دریا کیوں گیا تھا؟ ____________

2. جانور مختلف مقامات پر رہتے ہیں۔ پہچانیے کہ کون سا جانور کس جگہ رہتا ہے۔ جانور کو اس کی جگہ (گھر) سے لکیر کی مدد سے ملائیں۔

چوتھا باب
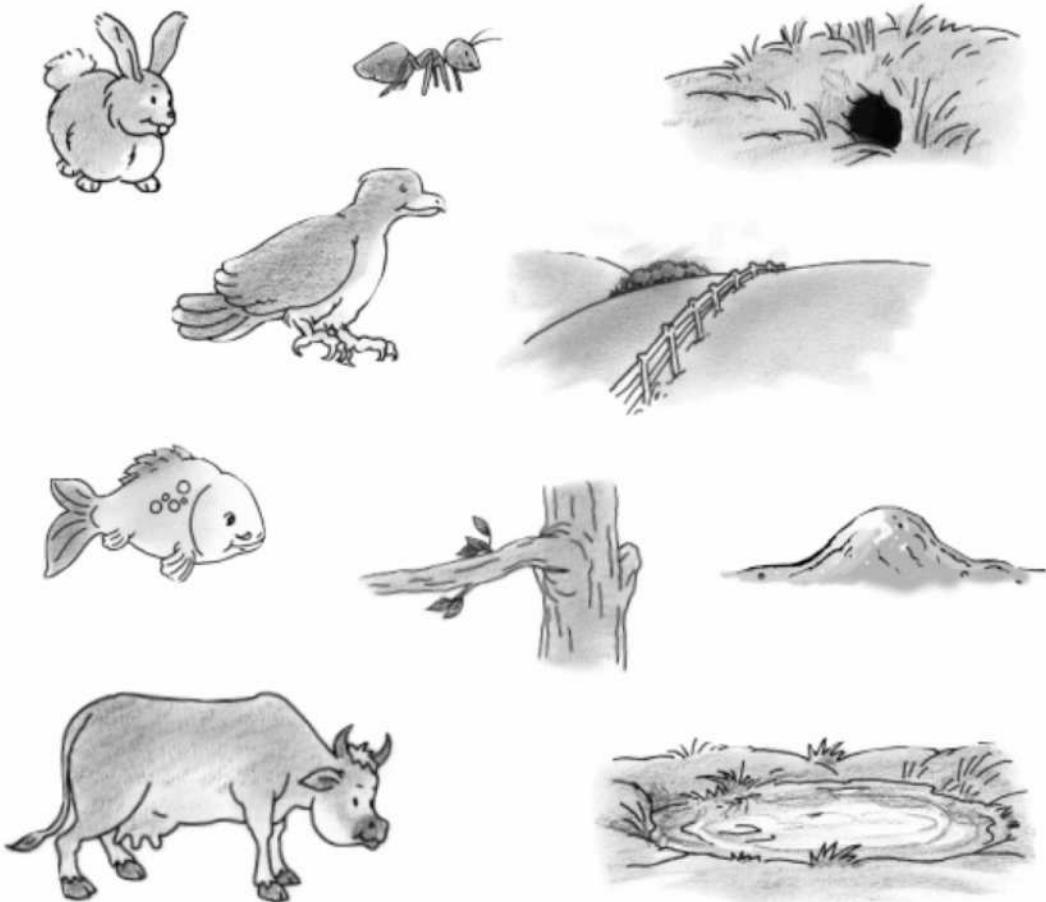
حیوانات (جانور) اور اُن کے بچے

تمام حیوانات (جانوروں) کے بچے ہوتے ہیں۔ مرغی، کچھوے اور سانپ انڈے دیتے ہیں۔ وہ انڈوں پر بیٹھتے ہیں (انڈے سہتے ہیں) اور کچھ دنوں بعد انڈوں سے بچے نکل آتے ہیں۔

سرگرمی

پرندوں کے بچے ہوتے ہیں وہ چوزے کہلاتے ہیں۔ تصویروں میں ترتیب غلط ہوگئی ہے۔ ان کو درست جملے کے ساتھ ایک خط سے ملائیے۔

1. پرندے گھونسلے بناتے ہیں۔
2. مادہ گھونسلے میں انڈے دیتی ہیں۔
3. والدین ان پر بیٹھتے ہیں۔
4. انڈے کھل جاتے ہیں اور چوزے باہر آجاتے ہیں۔
5. والدین پرندے چوزوں کو دانہ کھلاتے ہیں۔

جب تک بڑے نہ ہو جائیں مادہ جانور اُن کا خیال رکھتے ہیں۔

وہ انہیں کھانا کھلاتی (دودھ پلاتی) ہے اور کسی خطرے سے اُن کی حفاظت کرتی ہے۔

سرگرمی

ذیل کی تصاویر کو غور سے دیکھیے کہ حیوان مادر کس طرح جوان بچے کی مدد کرتی ہے۔ الفاظ کے خانے کو اپنی مدد کے لیے استعمال کیجیے۔

لے جانا	نہلانا	سکھانا	کھلانا	پیار (محبت)	حفاظت کرنا

____

____

____

____

____

____
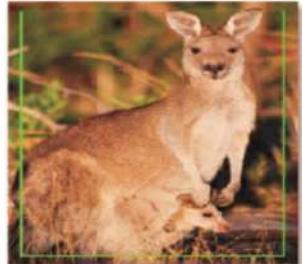
جانوروں کے نوزائیدہ بچے مثلاً بلوٹے (بلی کے بچے)، پلے اور چوزے پیدائش کے وقت سے ہی اپنے والدین جیسے ہوتے ہیں۔

بچھڑا گائے کے ساتھ

بلوٹے بلی کے ساتھ

چوزے بطخ کے ساتھ

کچھ نوزائیدہ بچے پیدائش کے وقت اپنے والدین سے مختلف ہوتے ہیں جیسے جیسے وہ بڑھتے ہیں وہ بدلتے جاتے ہیں۔ بالآخر وہ والدین جیسے نظر آنے لگتے ہیں۔ مثال کے طور پر کسی مینڈک کا بچہ پیدائش کے وقت ایک مچھلی جیسا نظر آتا ہے۔ جیسے جیسے وہ بڑھتا ہے اُس کی دُم غائب ہونے لگتی ہے۔ اور وہ بالآخر مینڈک جیسا نظر آنے لگتا ہے۔

ایک سُنڈی (کیٹر پلر) بڑی ہو کر تتلی بن جاتی ہے
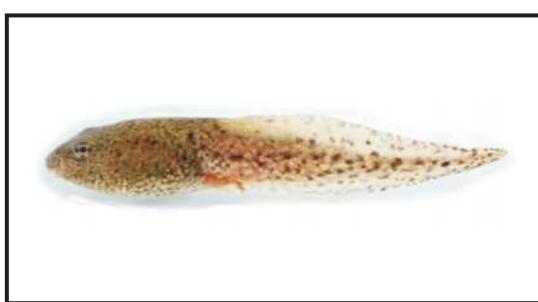
مینڈک کا بچہ (ٹیڈ پول) بڑا ہو کر مینڈک بن جاتا ہے

اساتذہ کے لیے ہدایت: طلباء کو یہ سمجھایا جائے کہ تمام جانوروں کے بچے ہوتے ہیں۔ کچھ بچے واپنے والدین سے ملتے جلتے ہیں (مشابہ) ہوتے ہیں۔ اور کچھ مختلف ہوتے ہیں۔ جو بچے مختلف ہوتے ہیں۔ وہ بالاخر تبدیلیوں کے ایک دور سے گزرتے ہیں جیسے حیاتی چکر، (لائف سائیکل) کہا جاتا ہے۔ اور اپنے والدین کے مشابہ ہوجاتے ہیں۔

سرگرمی

1. نظم مادرِحیوان (اینیمل مدر) جماعت میں ترنم سے سنائیے۔

مادرِحیوان

ہر ماں اپنے بچوں سے پیار کرتی ہے۔
اُنہیں پرسکون اور گرم رکھتی ہے۔
اُن کے لیے وہ کھانا اور پانی لاتی ہے۔
اُنہیں ہر خطرے سے بچاتی ہے۔
نہانے کے وقت وہ اُن کی صفائی کرتی ہے۔
اُنہیں رات کو سمیٹتی ہے۔
ہر ماں اپنے بچوں سے پیار کرتی ہے۔

2. ایسے کسی دو حیوان کے بچوں کے نام بتایئے جو اپنے والدین کے مشابہ نظر نہیں آتے۔

(i)____________________ (ii)____________________

ایسے کسی دو حیوان بچوں کے نام بتایئے جو اپنی پیدائش کے وقت اپنے والدین کے مشابہ نظر آئیں۔

(i)____________________ (ii)____________________

3. کیا آپ اپنے والدین جیسے نظر آتے ہیں؟ آپ میں خود اور آپ کے والدین میں کیا کیا مشابہتیں ہیں۔ اُن کو بتایئے۔

کچھ حیوانی بچوں کے خود اپنے نام ہوتے ہیں۔

- بلی کا بچہ بلوٹا کہلاتا ہے۔

- کُتے کا بچہ پلا کہلاتا ہے۔

- ہنس (بڑی بطخ) کا بچہ چوزہ (ہنس چوزہ) کہلاتا ہے۔

- بطخ کا بچہ بط بچہ (ڈکلنگ) کہلاتا ہے۔

- گائے کا بچہ بچھڑا (بچھیا) کہلاتا ہے۔

- بھیڑ کا بچہ میمنا کہلاتا ہے۔

- گھوڑے کا بچہ بچھیرا کہلاتا ہے۔

سرگرمی

کالم الف میں بڑے (بالغ) جانورں کے نام دیے گئے ہیں۔ان کے بچوں کے نام کالم ب میں درج کیجیے۔

پہلا خانہ آپ کے لیے بھر دیا گیا ہے۔

کالم (الف)	کالم (ب)
بھیڑ	میمنا
بلی	
کتا	
مرغی	
گائے	
ہنس (بڑی بطخ)	
مینڈک	
گھوڑا	
تتلی	
بطخ	
شیر	

نویں یونٹ کی اختتامی مشقیں

1. کسی خرگوش کے بل اور مکڑی کے جال کی شکل بنایئے اور اُسے رنگ کیجیے۔

2. جانوروں کی رہائش گاہ کے ناموں سے خالی جگہیں پُر کیجیے۔

(i) چمگادڑیں ـــــــــــــــ میں رہتی ہیں۔

(ii) پرندے ـــــــــــــــ میں رہتے ہیں۔

(iii) بندر ـــــــــــــــ میں رہتے ہیں۔

(iv) گھوڑے ـــــــــــــــ میں رہتے ہیں۔

(v) گائیں ـــــــــــــــ میں رہتی ہیں۔

(vi) خرگوش ـــــــــــــــ میں رہتے ہیں۔

3. ان جسمانی ساختوں میں سے ہر ایک کس طرح جانوروں کی مدد کرتی ہیں؟ اپنی مدد کے لیے الفاظ کا خانہ استعمال کیجیے۔
(نوٹ) ایک ہی لفظ ایک سے زیادہ مرتبہ استعمال کیا جاسکتا ہے)

اُس کی حفاظت کرنے کے لیے، کھانے کے لیے تنے اور پتے توڑنا،
غذا چگنا نیز گوشت کھانا، غذا جمع کرنا، اُس کو سردی سے بچانا

(i) اونٹ کا کوہان ـــــــــــــــ میں اُس کی مدد کرتا ہے۔

(ii) شیر کے تیز دانت ـــــــــــــــ میں اُس کی مدد کرتے ہیں۔

(iii) مچھلی کے پنکھ ـــــــــــــــ میں اُس کی مدد کرتے ہیں۔

(iv) بطخ کے جڑے ہوئے (جال کی مانند) پنجے ـــــــــــــــ میں اُس کی مدد کرتے ہیں۔

(v) پرندے کی چونچ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں اُس کی مدد کرتے ہیں۔

(vi) ہاتھی کی سُونڈ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں اُس کی مدد کرتی ہے۔

(vii) کچھوے کا خول (چھلکا) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں اُس کی مدد کرتا ہے۔

4. (i) اُس جانور کے گرد دائرہ بنائیے جو بقیہ جانوروں سے مختلف ہیں۔

(ii) یہ بھی بتائیے کہ وہ کیوں مختلف ہیں؟

الف۔ (i) بلی (ii) گائے (iii) کتا (iv) مرغی

کیوں؟ ______________________________

ب۔ (i) کوا (ii) گھوڑا (iii) طوطا (iv) مور

کیوں؟ ______________________________

ج۔ (i) کچھوا (ii) مچھلی (iii) چھپکلی (iv) سانپ

کیوں؟ ______________________________

د۔ (i) تتلی (ii) ڈولفن (iii) ستارہ مچھلی (اسٹارفش) (iv) وہیل

کیوں؟ ______________________________

ح۔ (i) مگرمچھ (ii) مینڈک (iii) بندر (iv) ہرا کچھوا

کیوں؟ ______________________________

اساتذہ کے لیے ہدایات: طلباء کی جانب سے دیئے گئے ہر درست فرق (اختلاف) کو مان لیجیے۔مثال کے طور پر (الف) میں مختلف جانور "مرغی" ہے۔فرق یہ ہے کہ بلی، گائے اور کتے کی چار ٹانگیں ہوتی ہیں۔جبکہ مرغی کی دو ٹانگیں ہوتی ہیں۔یا بلی صرف چل سکتی ہے۔جبکہ مرغی چل بھی سکتی ہے۔اور اُڑ بھی سکتی ہے اسی طرح مرغی کے جسم پر پر ہوتے ہیں جبکہ بلی گائے اور کتے کے جسم پر "پر" نہیں ہوتے ہیں۔اُس طرح سوچنے پر طلباء کی حوصلہ افزائی کیجیے کہ وہ کہاں رہتے ہیں اور کیا کھاتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

5. جانور مختلف انداز سے حرکت کرتے ہیں۔ کالم الف میں جانوروں کے نام دیئے گئے ہیں، کالم ب میں درج کیجیے کہ وہ کس طرح حرکت کرتے ہیں۔ اپنی مدد کے لیے الفاظ کا خانہ استعمال کیجیے۔ اس جدول (ٹیبل) کو مکمل کیجیے۔

نوٹ ایک ہی لفظ ایک سے زیادہ مرتبہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

رینگتا ہے تیرتا ہے چلتا ہے اُڑتا ہے کودتا ہے اچھلتا ہے دوڑتا ہے

کالم (الف) جانور کے نام	کالم (ب) وہ کس طرح حرکت کرتے ہیں
گائے	
شیر	
گھوڑا	
مچھلی	
طوطا	
کینچوا	
کینگرو	
کوا	

6. کالم الف میں اپنے علاقے میں پائے جانے والے جانوروں کے نام تلاش کیجیے۔ اور کالم ب ہر ایک جانور کس طرح ہماری مدد کرتا ہے؟

کالم (الف) میرے علاقے کے جانور کا نام	کالم (ب) یہ کس طرح ہماری مدد کرتا ہے

دسواں یونٹ

زمینی (ارضی) وسائل کا استعمال

طلباء کے تدریسی نتائج (ایس۔ایل۔او)

پہلا باب　اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے زمینی وسائل کا استعمال

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- اس کا ادراک کرسکیں گے کہ اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے بنی نوع انسان زمین (ارض) کے وسائل استعمال کرتے ہیں۔ کھیتی باڑی کے لیے زمین ماہی گیری کے لیے دریا/سمندر وغیرہ)۔
- جو مادے قدرتی طور پر پائے جاتے ہیں۔اور اُن اشیاء میں جو انسان ان قدرتی مادوں سے تیار کرتا ہے فرق (امتیاز) کرسکیں۔

دوسرا باب　کاشتکاری

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- پاکستان میں جو بڑی فصلیں کاشت کی جاتی ہیں اور جو مویشی پالے جاتے ہیں اُن کی فہرست بنا سکیں۔
- اس بات کا ادراک کرسکیں کہ اشیاء بنانے کے لیے جو فصلیں اُگائی جاتی ہیں اُن پر یہ لوگ عمل کاری کرتے ہیں (کپاس،سوت) یا روئی سے دھاگہ، دھاگے سے کپڑا اور کپڑے سے ملبوسات وغیرہ)۔
- بازار میں فروخت ہونے والی عام اشیاء (مصنوعات) کے قدرتی وسیلے کی شناخت کرسکیں گے (گیہوں سے تیار کردہ بسکٹ)۔

تیسرا باب　تعمیرات کے لیے استعمال ہونے والے مادے (اشیاء) اور آلات

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- عمارتیں بنانے کے لیے لوگ جو مادے (مٹیریل) اور آلات استعمال کرتے ہیں اُنہیں شناخت کرسکیں۔
- تعمیراتی کام اور مقاصد کے لیے لوگ جو مادے استعمال کرتے ہیں اُن کے اہم خواص کی شناخت کرسکیں۔
- دی گئی تصاویر میں سے دنیا کی مشہور عمارتوں کو شناخت کرسکیں گے۔
- عمارتیں تعمیر کرنے کے لیے درکار مختلف النواع کام/مزدوروں کی نشاندہی کرسکیں۔(راج گیری، بڑھئی، رنگسازی، پلمبر، وغیرہ)۔

اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے زمینی وسائل کا استعمال

بنی نوع انسان کو قدرت نے بہت سے قدرتی وسائل سے نوازا ہے مثلاً ہوا، پانی، زمین، جنگلات اور معدنیات۔ ہم ان وسائل کو اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

سمندر میں ماہی گیری

کاشتکار زمین پر فصلیں اُگا رہے ہیں

زیورات بنانے کے لیے سونا

فرنیچر بنانے کے لیے لکڑی
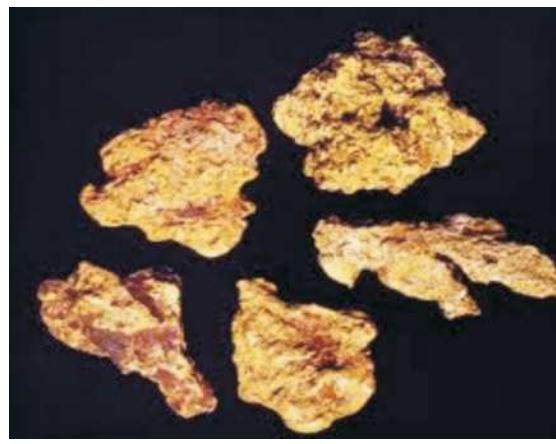
کچھ اشیاء مثلاً سونا، تانبا، لوہا، کوئلہ اور لکڑی قدرتی طور پر پائے جاتے ہیں۔

ہم قدرتی اشیاء سے کئی دوسری چیزیں بناتے ہیں۔ہم لکڑی سے فرنیچر بناتے ہیں، دیگچے اور کڑاہی لوہے (فولاد) سے اور زیورات سونے اور چاندی سے تیار کرتے ہیں۔

سرگرمیاں

1. دیئے گئے اشاروں کی مدد سے اس معمے کو حل کیجیے۔

1					2
		3			
4					
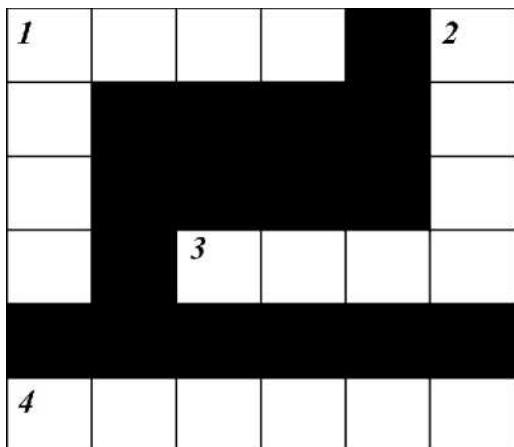
اشارے (بائیں سے دائیں)

1. ان کو سمندر میں پکڑا جاتا ہے۔
2. اس سے فرنیچر بناتے ہیں۔
3. اس کو تار بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

اشارے (اوپر سے نیچے)

1. ایک کسان (کاشتکار) اس پر کام کرتا ہے۔
2. اس معدن سے زیور بنایا جاتا ہے۔
3. قدرتی اشیاء کو اُن سے تیار کردہ چیزوں سے ملایئے۔

2. لکیر کی مدد سے اشیاء کو ان کے خام مال سے ملائیں۔

کھیتی باڑی

آپ نے پڑھا ہے کہ زیادہ تر زمین کاشتکاری کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ہماری خوراک (روٹی) اور لباس (کپڑے) کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کسان (کاشتکار) بہت سی فصلیں اُگاتے ہیں اور مویشی پالتے ہیں۔

ذیل میں دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھیے ان میں سندھ میں اُگنے والی خاص خاص اور بڑی فصلوں کو دکھایا گیا ہے۔

گندم

چاول

گنا

روئی (کاٹن)

سرگرمی

1. پاکستان میں اُگنے والی پانچ خاص خاص اور بڑی فصلوں کے نام بتائیے۔

______________________ ______________________

______________________ ______________________

____

اُگائی گئی فصلیں مختلف چیزوں کی تیاری میں استعمال کی جاتی ہیں۔ذیل کی تصاویر کو غور سے دیکھیے ۔یہ ہمیں بتاتی ہیں کہ کھیتوں میں اُگنے والی روئی اور گندم سے کس طرح مختلف مصنوعات (اشیاء) تیار کی جاتی ہیں۔

روئی (کپاس) دھاگہ بنانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔دھاگے کو سوتی کپڑا بننے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔اس کپڑے سے لباس سلتے ہیں۔

گندم کو پیس کر آٹا بنایا جاتا ہے۔اور پھر اس آٹے کو روٹی اور چپاتی (اور ڈبل روٹی) پکانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

سرگرمی

1. کچھ عام چیزوں (مصنوعات) کے قدرتی ذرائع کی نشاندہی کرتے ہوئے ذیل کو مکمل کیجیے۔پہلا قدم آپ کے لیے حل کر دیا گیا ہے۔

(i) بسکٹ ← گندم

(ii) زیورات ← ____________

(iii) ٹافی ← ____________

(iv) مکئی کا تیل (کارن آئل) ← ____________

(v) فرنیچر ← ____________

ذیل کی تصاویر کو غور سے دیکھیے۔ کیا آپ جانوروں کے نام بتا سکتے ہیں؟
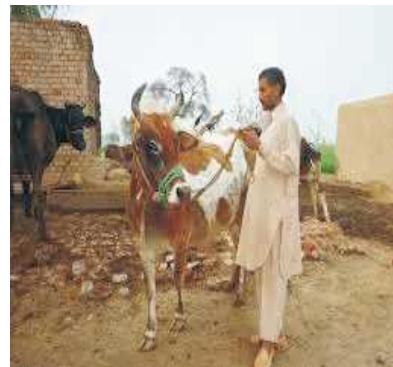
یہ تمام جانور سندھ میں پالے جاتے ہیں۔ یہ جانور ہمارے لیے غذا مہیا کرتے ہیں۔ ہم مرغیوں کے انڈے اور گوشت کھاتے ہیں۔ ہم گائیوں، بھینسوں، بکریوں اور بھیڑوں کا گوشت کھاتے ہیں اور دودھ پیتے ہیں۔ مکھن، لسی دہی اور پنیر بنانے کے لیے ہم دودھ استعمال کرتے ہیں۔ ہم اس کو دیگر بہت سے میٹھے (شیریں) کھانے تیار کرنے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔

مکھن

دودھ

انڈے

جانوروں کی کھالیں چمڑا بنانے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔ اس چمڑے سے جوتے، جیکٹس اور بیگ تیار کیے جاتے ہیں۔

جانور کی کھال سے بال کاٹے جا رہے ہیں

جانوروں کی کھالوں کو خشک کیا جا رہا ہے

رنگدار چمڑے کو خشک کیا جا رہا ہے

جوتے، پیٹیاں، (بیلٹس) اور دستی بیگ
چمڑے سے تیار کیے جاتے ہیں

بھیڑوں پر مشین یا اُسترا پھیرا جاتا ہے اور بھیڑوں کی اُون گرم سوئٹر اور ٹوپیاں بنانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

اُون حاصل کرنے کے لیے بھیڑ پر مشین پھیری جا رہی ہے۔ ←

اُون کو کاٹ کر دھاگہ (ریشہ) بنایا جا رہا ہے۔ ←

اُون ریشے کو مختلف رنگوں سے رنگا جا رہا ہے ←

اُون ریشے (گولے) سے بُنائی کر کے ٹوپیاں، سوئٹر اور شال وغیرہ تیار کی جاتی ہیں۔

اون کو کات کر دھاگہ (ریشہ) بنایا جاتا ہے اونی (ریشے) کو مختلف رنگوں سے رنگا جاتا ہے۔اونی ریشے (گولے) سے بُنائی کر کے ٹوپیاں، سوئٹر اور شال وغیرہ بنائی جاتی ہیں۔

سرگرمی

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

1. پاکستان میں پالے جانے والے (پرورش کیے جانے) والے تین جانوروں کے نام بتائیے۔

(i)________________(ii)________________(iii)________________

2. ایسے تین جانوروں کے نام بتائیے جن کے دودھ ہم پیتے ہیں۔

(i)________________(ii)________________(iii)________________

3. دودھ سے تیار کی ہوئی ایسی تین چیزوں کے نام بتائیے جو آپ کھاتے ہیں۔

(i)________________(ii)________________(iii)________________

4. جانوروں کی کھالوں سے تیار کی گئی تین چیزوں کے نام بتائیے۔

(i)________________(ii)________________(iii)________________

تیسرا باب

تعمیرات کے لیے استعمال ہونے والے مادے (اشیاء) اور آلات

ہم سب کو رہنے کے لیے ایک جگہ کی ضرورت ہے۔ ہمیں اسکول، اسپتال تجارتی مراکز (شاپنگ سینٹر) اور دفتری عمارتوں کی بھی ضرورت ہے۔

قدرتی اشیاء سے بنایا گیا ایک مکان

ہم قدرتی اشیاء (میٹریل) استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً چکنی مٹی، ریت، بجری، پتھر، چوب اور لکڑی وغیرہ۔ ہم تعمیر کرنے کے لیے انسانوں کی بنائی ہوئی بہت سی اشیاء مثلاً کنکریٹ، پلاسٹک اور شیشہ بھی استعمال کرتے ہیں۔

مصنوعی مادے کا ہمارے مکانوں میں عام استعمال

ہماری اکثر عمارتیں اینٹوں سے بنی ہوئی ہیں، کچھ اینٹیں چکنی مٹی سے بنائی جاتی ہیں۔ ان اینٹوں کو ایک بھٹی (بھٹہ) میں تپایا جاتا ہے تاکہ وہ زیادہ مضبوط ہو جائیں۔

عورتیں اینٹیں بنا رہی ہیں

اینٹوں کو تپانے کے لیے بھٹہ (بھٹی)

کچھ اینٹیں ریت، بجری اور سیمنٹ کو باہم ملا کر بنائی جاتی ہیں۔ یہ اینٹیں مضبوط اور سخت ہوتی ہیں۔ یہ آگ اور خراب موسم میں بھی محفوظ رہتی ہیں۔

ریت، بجری اور سیمنٹ سے تیار کردہ اینٹیں

اونچی عمارتوں کو بہت مضبوط اور سخت ہونا چاہیے۔ فولاد کی سلاخیں اور پٹیاں استعمال کر کے انہیں زیادہ مضبوط بنایا جاتا ہے۔ یہ فولاد بہت مضبوط اور دیرپا ہوتا ہے۔ نیز یہ کہ یہ ہلکا بھی ہوتا ہے۔

عمارتوں کو مضبوط بنانے کے لیے فولاد استعمال کیا جاتا ہے

لکڑی درختوں سے ملتی ہے اور یہ ایک قدرتی شے ہے لکڑی میں بہت ہی کارآمد اور مفید خصوصیات ہوتی ہیں۔عمارتوں میں لکڑی کو دروازے اور کھڑکیاں بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

لکڑی ایک قدرتی شے ہے

لکڑی کو دروازے اور کھڑکیاں بنانے کے لیے استعمال کیا جارہا ہے

پلاسٹک انسانوں کی بنائی ہوئی شے ہے۔پلاسٹک کو تقریباً ہر شکل میں ڈھالا جا سکتا ہے۔ یہ بہت مضبوط لیکن ہلکا ہوتا ہے۔ یہ آب روک، (واٹر پروف) بھی ہوتا ہے۔آج کل عمارتوں میں پلاسٹک کے عام استعمال میں پائپ شامل ہیں۔

پلاسٹک کے پائپ

شیشہ بھی انسانوں کی تیار کردہ چیز ہے۔عمارتوں کی کھڑکیوں میں عام طور پر شیشہ استعمال کیا جاتا ہے۔

کھڑکیوں میں شیشے

تعمیرات میں لوگوں کی شرکت اور اُن کے استعمال کردہ آلات واوزار

کسی عمارت کی تعمیر میں بے شمار افراد کام کرتے ہیں۔لوگوں کا ہر گروہ مختلف آلات واوزار استعمال کرتا ہے۔

ایک خاتون اینٹیں بنا رہی ہے

ایک آرکیٹیک عمارت کا نقشہ بنا رہا ہے

ایک معمار (مستری) اینٹیں جما رہا ہے

ایک مزدور اینٹیں لے جا رہا ہے

ایک رنگساز رنگ ملا رہا ہے

تعمیراتی مزدور لوہے کی سلاخیں کاٹ رہے ہیں

اساتذہ کے لیے ہدایت: طلباء کو یہ سمجھایا جائے کہ تاریخی طور پر دیہاتی لوگ ریت، مٹی، بھوسے، بانس، دھوپ میں خشک ہوئی اینٹوں، گھاس پھوس، سرکنڈے، خاردار ٹہنیوں اور گائے کے گوبر سے بنے ہوئے گھروں میں رہتے ہیں۔ان عمارتوں کو سندھ میں چھپر، کوٹھی، وانگ اور گھر کہتے ہیں۔لیکن یہ بہت زیادہ مضبوط اور پائیدار نہیں ہوتے ہیں۔اوران کو بارشوں، سیلابوں، طوفانوں اور زلزلوں سے نقصان پہنچ سکتا ہے۔آج کل دیہاتوں میں سیمنٹ کے مکانات بھی بنائے جا رہے ہیں طلباء کو یہ بھی سمجھائیں کہ مٹی، ریت، اینٹ و پتھر، بانس، کنکریٹ، سیمنٹ، چوبی شہتیر، آہنی سلاخیں اور پلاسٹک کے پائپ وغیرہ سب عمارتوں کی تعمیر میں استعمال ہوتے ہیں۔

اوزار

عمارتوں کو تعمیر کرنے کے لیے مندرجہ ذیل اوزار استعمال کیے جاتے ہیں۔

کھدائی کرنے، سیمنٹ کو ملانے اور اُٹھانے کے لیے
مزدور بیلچے استعمال کرتے ہیں۔

راج ایک شاقول استعمال کرتا ہے تا کہ دیکھ سکے کہ دیوار سیدھی اُٹھ رہی ہے۔

عمارت کار کسی مکان کی نقشہ کشی (ڈیزائن) کے لیے پرکار استعمال کرتا ہے

سیمنٹ اور گارے کو پھیلانے کے لیے راج مستری کرنیوں کا ایک سیٹ استعمال کرتا ہے
اور ضرورت سے زائد گارے کو کُھرچنے کے لیے بھی استعمال کرتا ہے۔

ایک الیکٹریشن تار کاٹنے کے لیے
تار کٹر استعمال کرتا ہے۔

ایک بڑھئی سوراخ کرنے کی ڈرل مشین، ہتھوڑی اور
چھینی سوراخ کرنے، کیلیں ٹھونکنے اور چیزوں کو سیدھا رکھنے
کے لیے استعمال کرتا ہے۔

پلمبر پائپوں کو گھمانے اور کسنے کے لیے پائپ پانہ استعمال کرتا ہے۔

رنگ ساز عمارت کو رنگ وروغن کرنے کے لیے رنگ کرنے کا برش استعمال کرتا ہے۔

سرگرمیاں

1. درست بیان کے آگے ٹک (✓) کا نشان اور غلط کے آگے کراس (✗) کا نشان لگائیے۔

1. دھاتیں مضبوط، سخت اور چمکدار ہوتی ہیں۔ ( )
2. پلاسٹک ایک قدرتی چیز ہے۔ ( )
3. چکنی مٹی کو با آسانی ڈھالا جا سکتا ہے۔ ( )
4. پائپ بنانے کے لیے شیشہ استعمال کیا جاتا ہے۔ ( )
5. دھاتیں سخت، مضبوط اور چمکدار ہوتی ہیں۔ ( )
6. لکڑی ایک قدرتی شے ہے۔ ( )
7. فولاد مضبوط لیکن ہلکا مادہ ہے۔ ( )
8. قدرتی اشیاء مثلاً بھوسہ بطور اینٹوں کے استعمال ہوتی ہیں۔ ( )
9. تعمیراتی اشیاء کو قدرتی اشیاء اور انسان کی تیار کردہ اشیاء میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ ( )

2. الف۔ کالم الف میں عمارت سازی میں استعمال ہونے والی اشیاء کے نام درج کیجیے۔ جبکہ عمارت سازی میں استعمال ہونے والی اشیاء کے نام کالم ب میں درج کیجیے۔ اپنی مدد کے لیے الفاظ کا خانہ استعمال کیجیے۔

چکنی مٹی	لکڑی	شیشہ	ٹہنیاں	سیمنٹ	ریت
بجری	کنکریٹ	فولاد	پتے	پلاسٹک	

کالم (الف) عمارت سازی میں استعمال ہونے والی قدرتی اشیاء	کالم (ب) عمارت سازی میں استعمال ہونے والی انسان کی بنائی ہوئی اشیاء
(i)	(i)
(ii)	(ii)
(iii)	(iii)
(iv)	(iv)
(v)	(v)

ب۔ مندرجہ ذیل تصاویر میں اوزاروں کو شناخت کیجیے اور اُن کے نام لکھیے ۔ اور اُن افراد کے نام بھی لکھیے جو اُنہیں استعمال کرتے ہیں۔

نام ________________

اس کو کون استعمال کرتا ہے؟ __________

نام ________________

اس کو کون استعمال کرتا ہے؟ __________

نام ________________

اس کو کون استعمال کرتا ہے؟ __________

نام ________________

اس کو کون استعمال کرتا ہے؟ __________

ج۔ ذیل میں دی گئی چیزوں میں سے ہر ایک کی تین ایسی خوبیاں/ خاصیتیں درج کیجیے، جو اُنہیں تعمیر کے مقاصد کے لیے مفید اور کارآمد بناتی ہیں۔ آپ کی مدد کے لیے پہلی مشق کر دی گئی ہے۔

(i) دھاتیں مضبوط ، دیرپا اور چمکدار ہوتی ہیں۔

(ii) پلاسٹک ________________ اور ________________ ہے۔

(iii) چکنی مٹی ________________ اور ________________ ہے۔

(iv) شیشہ ________________ اور ________________ ہے۔

(v) لکڑی ________________ اور ________________ ہے۔

دنیا کی مشہور عمارتیں

دنیا میں کئی مشہور عمارتیں پائی جاتی ہیں۔ اُن میں سے چند ذیل میں دی گئی ہیں۔

شاہی قلعہ، لاہور

پیسا ٹاور، اٹلی

ایفل ٹاور، پیرس

متحدہ عرب امارات، دبئ میں برج العرب

آگرہ، بھارت میں تاج محل

کوالالمپور، ملائیشیا میں پیٹرونز ٹاور

سندھ کی مشہور عمارتیں

صوبۂ سندھ میں بھی کئی مشہور عمارتیں ہیں۔ اُن میں سے چند ذیل میں دکھائی گئی ہیں۔

سکھر میں معصوم شاہ کا مینار

حبیب بنک پلازہ، کراچی

ٹاور مارکیٹ، حیدر آباد

ٹھٹھہ کی شاہجہانی مسجد

کراچی میں قائدِ اعظم انٹر نیشنل ایئر پورٹ

رنی کوٹ قلعہ، ضلع جام شورو

سرگرمی

ان مشہور عمارتوں کے نام تلاش کیجیے اور اُن مقامات کے نام بھی جہاں یہ واقع ہیں۔

نام ____________

ملک/ مقام ____________

نام ____________

ملک/ مقام ____________

نام ____________

ملک/ مقام ____________

نام ____________

ملک/ مقام ____________

نام ____________

ملک/ مقام ____________

نام ____________

ملک/ مقام ____________

دسویں یونٹ کی اختتامی مشقیں

1. مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھیں۔

الف۔ تین اشیاء (پیداوار) کے نام لکھیں اور اُن فصلوں کے نام بھی لکھیں جن سے ان کو حاصل کیا جاتا ہے۔

اشیاء (پیداواروں کے نام)	فصلوں کے نام
(i)	(i)
(ii)	(ii)
(iii)	(iii)

ب۔ پاکستان کی چھ خاص بڑی فصلوں کے نام بتایئے۔

(i)__________ (ii)__________ (iii)__________

(iv)__________ (v)__________ (vi)__________

ج۔ گیہوں سے تیار کردہ تین چیزوں کے نام بتایئے۔

(i)__________ (ii)__________ (iii)__________

د۔ ایسے تین جانوروں کے نام بتایئے جن کا گوشت ہم کھاتے ہیں۔

(i)__________ (ii)__________ (iii)__________

ہ۔ ایسی تین چیزوں کے نام بتایئے جو ہم جانوروں سے حاصل کرتے ہیں۔

(i)__________ (ii)__________ (iii)__________

و۔ ایسے تین میٹھے کھانوں (سویٹ ڈشز) کے نام بتائیں جو دودھ کو استعمال کر کے تیار کیے جاتے ہیں۔

(i)__________ (ii)__________ (iii)__________

2. گنے سے شکر (چینی) بنانے کے طریقے کو ترتیب سے ذیل میں دیئے گئے خانوں میں لکھیے۔

شکر	گُڑ	گنے کا رس (شیرہ)	گنا

3. تعمیراتی کام میں شامل افراد جو کام کرتے ہیں اور جو اوزار وہ استعمال کرتے ہیں اُن کو دکھاتے ہوئے ذیل کے جدول (ٹیبل) کو مکمل کیجیے۔

عمارت سازی میں شامل افراد	جو کام وہ کرتے ہیں	جو اوزار وہ استعمال کرتے ہیں
عمارت کار		
بڑھئی		
مستری		
رنگساز		
پلمبر		

گیارہواں یونٹ

حرارت اور روشنی

طلباء کے تدریسی نتائج (ایس۔ایل۔اوز)

پہلا باب حرارت

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- اپنے گھروں، اسکولوں اور اپنے اطراف میں حرارت اور روشنی کے ذرائع کی شناخت کرسکیں۔
- روشنی اور حرارت کے ذرائع کی قدرتی اور انسان کے بنائے گئے ذرائع میں گروہ بندی کرسکیں۔
- حرارت پیدا کرنے (جلانے اور مسخ) کے طریقوں کی شناخت کرسکیں اور اُن کا مظاہرہ کرسکیں۔

دوسرا باب روشنی

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- حرارت اور روشنی کے استعمال کی فہرست بناسکیں۔
- وہ اس بات کا احساس کرسکیں گے کہ جب وہ ذریعے کے قریب پہنچتے ہیں تو حرارت اور روشنی کی شدت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

حرارت

سرگرمی

طلباء سے کہیے کہ وہ کمرۂ جماعت سے باہر نکلیں اور تقریباً دو سے تین (3-2) منٹ تک دھوپ میں کھڑے رہیں اور اس بات کا مشاہدہ کریں کہ وہ کیسا محسوس کر رہے ہیں۔ دو سے تین منٹ بعد اُنہیں دوبارہ جماعت میں بلا لیجیے۔ اُن سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھیے ۔

(i) جب آپ باہر دھوپ میں کھڑے تھے تو آپ نے کیا محسوس کیا؟

____

(ii) اب جب آپ دوبارہ کمرۂ جماعت کے اندر آ گئے ہیں تو آپ کیا محسوس کر رہے ہیں؟

____

(iii) باہر دھوپ میں کھڑے ہونے اور کمرۂ جماعت میں موجود ہونے میں آپ نے جو کچھ محسوس کیا۔ اُس میں فرق کیوں ہے؟

____

حرارت کا اصل ذریعہ (منبع) سورج ہے۔ یہ حرارت کا ایک قدرتی وسیلہ (ذریعہ) ہے۔

سرگرمی

مطلوبہ (درکار) چیزیں

- ☆ کپڑے کے دو تولیے
- ☆ پانی کا ایک مگ

طریقہ کار

پانی کے مگ میں رکھ کر دونوں تولیے بھگو لیجیے۔ پھر ایک تولیہ کو جماعت کے باہر دھوپ میں رکھ دیجیے اور دوسرے تولیہ کو کسی ٹھنڈی اور تاریک جگہ پر رکھ دیجیے۔

(i) آپ کے خیال میں کون سا تولیہ پہلے خشک ہو جائے گا۔ ______________________________

(ii) کیوں؟ ______________________________

دس منٹ کے بعد دونوں تولیے اپنی ڈیسک پر لے آئیے اور یہ مشاہدہ کیجیے کہ تولیوں کے ساتھ کیا ہوا ہے۔ ذیل کے سوالات کے جواب دیجیے۔

(i) کون سا تولیہ زیادہ خشک ہے؟ ______________________________

(ii) یہ تولیہ کیوں زیادہ خشک ہے؟ ______________________________

(iii) جس طریقے سے تولیہ خشک ہوا ہے اس میں حرارت کس طرح اثر انداز ہوتی ہے؟ ______________________________

(iv) تولیے کا پانی کہاں چلا گیا؟ ______________________________

جلانے سے حرارت پیدا کی جاسکتی ہے۔ جب ہم لکڑی، قدرتی گیس، پیٹرول اور کوئلے کو جلاتے ہیں تو ہمیں حرارت حاصل ہوتی ہے۔لکڑی، قدرتی گیس اور کوئلہ بھی حرارت کے قدرتی وسائل ہیں۔

لکڑی

قدرتی گیس

کوئلہ

سرگرمیاں

1. ان تصاویر کو غور سے دیکھیے۔ ہر تصویر پر حرارت کے ذریعہ (منبع) کو درج کیجیے اور اس کو خالی جگہوں میں لکھیے۔

(i) ______________ (ii) ______________

(iii) ______________ (iv) ______________

2. ذیل میں دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھیے حرارت کو کس کام کے کرنے کے لیے استعمال کیا جارہا ہے۔

(i) حرارت کے ذریعے (منبع) کا نام لکھیے۔ (ii) دی ہوئی خالی جگہ میں اس کا کیا گیا کام لکھیے۔

(i) ______________
(ii) ______________

(i) ______________
(ii) ______________

(i) ______________
(ii) ______________

(i) ______________
(ii) ______________

(i) ______________
(ii) ______________

(i) ______________
(ii) ______________

رگڑنے سے بھی حرارت پیدا کی جاسکتی ہے۔ اپنے دونوں ہاتھوں کو باہم رگڑ یئے۔ اِن کو دو منٹ تک رگڑنے دیں۔ آپ نے کیا محسوس کیا۔ کیا آپ نے یہ محسوس کیا کہ جب اپنے ہاتھوں کو باہم رگڑ رہے تھے تو آپ کے ہاتھ گرم ہو رہے تھے۔

سرگرمی

جماعت کو چھوٹے چھوٹے گروہوں (گروپس) میں تقسیم کردیجیے اور ہر ٹکڑے (گروہ) کو پلاسٹک کی ایک تھیلی اور برف کی ایک ڈلی (کیوب) دیجیے۔ اُس کے بعد اُن میں باہم ایک دوسرے سے مقابلہ ہونے دیجیے اور یہ دیکھیے کہ اُن میں سے کون برف کی ڈلی (کیوب) کو پہلے پگھلا سکتا ہے۔ گروہوں کی اس معاملے میں حوصلہ افزائی کیجیے کہ اپنی برف کی ڈلیوں کو حرارت پہنچانے میں نئے نئے انداز اختیار کریں۔ جس گروہ کی برف کی ڈلیاں سب سے پہلے پگھل جاتی ہیں۔ وہ اپنے ہاتھ کھڑے کرلیں۔

(i) کس گروہ (گروپ) نے برف پگھلانے کی یہ دوڑ جیتی۔ ______________________

____

(ii) اس دوڑ کو جیتنے کے لیے اُنہوں نے کیا کیا؟ ______________________

____

(iii) برف کی ڈلیوں (کیوبس) کو پگھلانے کے لیے طلباء نے جو مختلف طریقے استعمال کیے اُن کی فہرست بنائیے۔

____

____

اساتذہ کے لیے ہدایت: طلباء کو یہ سمجھائیں کہ اپنے ہاتھ باہم زیادہ زور سے رگڑنے سے اُن کی ہتھیلیاں گرم ہوجاتی ہیں۔ رگڑنے سے حرارت پیدا ہوتی ہے۔ اس معاملے میں طلباء کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ رگڑ سے حرارت پیدا ہونے کی دیگر مثالوں پر غور وفکر کریں۔ طلباء برف کی ڈلیوں کو رگڑیں۔ اُن پر سے گرم ہوا گزاریں یا پلاسٹک کی تھیلیوں کو کمرہ جماعت میں ایسی جگہ رکھ دیں جہاں دھوپ ہو۔ اس طرح برف کے پگھلنے کی رفتار تیز ہونے میں مدد ملتی ہے۔

روشنی

روشنی ہم سب کے لیے بہت اہم ہے۔روشنی کی وجہ سے ہم ہر چیز دیکھنے کے قابل ہوتے ہیں۔

روشنی کا خاص اور اصل ذریعہ (منبع) سورج ہے سورج سے آنے والی روشنی بہت چمکدار ہوتی ہے۔سورج سے آنے والی روشنی کی بدولت ہی ہم دن کے اوقات میں ہر چیز دیکھ سکتے ہیں۔سورج روشنی کا ایک قدرتی ذریعہ (منبع) ہے۔

سرگرمی

اپنے کمرۂ جماعت کی کھڑکی میں سے باہر غور سے دیکھیے۔آپ کیا دیکھ سکتے ہیں؟ (آپ کو کیا نظر آیا؟) ____________

دن کے دوران روشنی کا ذریعہ کیا ہے؟ ____________

اب ذرا تصور کیجیے آپ کسی اندھیرے (تاریک) کمرے میں ہیں کیا اس کمرے میں آپ کو کچھ نظر آیا؟ ____________

اس کمرے کی چیزوں کو دیکھنے کے لیے آپ کو کیا کرنے کی ضرورت ہے؟ ____________

فرض کیجیے کہ آپ کی کوئی سہیلی/ دوست ہاتھ میں ایک جلتی ہوئی موم بتی لے کر کمرے میں داخل ہوتی / ہوتا ہے۔ ____________

کیا آپ اُس کمرے کی چیزوں کو اب دیکھ سکتے ہیں؟ کیوں؟ ____________

انسانوں کے بنائے ہوئے روشنی کے دیگر ذرائع کون سے ہیں۔؟ ____________

____

مندرجہ ذیل تصاویر کو غور سے دیکھیں۔یہ ایک سرد دن کو ظاہر کر رہی ہیں اور لوگ آگ کے نزدیک بیٹھے ہیں تاکہ گرم ہو سکیں۔ان میں سے کون سے لوگ زیادہ گرمی حاصل کر پائیں گے۔تصویر نمبر 1 والے لوگ یا تصویر نمبر 2 والے لوگ اور کیوں؟

تصویر نمبر 1۔آگ کے گرد ذرا فاصلے سے بیٹھے لوگ

تصویر نمبر 2۔آگ سے زیادہ قریب بیٹھی خواتین

جی ہاں آپ دُرست ہیں تصویر نمبر 2 والے لوگ زیادہ گرمی حاصل کر سکیں گے کیونکہ وہ آگ کے زیادہ قریب بیٹھے ہیں۔ جب کہ تصویر نمبر 1 والے لوگ آگ سے دور بیٹھے ہیں۔

ہم زیادہ گرمی محسوس کرتے ہیں۔ اگر حرارت کے منبع کے زیادہ قریب ہوتے ہیں اور جیسے جیسے ہم دور ہوتے جاتے ہیں ہم کم حرارت محسوس کرتے ہیں۔

ہم نے جماعت میں سیکھا ہے کہ روشنی ہمیں چیزیں دیکھنے میں مددگار ہوتی ہے۔ مندرجہ ذیل تصاویر کو غور سے دیکھیے۔ بچے کیا کر رہے ہیں؟ کس تصویر میں روشنی اُن کی مدد کر رہی ہے؟ اور کیوں؟

تصویر نمبر 1۔ روشنی سے نزدیک بیٹھے بچے

تصویر نمبر 2۔ روشنی سے ذرا دور بیٹھے بچے

جی ہاں آپ درست ہیں۔ تصویر نمبر 1 میں روشنی اُنہیں پڑھنے میں مدد دے رہی ہے کیونکہ وہ ٹیوب لائٹ کے قریب ہیں اور وہ روشنی کا منبع ہے۔

ہم اشیاء کو زیادہ بہتر دیکھ سکتے ہیں اگر روشنی کے منبع کے قریب ہوں لیکن جیسے جیسے دور ہوتے جاتے ہیں زیادہ صاف نہیں دیکھ سکتے۔

سرگرمی

دو ایسی روشنی کے منبع کی تصاویر بنائیے جن میں سے ایک دن میں چیزوں کو صاف دیکھنے میں مدد دیتی ہے اور دوسری رات میں چیزوں کو صاف دیکھنے میں مدد دیتی ہے۔

روشنی کے دیگر ذرائع میں موم بتیاں، آگ، تیل کے چراغ اور روشنی کے بلب شامل ہیں۔ روشنی کے یہ ذرائع انسانوں کے بنائے ہوئے ہیں۔

سرگرمی

ذیل کی تصاویر کو غور سے دیکھیے۔ روشنی کے ذرائع کے نام بتائیے۔ اور یہ خالی جگہوں میں ہر ایک کے لیے لکھیے کہ یہ قدرتی ذریعہ ہے یا انسان کا بنایا ہوا ہے۔
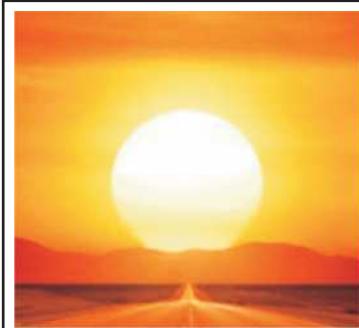
(i) ______ (ii) ______	(i) ______ (ii) ______	(i) ______ (ii) ______
(i) ______ (ii) ______	(i) ______ (ii) ______	(i) ______ (ii) ______
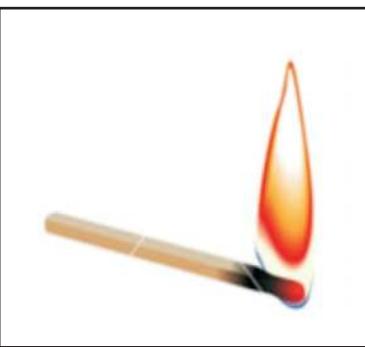
کیا آپ کو معلوم ہے؟

کچھ جانور خود اپنی روشنی پیدا کر سکتے ہیں مثلاً جگنو

جگنو

1. صرف اُن چیزوں (اشکال) میں رنگ بھریے جو روشنی دیتی ہیں۔
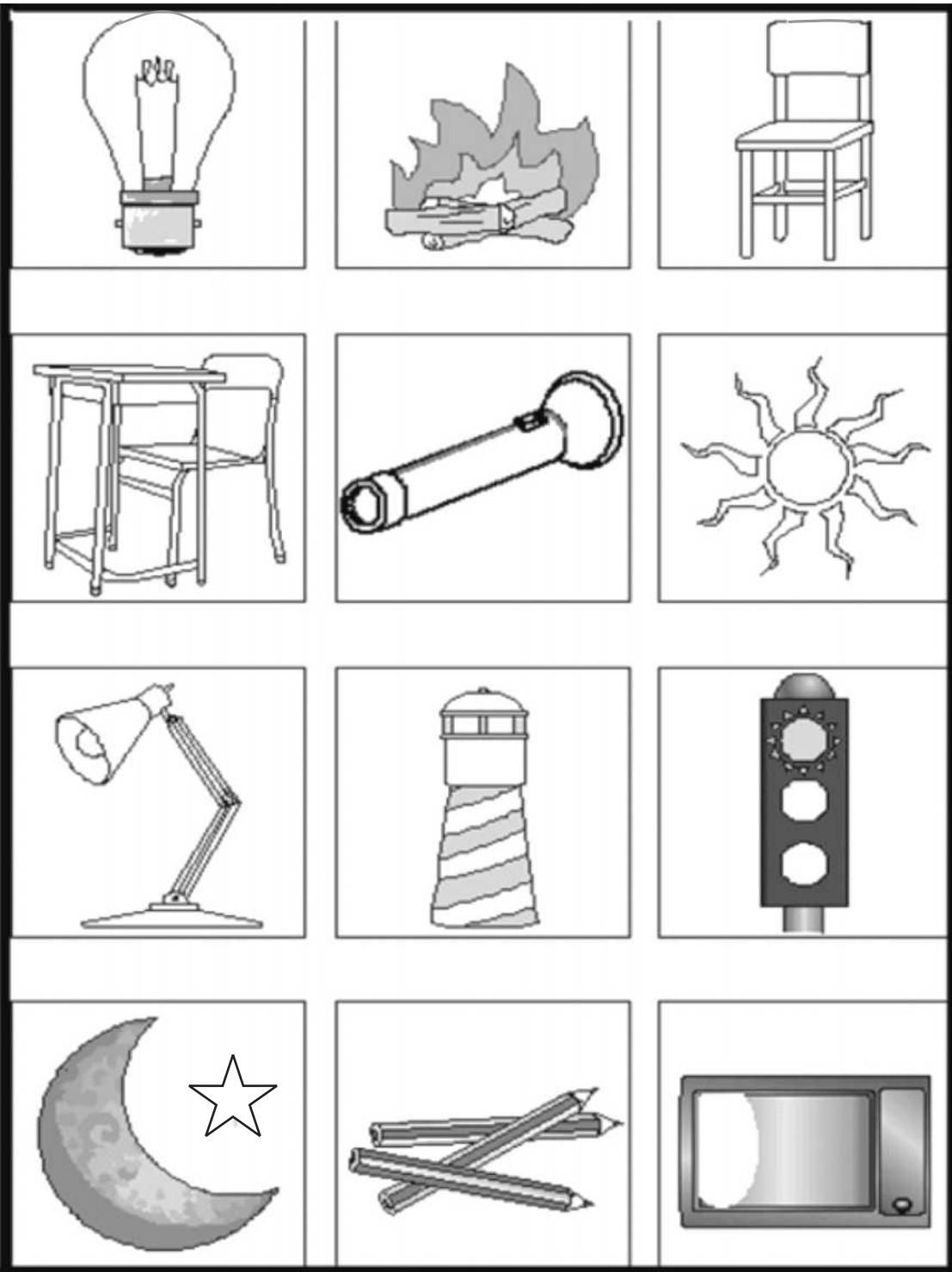
2. مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

(i) جسم کا کون سا حصہ (عضو) چیزوں کو دیکھنے کے لیے استعمال ہوتا ہے؟

(ii) کیا آپ دن میں چیزوں کو با آسانی دیکھ سکتے ہیں؟ کیسے کیوں؟

(iii) کیا آپ رات میں چیزوں کو با آسانی دیکھ سکتے ہیں؟ کیوں؟

3. ذیل میں مختلف اشیاء کی تصاویر پر اُن کے شمار کے ساتھ دی گئی ہیں۔

الف۔ دیئے گئے جدول (ٹیبل) میں اُن چیزوں کی تصاویر کے نمبر لکھیے۔

جوصرف روشنی دیتے ہیں۔	جوصرف حرارت دیتے ہیں۔	جوحرارت اور روشنی دونوں دیتے ہیں۔

ب۔ دیئے گئے جدول (ٹیبل) میں روشنی کے قدرتی ذریعے انسان کے بنائے ہوئے ذریعے کی تصویر کے شمار (نمبر) لکھیے۔

روشنی کے قدرتی ذرائع	روشنی کے انسان کے بنائے ہوئے ذرائع

4. حرارت کو تلاش کیجیے۔

اپنی والدہ یا والد صاحب کے ساتھ گھوم کر گھر میں حرارت کے مختلف ذرائع تلاش کیجیے۔ خالی جگہوں میں حرارت کے ذرائع کے ناموں کی فہرست بنائیے۔

(i) ____________ (ii) ____________

(iii) ____________ (iv) ____________

(v) ____________

اگر اُنہیں کچھ دیر "آن" رکھا جائے تو کیا یہ گرم ہو جاتے ہیں؟

____

5. مجھے پہچانئے ! (اندازہ لگائیے میں کون ہوں؟)

میں آسمان میں ایک بڑی روشنی ہوں

جب رات ہوتی ہے تو آپ مجھے نہیں دیکھ سکتے ہیں۔

میں ہر اُس چیز کی مدد کرتی ہوں جو بڑھتی ہے (نمو پاتی ہے)

یہ کچھ کچھ ہے جو آپ کو جاننا چاہیے۔

کیا آپ کو پتہ ہے کہ میں کون ہوں؟ ____________

6. نظم روشنی کو سیکھیے اور ترنم سے سنائیے۔

یہاں روشنی وہاں روشنی

روشنی، روشنی، ہر جگہ روشنی

روشنی کا بلب جگمگاتا ہے

فلیش روشنیاں چمچماتی ہیں

سورج کی روشنی چمکتی ہے

موم بتی کی روشنی جھلملاتی ہے

یہاں روشنی وہاں روشنی

روشنی، روشنی، ہر جگہ روشنی

بارہواں یونٹ

اعلیٰ کردار اُبھارنا

طلباء کے تدریسی نتائج (ایس۔ایل۔او)

پہلا باب پیغمبروں کی حیاتِ مبارکہ اور تعلیمات سے سیکھنا

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- حضرت محمدؐ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ/سیرت پاک کے واقعات کو بیان کرسکیں۔
- حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حیاتِ مبارکہ کے واقعات بیان کرسکیں۔
- حضرت محمدؐ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ کی تاریخ سے اعلیٰ اور برتر کردار کی مثالوں کی نشاندہی (شناخت) کرسکیں۔

دوسرا باب ایماندار ہونا

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- کہانیوں میں راست بازی (سچ) اور جھوٹ (غیر راست بازی) میں پہچان کرسکیں۔
- اُن طریقوں کی نشاندہی کرسکیں کہ جن سے غیر شائستہ صورت حال کو شائستگی سے بدلا سکتا ہے۔
- دوسروں سے غیر شائستہ رویہ رکھنے کی ذمہ داری قبول کرسکیں۔
- اپنا رویہ اور برتاؤ اُس وقت تبدیل کرلیں جب یہ غیر شائستہ ہوجائے۔

تیسرا باب دوسروں کی مدد کرنا

اس باب کے اختتام پر طلباء اس قابل ہوں گے کہ

- وہ دوسروں کے ساتھ شرکت کرنے والی چیزوں (مثلاً دوستوں کے ساتھ کھلونے وغیرہ) کی فہرست بناسکیں۔
- دی گئی تصاویر اور کہانیوں سے اُن طریقوں کی شناخت کرسکیں جن سے لوگ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں (گھر میں، اسکول اور کمرہ جماعت میں، گاؤں اور شہر میں)۔
- کوئی ایسا واقعہ سناسکیں جس میں اُنہوں نے کھانے میں، کھلونوں میں اور کتابوں وغیرہ میں کسی کو شریک کرکے اُس کی مدد کی ہو۔

پیغمبروں کی حیاتِ مبارکہ اور تعلیمات سے سیکھنا

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی ہدایت و رہنمائی کے لیے کئی انبیاء اور پیغمبر بھیجے ہیں۔ ان پیغمبروں کا کام یہ تھا کہ وہ لوگوں کو اللہ کے بارے میں بتائیں اور اُس کے احکامات کے مطابق زندگی گزارنے کی دعوت دیں۔

اللہ کے پیغمبروں نے نیک، صالح اور بہت اچھی زندگی بسر کی ہے۔ اُنہوں نے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے بارے میں بتایا اور یہ کہ کس طرح ایک دوسرے کا خیال اور لحاظ رکھا جائے۔

حضرت محمدؐ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ اور تعلیمات

حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم 571ء میں مکہ میں پیدا ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سچے، ایماندار اور قابلِ اعتماد شخص تھے۔ اسی لیے اہلِ مکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو "صادق" (سچا) اور "امین" (امانت دار) کے القاب سے یاد کرتے تھے۔ چالیس سال کی عمر میں اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت عطا فرمائی۔

پیغمبرِ اسلام حضرت محمدؐ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو بتوں کی پوجا کرنے کے بجائے اللہ کی عبادت کرنے کی تعلیم دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اپنے والدین کی عزت کرنے، بزرگوں سے نرمی اور شائستگی سے پیش آنے اور بچوں سے پیار و محبت اور شفقت سے پیش آنے کا درس دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اپنے ہمسایوں سے اچھے سلوک اور برتاؤ سے پیش آنے کی تلقین کی۔ نیز غریبوں اور حاجت مندوں (محتاجوں) کی مدد کرنے کی تلقین فرمائی۔ جب آپ ذیل کی کہانی پڑھیں گے تو آپ کو نظر آئے گا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سب کچھ خود کرکے دکھایا۔

شفقت، معافی اور احترام و عزت افزائی کی ایک کہانی

مکہ شہر میں ایک بوڑھی عورت رہا کرتی تھی۔ وہ روزانہ کوڑا کرکٹ جمع کرتی اور جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُس کے مکان کے پاس سے گزرتے تو وہ کوڑا کرکٹ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پھینک دیتی۔

ایک روز جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُس مکان کے پاس سے گزرے تو اُس بوڑھی عورت نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کوڑا کرکٹ اور کچرا نہیں پھینکا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمسایوں سے پوچھا کہ وہ (بوڑھی عورت) کہاں ہے؟ ہمسایوں نے بتایا کہ وہ بوڑھی عورت بیمار ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُس کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس سے پوچھا کہ وہ کیسی ہیں اور اُس کی جلد صحت یابی کے لیے دُعا فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کے برے رویے اور برتاؤ کو معاف کر دیا۔ وہ عورت اس بات پر بہت شرمندہ ہوئی کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بُرا سلوک کرتی تھی۔ اُس عورت نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت مہربان، رحمدل، قابلِ احترام، ایماندار اور معاف کر دینے والے ہیں۔ اُس روز کے بعد اُس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دوبارہ کبھی نقصان اور تکلیف نہیں پہنچائی اور مسلمان ہو گئیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ کی طرف سے جو کتاب نازل ہوئی وہ قرآن پاک ہے اور یہ آخری کتاب ہے۔

سرگرمیاں

1. دیئے گئے خانوں میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے پانچ اعلیٰ اوصاف درج کیجیے۔
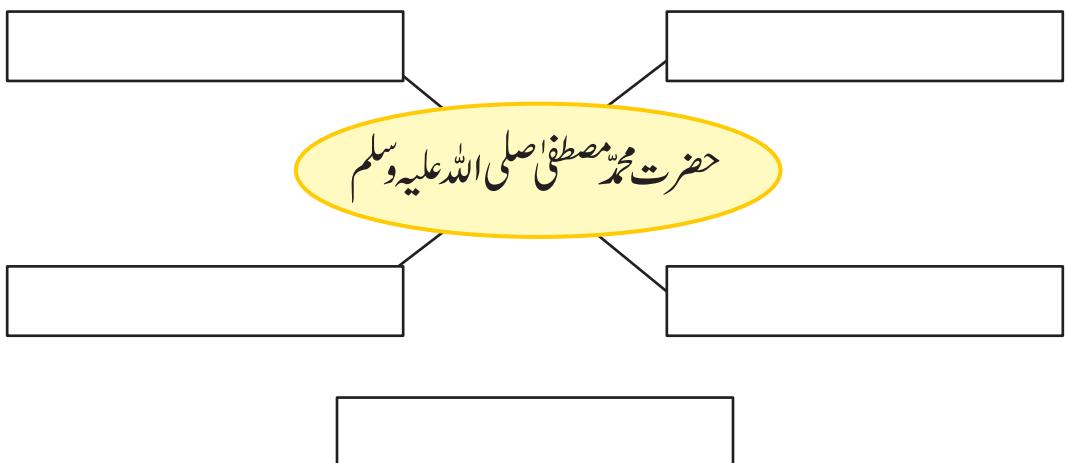
2. مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

(i) حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں پیدا ہوئے؟

____

(ii) جب اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت عطا فرمائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک کتنی تھی؟

____

(iii) اہلِ مکہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو "صادق" اور "امین" کہہ کر کیوں پکارتے تھے؟

____

اساتذہ کے لیے ہدایت: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ اور تعلیمات کے بارے میں بچوں کو مزید بتایا جائے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حیاتِ مبارکہ اور تعلیمات

اب سے بہت عرصہ قبل حضرت موسیٰ علیہ السلام مصر میں پیدا ہوئے تھے۔ اُس وقت مصر پر ایک ظالم و جابر فرعون حکومت کرتا تھا۔ نجومیوں (وہ لوگ جو ستارہ شناس ہوتے ہیں) نے اُس کو بتایا تھا کہ بنی اسرائیل میں ایک بچہ پیدا ہوگا جو تمہاری سلطنت کو ختم کر دے گا۔ اس خوف سے گھبرا کر اُس نے حکم جاری کر دیا کہ بنی اسرائیل میں جتنے بچے پیدا ہوں اُن کو قتل کر دیا جائے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے آپ علیہ السلام کی جان اس طرح بچائی کہ آپ علیہ السلام کو صندوق میں رکھ کر دریائے نیل میں بہا دیا۔ اس ظالم فرعون کی بیوی بی بی آسیہ (جو ایک نیک اور رحمدل خاتون تھیں) کو وہ صندوق معہ بچہ (حضرت موسیٰ علیہ السلام) ہاتھ آ گیا اُس نے آپ کی پرورش کی۔

جب موسیٰ علیہ السلام بڑے ہو گئے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام ظالم و جابر فرعون کے ہاتھوں اپنے لوگوں پر ہونے والے ظلم کو برداشت نہیں کر پاتے تھے۔ اُنہوں نے فیصلہ کیا کہ وہ اپنے لوگوں کو مصر سے نکال کر لے جائیں جہاں وہ غلامی سے آزادی کی زندگی گزار سکیں۔ جب یہ لوگ بحیرۂ احمر پر پہنچے تو اللہ تعالیٰ نے اس کو اس طرح پھاڑ دیا کہ اُس میں راستہ بن گیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اور اُن کے پیروکار دوسری طرف پار کر گئے۔ جبکہ فرعون اور اُس کی فوج نے سمندر پار کرنے کی کوشش کی اور وہ سمندر کے درمیان تک پہنچے تو یہ سمندر پھر باہم جُڑ گیا اور وہ سب ڈوب گئے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے صحرا کا سفر طے کیا اور وادیٔ سینا میں اپنا پڑاؤ ڈالا۔ وہاں اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام کیا اور یہ بتایا کہ اُس (اللہ) نے اسرائیلیوں کو مصر سے کیوں نجات دلائی ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو اپنا پسندیدہ فرد قرار دیا ہے۔ اور یہ اللہ کے انتہائی قیمتی اور بے مثل بندے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دس احکامات دیے کہ وہ چاہتا ہے کہ اُس کے بندے ان کے مطابق زندگی گزاریں۔

ذیل کے خانے میں دس احکامات میں سے چند دیے گئے ہیں۔

1. صرف ایک حقیقی اور سچے خدا کی عبادت کرو۔
2. خدا کی شکل و صورت کو بت یا تصویریں مت بناؤ۔
3. اللہ کے ناموں کا احترام کرو۔

4. اپنے باپ اور ماں کی عزت افزائی اس طرح کرو کہ اُن کے ساتھ عزت واحترام واطاعت کا سلوک ہو۔
5. کسی انسان کو قتل مت کرو ۔
6. ایسی کوئی چیز مت چُرائیے یا اُس میں خیانت مت کیجیے جو چیز آپ کی نہیں ہے۔
7. کسی کے بارے میں جھوٹ مت بولیے یا کسی کے بارے میں جھوٹا الزام مت لگائیے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اللہ تعالیٰ کی جانب سے جو رہنمائی اور ہدایت نازل ہوئیں وہ توریت (آسمانی کتاب) میں پائی جاتی ہیں۔حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پیروکار یہودی کہلاتے ہیں۔

سرگرمی

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

(i) حضرت موسیٰ علیہ السلام کہاں پیدا ہوئے؟

(ii) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں مصر کے حکمراں کیا کہلاتے تھے؟

(iii) ظالم فرعون بنی اسرائیل میں بچوں (لڑکوں) کو کیوں قتل کرنا چاہتا تھا؟

(iv) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے تین اوصاف کا اندراج کیجیے۔ ہر ایک کے لیے کوئی ایسی خوبی بیان کیجیے جو آپ خود میں پیدا کر سکتے ہیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حیاتِ مبارکہ اور تعلیمات

حضرت عیسیٰ علیہ السلام بیت اللحم میں پیدا ہوئے تھے۔اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو معجزے دکھانے کی طاقت عطا کی تھی۔وہ بیماروں کا علاج کر دیتے تھے۔نابینا (اندھوں) کو بصارت عطا فرما دیتے تھے اور مُردوں کو زندہ کر دیتے تھے۔وہ ہزاروں لوگوں کو کھانا کھلا سکتے تھے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام بہت بڑے استاد تھے۔لوگوں کے ہجوم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو سننے کے لیے آتے تھے۔ اپنے لوگوں کو پڑھانے اور سکھانے کے لیے وہ کہانیاں سناتے تھے کہ اللہ تعالیٰ اُن سے کس قسم کی زندگی گذارنے کا خواہش مند ہے۔لوگوں کو سنائی ہوئی تین کہانیاں ذیل میں دی جا رہی ہیں۔

- لوگ بدلے میں یقین رکھتے تھے کہ آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت مگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے معاف کر دینا اور دشمنوں سے بھی عدل کرنا سکھایا۔
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں کچھ لوگ خود کو بہت مقدس اور اعلیٰ و ارفع تصور کرتے تھے۔وہ جب کسی غریب کو پیسے دیتے تو اپنے کسی آدمی سے کہتے کہ وہ ڈھول بجائے تاکہ ہر شخص انہیں دیکھ سکے۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے تعلیم دی کہ اپنی خیرات چھپا کر دو اور اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا انعام دے گا۔
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے لوگوں کو بتایا کہ اگر وہ جنت میں جانا چاہتے ہیں تو کیا کریں۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا" اگر تمہارے پاس دو کوٹ ہیں تو ایک کسی غریب کو دے دو۔اگر تمہارے پاس فالتو کھانا ہے تو اس کو کسی بھوکے کو دے دو"۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر جو کتاب نازل ہوئی وہ انجیل کہلاتی ہے۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پیروکار عیسائی کہلاتے ہیں۔

اساتذہ کے لیے ہدایت: ان پیغمبروں اور انبیائے کرام کی حیاتِ مبارکہ اور تعلیمات کے بارے میں بچوں کو مزید بتایا جائے۔

سرگرمی

1. حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پانچ خوبیاں بتایئے اور اُس خوبی کو اجاگر کرنے کے لیے کوئی ایک کام ایسا لکھیے جو آپ دوسروں کے لیے کر سکتے ہیں۔

(i) ______

(ii) ______

(iii) ______

(iv) ______

(v) ______

2. مندرجہ ذیل کو پڑھیے اور کوئی ایک کام ایسا لکھیے جو آپ کر سکتے ہوں۔

(i) سچا ہونے کے لیے میں کیا کر سکتا ہوں۔

______

(ii) دوسروں کا احترام کرنے کے لیے میں کیا کر سکتا ہوں۔

______

(iii) وقت کی پابندی کے لیے میں کیا کر سکتا ہوں۔

______

(iv) کسی کا مددگار ہونے کے لیے میں کیا کر سکتا ہوں۔

______

(v) ایماندار اور دیانت دار ہونے کے لیے میں کیا کر سکتا ہوں۔

______

(vi) مہربان ہونے کے لیے میں کیا کر سکتا ہوں۔

______

(vii) اطاعت گزار اور تابعدار ہونے کے لیے میں کیا کر سکتا ہوں۔

______

ایماندار ہونا

فائزہ اپنے بھائی اور بہن سے بہت محبت کرتی ہے۔ لیکن وہ ہمیشہ اُن کے ساتھ پوری ایمانداری نہیں برتتی ہے۔ جب کھانے کا وقت ہوتا ہے تو وہ اپنے حصے سے زیادہ کھانا لے لیتی ہے۔ جب وہ باتیں کرتے ہیں تو وہ اپنی باری کا انتظار نہیں کرتی ہے۔ جب وہ کھیل کھیلتے ہیں تو وہ ہمیشہ اول آنا چاہتی ہے۔ وہ کھیل کے اصول اور ضابطوں پر عمل نہیں کرتی ہے۔
ایک روز فائزہ کی امی نے ان کو بٹھایا تاکہ وہ اس کے رویے اور برتاؤ کے بارے میں بات کرسکیں۔ اُنھوں نے اُس سے کہا کہ فائزہ تم اپنے بہن اور بھائی کے ساتھ ایماندار نہیں ہو۔ ایماندار ہونے کا مطلب ہے کہ تم صرف اپنا حصہ لو۔ اپنی باری کا انتظار کرو۔ اور کھیل کو اُس کے قاعدے اور قانون کے مطابق کھیلو۔

اُس کے بعد سے فائزہ نے اپنے بہن بھائی کے ساتھ ایمانداری برتنے کی سخت کوشش کی۔ کھانے میں اب وہ صرف اپنا حصہ لیتی ہے۔ بات چیت کرنے میں اپنی باری کا انتظار کرتی ہے۔ اور کھیل کو اُس کے قاعدے قانون کے مطابق کھیلتی ہے۔ اب وہ خود کو اچھا محسوس کرتی ہے۔ اُس کے بہن بھائی اُس کو پسند کرنے لگے ہیں اور اب اُس کے لیے بہت سی دلچسپیاں ہیں۔

کیا آپ کو معلوم ہے؟

اگر آپ کسی شخص کے ساتھ زیادتی کرتے ہیں تو اس سے معافی مانگنے اور ایماندار بننے کے لیے اپنا رویہ تبدیل کرنے سے آپ ایک بہتر انسان بن سکتے ہیں۔

سرگرمی

1. ایسے تین کام بتایئے جو فائزہ کرتی تھی۔ مگر وہ ایماندارانہ نہیں تھے ؟

2. زیادہ ایماندارانہ رویہ رکھنے کے لیے فائزہ نے کیا کیا ؟

3. اگر آپ کا رویہ اور برتاؤ ایماندارانہ نہ ہو تو آپ کیا کریں گے؟

اساتذہ کے لیے ہدایت: طلباء کو کہانی پڑھ کر سنایئے اور اُس کے بعد اُن کو ایک دوسرے کے ساتھ اچھے رویے اور برتاؤ کے ساتھ چلنے پر بحث کیجیے۔

دوسروں کی مدد کرنا

علی اپنے والد صاحب کے ساتھ بازار گیا۔ اُس نے سامان کے تھیلے (شاپنگ بیگز) گھر تک لانے میں اُن کی مدد کی۔ اُن کے آگے چلتے ہوئے ایک شخص کے ہاتھ میں سامان کا تھیلا (شاپنگ بیگ) نیچے گر گیا۔ علی نے اُس شخص کے ہاتھوں سے گر جانے والی چیزوں کو اُٹھانے میں اُس شخص کی مدد کی۔

ہر شخص کو مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ کبھی کبھی ہمیں بھی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور بعض اوقات دوسروں کو ہماری مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہم کئی طریقوں سے دوسروں کی مدد کر سکتے ہیں۔ ذیل کی تصاویر کو غور سے دیکھیے۔ اور یہ دیکھیے کہ آپ کے جیسے بچے کس طرح دوسری کی مدد کرتے ہیں۔
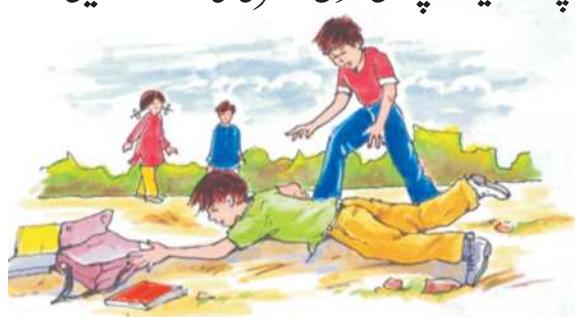
ہم اس طرح بھی دوسروں کی مدد کر سکتے ہیں کہ ایسا کام کریں جو درست اور صحیح ہو۔ کینٹین میں یا بس اسٹاپ پر یا کسی دکان میں اپنی باری کا انتظار کرنے سے دوسروں کو اپنے کام کرنے میں مدد ملتی ہے۔

کیا کسی وقت اپنے گھر میں، اسکول میں اور کمرۂ جماعت میں آپ نے یہ سوچا ہے کہ آپ کو اپنی باری کا انتظار کرنا کتنا اہم تھا؟ اور یہ کیوں تھا؟

اساتذہ کے لیے ہدایت: طلباء کی یہ سوچنے میں حوصلہ افزائی کیجیے کہ کسی وقت کھانے میں، کھلونوں میں، کتابوں میں، اور کپڑوں وغیرہ میں دوسروں کو شریک کر کے اُن کی مدد کی تھی۔ وہ اپنی کہانی میں پوری جماعت کو شریک کر سکتے ہیں۔

سرگرمیاں

شراکت کے بارے میں کہانی پڑھیے اور ذیل کے سوالات کے جواب دیں۔ سیما اور عائشہ نام کی دو سہیلیاں تھیں۔ سیما کے پاس ایک نئی کھلونا کار تھی۔ جب ایک روز عائشہ سیما کے گھر آئی اور اُس نے اس کی نئی کار دیکھی تو وہ اُس کو بہت پسند آئی۔

تب سیما نے پوچھے بغیر عائشہ کے کھلونا کار لے لی اور اُس سے کھیلنا شروع کر دیا۔ اُس نے سیما کو ایک باری بھی دینے سے انکار کر دیا۔ اس موقع پر سیما نے عائشہ کو بتایا کہ اُنہیں کھلونے میں شرکت کرنی چاہیے۔(یعنی مل جل کر کھیلنا چاہیے)۔

ان سوالات کے جواب دیجیے۔

(i) جب عائشہ کو سیما کے کھلونے کی ضرورت تھی تو اُس نے کیا کیا؟

____

(ii) جب کوئی شخص آپ سے پوچھے بغیر آپ کی چیزیں لے لیتا ہے تو آپ کو کیسا لگتا ہے؟

____

(iii) شراکت (مل جل کر) کے کیا معنیٰ ہیں؟

____

(iv) جب آپ کو کوئی چیز چاہیے اور کسی دوسرے کے پاس وہ ہو تو آپ کیا کر سکتے ہیں؟

____

اساتذہ کے لیے ہدایت: جن چیزوں میں ہم شریک ہو سکتے ہیں، اُن میں کھلونے (مثلاً گیند، بلاّ، گڑیا وغیرہ) کھانا (مثلاً پھل، روٹی، اسکول کے بر گر اور بسکٹ وغیرہ) کوئی تصویر، کوئی کتاب، کمبل، کپڑے، کوئی کمرہ، کوئی لطیفہ، خوشخبری یا کوئی خیال (آئیڈیا) شامل ہو سکتے ہیں۔

بارہویں یونٹ کی اختتامی مشقیں

1. یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ آپ کس طرح دوسروں کی مدد کر سکتے ہیں ایک تصویر بنائیے۔

2. یہاں چند ایسی باتیں بتائی جا رہی ہیں جو بچوں کے ساتھ پیش آ سکتی ہیں۔ آپ کا کیا خیال ہے کہ کون سا کام درست اور صحیح ہے؟ درست جواب پر ٹک (✓) لگائیے۔

(i) اسماء اور ثناء کے پاس کچھ کیک ہیں، اسماء کیک کے دو (حصے) ٹکڑے کرتی ہے اُن میں سے ایک ٹکڑا بہت بڑا ہے جبکہ دوسرا بہت چھوٹا ہے۔ اسماء کو اب کیا کرنا چاہیے۔؟

الف۔ ثناء کو چھوٹا ٹکڑا (حصہ) دے دے۔

ب۔ ثناء کو بڑا ٹکڑا (حصہ) دے دے۔

(ii) سلمٰی اور مریم ایک کھیل کھیل رہی ہیں جب مریم کی نگاہ ہٹتی ہے تو سلمٰی بے ایمانی کر لیتی ہے اور اس طرح جیت جاتی ہے۔ تب مریم کہتی ہے کہ "سلمٰی تم ایمانداری سے نہیں کھیل رہی ہو۔ تم نے بے ایمانی کی ہے"

الف۔ سلمٰی کو اس بات پر زور دینا (بضدر ہنا) چاہیے کہ وہ ایمانداری سے جیتی ہے۔

ب۔ سلمٰی سے معافی مانگنی چاہیے اور دوبارہ کھیلنے کی دعوت دینی چاہیے۔

(iii) کاشف اور اُس کے دوست فٹ بال کھیل رہے ہیں۔ گیند سب سے پہلے کاشف کو مل جاتی ہے۔ کاشف کو کیا کرنا چاہیے؟

الف۔ گیند کو تمام (پورے) وقت اپنے پاس رکھنا چاہیے اور خود گول کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

ب۔ گول کے قریب کھڑے ہوئے ٹیم کے دوسرے کھلاڑیوں کو "پاس" دے دینا چاہیے۔

3. مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

(i) ایسی تین وجوہات بیان کیجیے کہ اپنی باری لینا کیوں اہم ہے؟

(ii) ایسے تین مواقع بیان کیجیے کہ جب اپنی باری کا انتظار کرنا اہم ہوتا ہے۔

(iii) ایک "معاف فرمایئے کارڈ بنایئے اور کسی ایسے شخص کو دیجیے جس نے آپ کو تکلیف پہنچائی ہو۔

4. کالم الف میں اللہ کے پیغمبروں کے نام دیئے گئے ہیں۔ کالم ب میں ایسی تین باتیں لکھیں جو آپ نے اُن کی حیاتِ مبارکہ اور تعلیمات سے سیکھی ہیں۔ جدول (ٹیبل) کو مکمل کیجیے۔

کالم (الف) پیغمبر کا نام	کالم (ب) تین باتیں جو آپ نے سیکھیں۔
رسول اکرم حضرت محمدؐ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	
حضرت موسیٰ علیہ السلام	
حضرت عیسیٰ علیہ السلام	

5. الف۔ کسی ایسے وقت کے بارے میں سوچیے کہ جب آپ نے کسی کو دھوکہ دیا ہو (بے ایمانی کی ہو) یا جب کسی اور نے آپ کو دھوکہ دیا ہو (آپ کے ساتھ بے ایمانی کی ہو) اُس کو بیان کیجیے۔

______________________ ______________________

______________________ ______________________

یہ دھوکہ (بے ایمانی) تھا کیوں کہ ______________________

میں نے محسوس کیا تھا ______________________

اس طرح سے اس کو ایماندار نہ بنایا جا سکتا تھا۔ ______________________

ب۔ کسی ایسے کام کے بارے میں سوچیے کہ جو آپ نے کسی کی مدد کرنے کے لیے کیا تھا۔ ذیل کی خالی جگہ میں آپ نے جو کام کیا تھا اُس کے بارے میں لکھیے۔

______________________ ______________________

______________________ ______________________

6. ایسی پانچ (5) چیزوں کی فہرست بنائیے جو آپ دوسروں کے ساتھ شرکت کرتے ہیں۔

اشیاء جو میں شریک کرتا ہوں	میں کس کے ساتھ شرکت کرتا ہوں
(i) ______________	______________
(ii) ______________	______________
(iii) ______________	______________
(iv) ______________	______________
(v) ______________	______________

اضافی سرگرمی

1. ایمانداری (راست بازی) کے بارے میں ایک نظم یاد کیجیے۔

تم کو یاد ہونا چاہیے ایماندار ہونا
اس کے کرنے کے لیے خاص خیال رکھنا
اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ ہمیشہ منصف ہیں۔
کیوں کہ زندگی میں یہ لازمی ہے
تمھیں ہر شخص سے یکساں سلوک کرنا ہے
اس کی بدولت آپ کو ملے گی شہرت